

# اعمال ماہِ رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

از یکم تا ۳۰ ماہِ رمضان المبارک کے  
مکمل اعمال مع شبِ ہائے قدر

محفوظ ایک اجنبی • مارٹن روڈ  
کراچی

فون: ۴۲۴۲۸۶

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى  
لِّلنَّاسِ مِمَّا بَيَّنَّتْ مِنَ الْهُدَى وَالْقُرْآنِ (سورة البقرة آیت ۱۸۵)

# اعمال ماہ رمضان

(حصہ اول و دوم مکمل)

ترجمہ تا ۳۰ ماہ رمضان المکرم ہر روز پڑھنے کی دعائیں  
حضراتِ ائمہ معصومین علیہم السلام سے منسوب ہیں علاوہ  
ازیں اعمالِ ہائے شب قدر  
اعمال عید الفطر  
تازہ عید الفطر وغیرہ با ترجمہ درج کیے گئے ہیں

فہرط ایک احسنی \* سارٹن روڈ  
کراچی

فون: ۸۶ ۴۲ ۴۲

ن، فیکس: ۳۹۱۷۸۲۳

## عرضِ ناشر

آج سے دس سال پیشتر ناچیز نے زیرِ نظر کتاب "اعمالِ ماہِ رمضان" کو مرتب کر کے مومنین کی خدمت میں پیش کیا تھا، جس کو بہت پسند کیا گیا۔ اور گاہے گاہے مومنین و مومنات نے اپنے مفید مشوروں سے بھی نوازا، جس کی بناء پر میں آئندہ اس کتاب کی ہر اشاعت میں کسی نہ کسی دعا و غیرہ کا اضافہ کرتا رہا ہوں۔

لہذا میں ان تمام مومنین و مومنات کا بے حد مشکور ہوں کہ جنہوں نے اپنے مفید اور قبل از وقت مشوروں سے مستفید فرمایا، اسی وجہ سے یہ کتاب سُرِدست تقریباً مکمل اور جامع صورت میں آپ کے پیش نظر ہے۔

اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ حصہ اول میں صرف ماہِ رمضان کے تیس دن کی دعائیں اور اعمالِ ماہِ رمضان ہیں، جبکہ حصہ دوم کو شبہائے قدر کیلئے مخصوص کیا گیا ہے۔

مومنین کے مزید مشوروں کی سیدِ ضرورت ہے: شکر گزار  
اے ایچ رضوی

# فہرست کتاب اعمال ماہ رمضان

(جلد دوم)

## اعمال شب ہائے قدر

# فہرست کتاب اعمال ماہ رمضان

(جلد اول و دوم مکمل)

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۵۷	زیارت حضرت علی اکبر	۱۴	تیرہویں شب کے اعمال (۱۵۰)	۱
۳۵۹	زیارت حضرت امام علی رضا	۱۵	چودھویں شب کے اعمال (۱۵۱)	۲
۳۶۹	۲۳ ویں شب کے مخصوص اعمال	۱۶	پندرہویں شب کے اعمال (۱۵۱)	۳
۳۷۰	دعاے شب قدر ۱	۱۷	فضائل شب ہائے قدر (۱۵۱)	۴
۳۷۱	دعاے شب قدر ۲	۱۸	اعمال شب ہائے قدر (۱۵۲)	۵
۳۷۲	سورۃ العنکبوت	۱۹	اعمال قرآن مجید (۱۵۲)	۶
۳۷۳	سورۃ الروم	۲۰	۱۹ ویں شب کے مخصوص اعمال (۱۵۶)	۷
۳۷۴	سورۃ السدخان	۲۱	۲۱ ویں شب کے مخصوص اعمال (۱۵۶)	۸
۳۷۵	سورۃ القدر (انا انزلناہ)	۲۲	دعاے جوشن کبیر (۱۵۶)	۹
۳۷۶	دعاے توبہ	۲۳	دعاے جوشن صغیر (۱۵۷)	۱۰
۳۷۷	دعاے مکارم الاخلاق	۲۴	مناجات حضرت امیر المؤمنین (۱۵۷)	۱۱
۳۷۸	صلوٰۃ مخصوص	۲۵	دعاے توسل (۱۵۷)	۱۲
۳۷۹	دعاے مجبیر	۲۶	زیارت جناب امیر المؤمنین (۱۵۷)	۱۳
۳۸۰	نماز قضاے عمری جمعۃ الوداع	۲۷	زیارت جناب امام حسن و حسین (۱۵۷)	۱۴

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۳۷۴	دعاے شب اول تاشیب ۳	۱۳	۴	۱ فضائل ماہ رمضان
۹۳	اعمال دہ آخر (۲۱ تا ۳۰)	۱۴	۵	۲ روزے کے احکام
۹۷	آخری ۱۰ راتوں کی الگ الگ دعائیں	۱۵	۱۲	۳ دعاے رویت ہلال
۱۰۷	۳۰ ویں شب کے اعمال	۱۶	۱۵	۴ نیتِ روزہ ماہ رمضان
۱۰۸	آخری نماز جمعہ کی دعا	۱۷	۱۵	۵ دعاے افطار روزہ
۱۱۰	۳۰ دنوں کی الگ الگ دعائیں	۱۸	۱۵	۶ دعاے افطار صوم
۱۲۶	اعمال شبِ عید الفطر	۱۹	۱۵	۷ از حضرت امام موسیٰ کاظم
۱۲۹	دعاے یا اللہ	۲۰	۱۵	۸ دعاے افطار صوم
۱۳۳	دعاے سجدہ دیگر	۲۱	۱۵	۹ از حضرت امیر المؤمنین
۱۳۵	اعمال روزِ عید الفطر	۲۲	۱۶	۱۰ دعاے یا علی یا عظیم
۱۳۶	احکامِ فطرہ	۲۳	۱۸	۱۱ دعاے سحر طولانی
۱۳۹	نمازِ عید الفطر	۲۴	۲۵	۱۲ دعاے سحر مختصر
۱۴۲	دعاے قنوت نمازِ عید	۲۵	۲۷	۱۳ دعاے افتتاح
			۲۷	۱۴ دعاے داخلہ ماہ رمضان

## ماہ رمضان المبارک کے مختصر فضائل

ماہ رمضان برکت کا مہینہ ہے، گناہوں کی معافی کا مہینہ ہے جس میں اس  
 لیتا بھی تیسرے ہے، سونا بھی عبادت ہے، نیکی بھی عبادت ہے، اعمال بھی قبول ہیں، دعائیں بھی مستجاب  
 ہوتی ہیں، اُس سے زیادہ کوئی بد بخت نہیں ہے جو ماہ رمضان میں گناہگار رہ جائے۔ اس  
 ماہ میں اگر کسی مؤمن کا روزہ افطار کرایا جائے تو ثواب ایک غلام آزاد کرنے کا ہے۔  
 اور گزشتہ گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ماہ رمضان المبارک خاص اللہ کا مہینہ ہے جس  
 میں رحمت اور جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ تلاوت قرآن مجید کا  
 اس ماہ میں زیادہ ثواب ہے، اس ماہ میں اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل ہوتا ہے۔ یہ  
 مہینہ خاص ثواب و استغفار کا ہے۔ روزہ افطار کرنا ان اشیاء سے زیادہ  
 ثواب ہے۔ کھجور، نیم گرم پانی، نمکین پانی، روٹی وغیرہ۔

## روزے کے احکام و آداب

نیت :

- ۱۔ روزے وغیرہ کی نیت کرنے کے لیے بطور خاص الفاظ کا ادا کرنا ضروری  
 نہیں ہے، صرف ارادہ کافی ہے کہ اللہ کے حکم کی بجا آوری کے لیے مجھ صادق سے لیکر  
 مغرب تک کوئی بھی ایسا کام نہیں کروں گا، جو روزے کو باطل کر دے۔
- ۲۔ ہر روزہ کے لیے رات کو نیت کی جاسکتی ہے، بیترہیب ہے کہ ماہ رمضان کی  
 پہلی ہی رات کو سہری کھانے کے بعد پورے ماہ رمضان کے روزوں کی نیت کر لے۔  
 اور پھر شب میں آنے والے دن کے روزہ کی نیت کی تجدید بھی کرے۔
- ۳۔ جو شخص صبح صادق سے قبل بغیر نیت کیے ہوئے سو جائے تو وہ قبل از ظہر نیت کر لے۔  
 اگر کوئی شخص پہلی تاریخ سمجھ کر روزہ کی نیت کرے اور بعد کو علم ہو کہ دوسری  
 یا تیسری تاریخ ماہ رمضان کی ہے تو اس کا روزہ صحیح ہے۔
- ۵۔ اگر کسی شخص کو ظہر سے قبل معلوم ہو، یا یاد آ جائے کہ یہ تو ماہ رمضان کا دن  
 ہے اور پہلی تاریخ ہے تو اگر اس نے اُس وقت تک کوئی کام مہطل روزہ نہ کیا ہو تو  
 فوراً نیت روزہ کر لے اور روزہ رکھے، لیکن کوئی کام مہطل روزہ کر لیا تھا تو اب وہ  
 مغرب تک روزہ دار کی طرح رہے گا۔ کھانا پینا وغیرہ اس پر صحیح نہیں ہے، ماہ رمضان  
 کے بعد اس روزے کی قضا بجالانے۔
- ۶۔ جو لڑکا صبح صادق سے قبل بالغ ہو جائے تو وہ روزہ رکھے۔
- ۷۔ اگر مرض قبل از ظہر صحت یاب ہو جائے اور اس وقت تک مہطل روزہ کی نیت نہ کیا ہو

اور دن کے بقیہ حصہ میں کھانا پینا وغیرہ اس کے لیے از روئے صحت حرام نہ ہوتا  
 وہ اس دن کے روزے کی نیت کرے، روزہ پورا کرے۔  
**یوم الشک کاروزہ** : جس دن کے متعلق کسی کو شک ہو کہ یہ دن آخر  
 ماہ شعبان ہے یا اول ماہ رمضان، تو اس دن کاروزہ رکھنا واجب نہیں  
 اور اگر روزہ رکھنا چاہے تو ماہ رمضان کی نیت سے نہیں رکھ سکتا، البتہ قضا  
 یا کسی دوسرے روزہ کی نیت کرے اور بعد میں معلوم ہو جائے کہ وہ دن ماہِ رضا  
 کا تھا تو وہ روزہ ماہ رمضان ہی کا شمار ہوگا۔ (مسند ۱۵۶۵ توضیح النہی)  
 ۲۔ جس دن کے متعلق شک ہو کہ شعبان کا آخری دن ہے یا ماہ رمضان  
 کا پہلا دن، اور اس دن قضا کی نیت سے یا مستحی روزہ کی نیت سے  
 روزہ رکھ لے اور دن میں کسی بھی وقت معلوم ہو جائے کہ آج اول ماہ رمضان  
 ہے تو پھر اس کو روزہ ماہ رمضان کی نیت کرنی پڑے گی۔ (مسند ۱۵۶۶)  
**مبطلاتِ روزہ** : جو چیزیں روزہ کو باطل کرتی ہیں۔  
 ۱۔ کھانا پینا۔ ۲۔ جماع کرنا (مہستری کرنا)۔ ۳۔ استمنا (یعنی انسان  
 کوئی ایسا کام کرے کہ جس سے اس کی منی نکل آئے۔ مثل زنی وغیرہ)  
 ۴۔ خدا اور رسول اللہ اور معصومین، (انبیاء یا اوصیاء) پر جھوٹ باندھنا  
 ۵۔ غبارِ غلیظ کو خلق تک پہنچانا۔ ۶۔ پورے سر کو پانی میں غوطہ دینا  
 ۷۔ جنابت یا حیض یا نفاس پر اذانِ صبح تک باقی رہنا۔ ۸۔ کسی بیٹھے  
 والی چیز سے حقنہ (انیما) کرنا۔ ۹۔ قے کرنا (ان تمام چیزوں  
 کو جان بوجھ کر کرتے سے روزہ باطل ہو جاتا ہے) (مسند ۱۵۶۹ ضمیمہ)

۱۔ اگر روزہ دار کچھ چیز کھا پانی لے تو اس کا روزہ باطل ہو جاتا ہے  
 ۲۔ اگر کوئی شخص صواک کو منہ سے نکال کر دوبارہ منہ میں لے جائے  
 اور اس کی تری کو نکل جائے تو اس سے بھی روزہ باطل ہو جاتا ہے۔  
 ۳۔ اگر کھانا کھا لیا ہو اور اس کو معلوم ہو جائے کہ صبح ہو گئی ہے تو منہ کا  
 لقمہ نکال دے اور کلی کر کے نیتِ روزہ کر لے ورنہ روزہ باطل ہو گا (مسند ۱۵۶۷)  
 ۴۔ اگر روزہ دار کوئی چیز سہواً کھا پانی لے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔  
 ۵۔ احتیاط واجب یہ ہے کہ روزہ دار ایسے انگلیشن نہ لگوائے جو غذا کی کمی  
 کو پورا کرتے ہیں۔ البتہ بطور دوا یا عضو کو بچس کرنے کے لیے لگوائے  
 تو کوئی اشکال نہیں ہے۔  
 ۶۔ دستوں میں بھینسی ہوئی غذا بھی عمداً نکل جانے سے روزہ باطل ہوگا۔  
 ۷۔ لعاب دہن اگرچہ کسی کھاس یا مٹھاس کے تصور سے منہ میں جمع ہو جا  
 تو اس کے نکل لینے میں کوئی ہرج نہیں۔  
 ۸۔ اگر روزہ دار کو زیادہ پیاس لگنے کے سبب موت کا خوف لاحق ہو تو  
 زندگی قائم رکھنے کے لیے اتنا پانی پی سکتا ہے کہ مرنے سے بچ جائے (مستحکم سر پر نہیں)  
 مگر اس کا روزہ باطل ہو جائے گا۔ اگر ماہ رمضان کا روزہ ہو تو پانی پینے کے بعد  
 مغرب تک مبطلاتِ روزہ اشیا سے پرہیز کرنا چاہیے۔  
 ۸۔ جماع کرنا روزہ کو باطل کر دیتا ہے اگرچہ صرف حقنہ والا حصہ اندر داخل  
 کرے اور منی بھی نہ نکلے۔  
 ۹۔ جھول کر یا جبراً اگر جماع کرے تو اس سے روزہ باطل نہیں ہوتا البتہ لیکہ

جب اُسے یاد آجائے یا جبر ختم ہو جائے تو فوراً الگ ہو جائے۔  
 ۱۰۔ اگر روزہ دار استمناء کرے تو روزہ باطل ہو جائے گا۔  
 ۱۱۔ اگر روزہ دار خوش فعلی یا مذاق کرے اور بغیر عادت کے اتفاقاً منی نکل جائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔  
 ۱۲۔ روزہ دار کو چاہیے کہ وہ غلیظ بخارات جو منہ میں پانی میں تبدیل ہو جائیں اور اسی طرح احتیاط واجب کی بنا پر سرگرتھ وغیرہ کا دھواں حلق تک نہ پہنچائے۔  
 ۱۳۔ اگر آدھا سربانی میں ایک مرتبہ ڈبو دے اور دوسری مرتبہ دوسرا حصہ سرکا پانی میں ڈبو دے تو روزہ باطل نہیں ہوتا۔  
 ۱۴۔ اگر کسی شخص کو ڈوبنے سے بچانے کے لیے اپنا تمام سربانی میں ڈبو دے یا اگر کسی کو غرق آب ہونے سے بچانا واجب تھا کیوں نہ ہو پھر بھی اس کا روزہ باطل ہوگا۔  
 ۱۵۔ اگر جنب ماورمضان میں غسل جنابت کرنا بھول جائے اسے ایک دن یا چند دن بھولا رہے تو بھولنے والے دن وقت غسل کرے گا اور جتنے دن بھولا رہا ان کی قضا بجالائے گا۔  
 ۱۶۔ اگر روزہ دار کو دن میں اختلام ہو جائے تو فوراً غسل کرنا واجب ہے۔  
 ۱۷۔ اگر رات کو اختلام ہو جائے تو صبح کی اذان سے قبل غسل کرنا چاہیے۔  
 ۱۸۔ اگر ماہ رمضان کے قضا روزے رکھ رہا ہو اور وہ اذان صبح سے قبل غسل نہ کرے اگر چاہے بوجھ کر ایسا نہ کرے تب بھی اس کا روزہ باطل ہے۔  
 ۱۹۔ اگر روزہ دار کسی مرض کی وجہ سے عذراتے کرنے پر مجبور ہو تب بھی روزہ باطل ہو جائے گا اگر بھول کر یا بے اختیاری حالت میں تے آجائے تو پھر کوئی اشکال نہیں۔

۲۰۔ اگر کوئی شخص عمدتاً روزہ باطل ہو جانے والا کام کرے تو اس پر کفارہ بھی واجب ہو جاتا ہے۔ (روزے کا کفارہ)  
 کفارہ ۱۔ ایک غلام آزاد کرنا۔ ۲۔ دو مہینے کے پلے درپلے روزے رکھنا  
 ۳۔ ساٹھ مسکینوں کو پیٹ بھر کر کھانا کھلانا، یا ہر ایک مسکین کو ایک مد (تقریباً چودہ چھٹانک) گندم یا جو وغیرہ کھانے کی چیزیں دیدے اور اگر یہ چیزیں دینے پر قادر نہ ہو تو جتنے مد دے سکتا ہے فقیر کو دیدے اگر کھانا نہ دے سکے تو اسے استغفار کرنا چاہیے اگرچہ صرف ایک مرتبہ استغفار اللہ کے لیکن احتیاط واجب یہ ہے کہ جب بھی کفارہ دینے کے لائق ہو جائے کفارہ ادا کرے۔  
 ۲۱۔ مسافر پر روزہ و نماز قصر ہی سفر شرعی آٹھ فرسخ، ۲۴ میل سے کم نہ ہو ہر روزہ واپسی پر بھی اگر ۲۴ میل کا سفر کے قریب پہنچے سے نکل کر آگے جائے گا تو وہ بھی مسافر شمار ہوگا اگرچہ گھر واپسی کے لیے تہران میں سفر کرے جس میں رہتا ہو، اس بنا پر اسے روزہ قصر کرنا پڑے گا۔ (حینی) توضیح المسائل تہرانی ص ۱۰۲۔ سطر ۱۰۔  
 ۲۲۔ ماہ رمضان میں سفر کرنے میں کوئی اشکال نہیں ہے بشرطیکہ روزہ سے بھاگنے کے لیے سفر اختیار نہ کیا گیا ہو۔ ورنہ روزہ رکھنا ضروری ہوگا۔  
 ۲۳۔ اگر روزہ دار ظہر کے بعد سفر اختیار کرے تو وہ اس دن روزہ رکھ سکتا ہے۔  
 ۲۴۔ جو بڑھاپے کی وجہ سے یا روزہ اس کے لیے مشقت کا باعث ہو اس پر روزہ واجب نہیں (جب روزہ مشقت کا باعث ہو تو اس کو مہرون کے لیے تقریباً چودہ چھٹانک گندم یا جو وغیرہ فقیر کو دینا ہوگا) اسی صورت سے جس کو زیادہ پیاس لگتی ہے جو اس کیلئے باعث مشقت ہو، وہ بھی چودہ چھٹانک گندم وغیرہ دے۔ (حینی) مسند ۱۷۲۲-۱۷۲۳





## دُعائے رویتِ ہلال ۳

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرُ رَمَضَانَ وَقَدْ

لے اللہ! ماہِ رمضان آ گیا ہے اور

افْتَرَضْتَ عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ

تو نے ہم پر اس کا روزہ واجب کر دیا ہے اور تو نے نازل فرمایا ہے اس میں

الْقُرْآنَ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ

قرآن مجید کو جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں روشن دلیلیں ہیں

الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۝ اللَّهُمَّ آعِنَا عَلَىٰ

حق و باطل کے فرق ظاہر کرنے کی لے اللہ! تو ہماری مدد فرما

صِيَامِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا وَسَلِّمْ فِيهِ وَ

اس ماہ کا روزہ رکھنے میں اور ہماری طرف سے اس کو قبول فرما اور ہماری طرف سے اس کو تسلیم فرما اور

سَلِّمْ مَعَهُ وَسَلِّمْ لَنَا فِي يُسْرٍ مِّنكَ

ہیں بھی اس کے ساتھ قبول فرما اور اسے ہمارے لیے قبول فرما اپنی طرف سے اس کی آسانی میں

وَعَافِيَةٍ ۝ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور عافیت میں بیشک تو ہی ہر شے پر مکمل قدرت رکھتا ہے

يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ ۝

لے بہت مہربانی والے لے بہت رحمت والے۔

## نیتِ روزہ ماہِ رمضان المبارک

روزہ رکھتا رکھتی ہوں ماہِ رمضان کا واجب فریضہ الی اللہ۔

اگر کوئی شخص چاہے تو پورے مہینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کر سکتا ہے

اور روز ہر روزے کی الگ الگ بھی۔

## دُعائے افطارِ صوم ۱

از حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اللَّهُمَّ لَكَ صَمْتُ وَعَلَىٰ رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

لے اللہ! تیرے ہی لیے میں نے روزہ رکھا اور تیری عطا کردہ روزی سے افطار کیا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

(یعنی کھول لیا) اور میں تجھ پر ہی بھروسہ کرتا ہوں۔

## دُعائے افطارِ صوم ۲

از جناب امیر المومنین علیہ السلام

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ لَكَ صُمْنَا وَعَلَىٰ رِزْقِكَ

شروع نام اللہ سے یا اللہ ہم نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیری عطا کردہ روزی سے

أَفْطَرْنَا فَتَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

ہم نے کھول لیا پس تو قبول فرمائے ہمارے روزے کو بیشک تو ہی سنتے والا جاننے والا ہے

ماہِ رَمَضانِ میں ہر واجب نماز کے بعد پڑھنے کی دُعا یا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے اسم سے جو رحمن ہے رحیم ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّبُّ

اے بزرگ اے برتر اے بہت بخشنے والے اے بہت مہربان تو ہی وہ پروردگار

الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بُغْلَتٌ ہے کہ جس کی کوئی مثال نہیں (نظیر نہیں) اور وہ ہر بات کا سننے

الْبَصِيرُ وَهَذَا شَهْرُ عَظَمَتِهِ وَكَرَمَتِهِ وَ

والا دیکھنے والا ہے۔ اور یہ وہی مہینہ ہے کہ جس کو تونے عظمت و بزرگی اور

شَرَفَتَهُ وَفَضْلَتَهُ عَلَى الشُّهُورِ وَهُوَ الشَّهْرُ

شرف اور فضیلت عطا فرماتی ہے دوسرے مہینوں پر۔ اور یہی وہ مہینہ ہے

الَّذِي فَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَيَّ وَهُوَ شَهْرُ

کہ جس کے روزوں کو تونے مجھ پر فرض کیا ہے اور یہ وہ مہینہ

رَمَضانَ الَّذِي أَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

رمضان ہے کہ جس میں تونے (اپنی کتاب) قرآن نازل فرمایا جو ہدایت ہے

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کیلئے اور اس میں ہدایت کی واضح دلیلیں اور (حق و باطل میں) تمیز والی نشانیاں ہیں

وَجَعَلْتَ فِيهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا

اور اسی (مبارک مہینے) میں تونے قدر والی رات (شب قدر) قرار دی اور اسی (شب کی) تونے

مِنَ آلْفِ شَهْرٍ فَيَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ

ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا ہے۔ پس اے صاحبِ احسان کہ تجھ پر کوئی بھی احسان نہیں کر سکتا

مَنْ عَلَيَّ بِفَكَارِكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ فَيَمَنْ

(تو) مجھ پر احسان فرما مجھے جہنم کی آگ سے بڑی فرما دے مجھے آس کی طرح قرار دے

تَمُنُّ عَلَيْهِ وَأَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جس پر تونے احسان فرمایا ہو اور مجھے (اپنی) جنت میں داخل فرما دے، واسطہ تیری رحمت کا

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے !

## فضائلِ سحر

### اعمالِ سحر

ماہِ مبارکِ رمضان میں سحری کھانا سنت ہے۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کو سحری کھانا ترک نہ کرنا چاہیے اگرچہ ایک ناقص دانہ خرمای کیوں نہ ہو۔

خداوندِ عالم رحمت نازل فرماتا ہے اور ملائکہ استغفار کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو وقتِ سحر استغفار کرتے ہیں اور اپنے گناہوں پر نادم ہوتے ہیں اور سحری کھاتے ہیں خواہ ایک گھونٹ پانی ہی کا ہی۔

منقول ہے کہ جو سورۃ اِنَّا أَنْزَلْنَاهُ سَحْرُکَ کے وقت اور انظار کے وقت پڑھے اگر ان دونوں وقتوں کے درمیان مر جائے تو شہید یا وہ خدا کا ثواب ملے۔

### دُعائے سحر طولانی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ بَهَائِكَ بِأَبْهَاهِ وَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوشنما اوصاف میں سے زیادہ

كُلِّ بَهَائِكَ بَعِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِبَهَائِكَ

خوشنما اوصاف کیواسطے سے اور تیرے اوصاف تو تمام ہی خوشنما ہیں خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

كَلِمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَمَالِكَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمالِ ذات کے

بِأَجْمَلِهِ وَكُلِّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اللَّهُمَّ

سب سے جمیل پہلو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہے۔ خداوند! میں

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِجَمَالِكَ كَلِمَةٍ اللَّهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے۔ خداوند! میں

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ بِأَجْلِهِ وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری جلالت و بزرگی میں سب سے بزرگ حیثیت کیواسطے

جَلَالِكَ جَلِيلٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

سے اور تیری بزرگی کی حیثیت انتہائی بزرگ ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

بِجَلَالِكَ كَلِمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

بزرگی کے ہر پہلو سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

عَظَمَتِكَ بِأَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةٌ

عظمت کے عظیم ترین پہلو کیساتھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كَلِمَةً

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ لُورِكَ بِاللُّورِ

ماہِ اہلسا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے لورک سب سے زیادہ نورانی شعاع

وَكُلُّ نُوْرِكَ نَيْزٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

کیواسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع انتہائی نورانی ہے۔ خداوند! میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِنُوْرِكَ كُتِبَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے نور کی ہر شعاع سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری

رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٌ

رحمتوں میں سے وسیع تر رحمت کے ذریعے سے اور تیری ہر رحمت انتہائی وسیع ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر رحمت کے ذریعے سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَلِمَاتِكَ بِاَتْمَتِهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کلموں میں سے اس کلمہ کے وسیلے سے جو

وَكُلُّ كَلِمَاتِكَ تَامَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

سب سے زیادہ کامل ہے اور تیرے کلمات تو سب ہی مکمل ہیں۔ خداوند! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کے ذریعے سے۔ خداوند! میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَائِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلِّ

سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کمال ترین پہلو کے ذریعے سے اور تیرے کمال کا ہر پہلو انتہائی

كَمَائِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

کامل ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِكَمَائِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ

تیرے کلمات کے ہر پہلو کیواسطے سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

اَسْمَائِكَ بِاَكْبَرِهَا وَكُلِّ اَسْمَائِكَ

ناموں میں سے سب سے بڑے نام کے طفیل میں اور تیرے سب سے بڑے نام ہیں

كَبِيْرَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے طفیل سے

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ عَزَّتِكَ

بارگاہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے سب سے زیادہ

بِاعْزَظِهَا وَكُلِّ عَزَّتِكَ عَزِيْزَةٌ اَللّٰهُمَّ

معزز پہلو کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو بڑا عزت وار ہے۔ خداوند!

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ بِعَزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے عزت کے ہر پہلو کے ذریعے سے۔ بارگاہ!

اِنِّىْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جلد تر ہونے والے ارادہ سے اور تیری ہر

كُلِّ مَشِيَّتِكَ مَا ضِيَةٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

مشیت جلد پوری ہونے والی ہے۔ خداوند! میں

اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت کے ساتھ۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِي

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے وسیلہ سے جس سے تو ہر

أَسْتَطَلْتُ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكُلُّ قُدْرَتِكَ

شے پر غالب و قادر ہے۔ اور تیری ہر قدرت ہی

مُسْتَطِيلَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقُدْرَتِكَ

زبردست ہے۔ خداوند! میں سوال کرتا ہوں تیری ہر قدرت کے

كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عِلْمِكَ

وسیلہ سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ

بِأَنْفِذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَائِفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

گہر سے علم کے ذریعہ سے اور تیرا ہر علم بڑا گہرا ہے۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلهُ اللَّهُمَّ إِنِّي

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر علم کے ساتھ۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاةٍ وَكُلِّ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے طفیل میں اور

قَوْلِكَ رَضِيٌّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ

تیرا ہر قول بہت زیادہ پسندیدہ ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر

كُلهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسْأَلِكَ

قول کے ذریعہ سے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں وہ سوال جو تجھے بہت

بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ وَكُلِّ مَسْأَلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ

زیادہ پسندوں اور تیری بارگاہ میں جو سوال ہو وہ تجھے پسند ہی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَسْأَلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوند!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ شَرَفِكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے سب سے اچھے پہلو کے ساتھ حالانکہ تیرے

شَرَفِكَ شَرِيفٌ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرَفِكَ

ہر شرف کا آغاز بہتر ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف

كُلهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ

کے ہر پہلو کے ساتھ۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبے کے وسیلہ

بِأَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ دَائِمٌ اللَّهُمَّ

سے جو زیادہ دائمی ہے۔ اور تیرا ہر غلبہ دائمی ہے۔ خداوند!

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كُلهُ اللَّهُمَّ إِنِّي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے غلبے کے ذریعہ سے۔ خداوند! میں

أَسْأَلُكَ مِنْ مُلْكِكَ بِأَفْخَرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری سب سے زیادہ مایہ ناز سلطنت کے طفیل میں اور تیری ہر

فَأَخْرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمُلْكِكَ كُلهُ

سلطنت مایہ ناز ہے۔ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر سلطنت کے ساتھ سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ عُلُوكَ بِأَعْلَاهِ وَ

خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تیری بلندی کے سب سے بلند ترین کے طفیل میں

كُلِّ عُلُوكَ عَالٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

حالا کہ تیری بلندی کا ہر ذریعہ بلند ہے۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں

بِعُلُوكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیری ہر بلندی کے ساتھ۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

مَنْتِكَ بِأَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنْتِكَ قَدِيمٍ

احسانات میں سب سے قدیم احسانات کے طفیل میں حالا کہ تیرے تمام احسانات قدیم ہیں۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَنْتِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

خداوندا! میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر احسان کے ساتھ۔ خداوندا!

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ آيَاتِكَ بِأَكْرَمِهَا وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری نشانیوں میں سب سے بڑی نشانی کے ساتھ اور تیری تمام

آيَاتِكَ كَرِيمَةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

نشانیوں بزرگ ہیں۔ خداوندا! میں سوال کرتا ہوں

بِأَيَاتِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا

تیری تمام نشانیوں کے واسطے سے۔ خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس

أَنْتَ فِيهِ مِنَ الشَّانِ وَالْجَبْرُوتِ وَأَسْأَلُكَ

شان و شوکت اور عظمت کے واسطے سے جو تجھ کو حاصل ہے۔ اور سوال کرتا ہوں

بِكُلِّ شَانٍ وَحُدَّةٍ وَجَبْرُوتٍ وَحُدَّةَا

صرف تیری ہر شان کے وسیلہ سے اور صرف تیرے ہر جبروت کے وسیلہ سے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَا تَجِيبُنِي بِهِ حِينَ

خداوندا! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر اس سے کہ جب میں اس کے

أَسْأَلُكَ فَأَجِيبُنِي يَا اللَّهُ

ذریعہ سے سوال کروں تو پورا کر دے گا لہذا میرے سوال کو پورا کر دے اے اللہ!

## مختصر دعائے سحر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن اور رحیم ہے۔

يَا مُفْرَعِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ

اے میری جان بپناہ تکلیف کے وقت اے میرے فریاد رس سختی کے

شِدَّتِي إِلَيْكَ فَرَعْتُ وَبِكَ اسْتَعِيثُ

وقت تیری ہی پناہ لیے ہوئے ہوں اور تجھ سے ہی فریاد لگایا ہے

وَبِكَ لُذْتُ لَا الْوُدُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ

اور تجھ سے ہی لو لگاتا ہوں تیرے علاوہ کسی سے تو نہیں لگانا اور نہ تیرے سوا کسی سے

الْفَرْجِ الْأَمِينِ فَأَغْنِنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ

خوش حالی کا طلبگار ہوں۔ پس میری فریاد کو پہنچ اور میری تکلیف کو دور کر

يَقْبَلُ الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اِقْبَلْ

لے وہ جو سہولتی سی نبی کو بھی قبول کر لیتا ہے اور بہت زیادہ گناہ معاف فرما دیتا ہے

مِنِّي الْيَسِيرَ وَاَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ اِنَّكَ

میرے سہولت سے اعمال کو قبول فرمائے۔ اور بہت سے گناہ معاف فرمائے بیشک تو

اَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

ہی بڑا بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ بارالہ! میں تجھ سے ایسا

رَايْمًا نَأْتِبُ اشْرِيْهِ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَقِّيْ

ایمان چاہتا ہوں کہ جو میرے دل میں جاگزیں ہو جائے اور ایسا سچا یقین دہرے کہ میں یہ

اَعْلَمُ اَنَّهُ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ

جان لوں کہ جو کچھ بھی تو نے میرے لیے لکھ دیا ہے اس کے سوا کچھ نہیں پہنچ سکتا

وَرَضِيْنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ

اور راضی کر دے مجھ کو اس طرح کی زندگی پر جو میرے لیے معین فرمادی ہے۔ لے رحیم

الرَّاحِمِيْنَ يَا عِدَّتِيْ فِيْ كُرْبَتِيْ يَا صَاحِبِيْ

کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم۔ لے میرے سرد سامان میری تکلیف کے وقت لے میرے سہولت

فِيْ شِدَّتِيْ وَيَا وَلِيَّ فِيْ نِعْمَتِيْ وَيَا غَايَتِيْ

پرہم سختی میں لے میرے ولی نعمت اور لے میرے توجہ کے مرکز

فِي رَغْبَتِيْ اَنْتَ السَّائِرُ عَوْرَتِيْ وَالْاَمِيْنُ

تو ہی چھپانے والا ہے میرے محبوب کو اور تو ہی مطمئن کرنے والا ہے

رَوْعَتِيْ وَالْمُقِيْلُ عَثْرَتِيْ فَاغْفِرْ لِيْ حَظِيْقَتِيْ

خون و دہشت میں اور معاف کرنے والا ہے میری لغزش کا بھی

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

بخش دے تو میری غلطی۔ لے رحیم کرنیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم .

دُعَاةُ افْتِتَاحِ

بسنید معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو

لکھا ہے کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کر کہ اس مہینے کی دعا کو ملا کر سنتے ہیں اور

اس کے صاحب کیلئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ .

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَفْتِتُهُ الشَّاءَ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

بارالہ! میں آغاز کرتا ہوں تیرے دستائش کا تیری حمد و ثنا سے اور تو قوج

مُسَدِّدٌ لِلصَّوَابِ بِمَنِّكَ وَاَيَقُنْتُ اَنَّكَ

پہنچ کر تقویت دینے والا ہے اپنے احسان و کرم سے اور مجھ پر لہذا اللہ میں ہے کہ تو

أَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ فِي مَوْضِعِ الْعَفْوِ وَ  
 رَحْمَةِ وَبِحَشْشِ كَيْ مَوْقُوعٍ بِرِثَامٍ رَمَّكَ نِيَالًا فِي سَبَبِ زِيَادَةِ رَحِيمٍ هُوَ أَوْ  
 الرَّحْمَةِ وَأَشَدُّ الْمُعَاقِبِينَ فِي مَوْضِعِ  
 اور نارا سنگی اور عذاب کے موقعوں پر تمام سزا دینے والوں میں  
 التَّكَالِ وَالنَّقْمَةِ وَأَعْظَمُ الْمُتَجَبِّرِينَ فِي  
 سب سے زیادہ سخت ہے اور تمام ماقبوروں سے زیادہ بڑا ہے بزرگی و عظمت  
 مَوْضِعِ الْكِبْرِيَاءِ وَالْعِظْمَةِ الْإِهْتَامِ أَذِنْتَ  
 کے مقامات میں خداوند! تو نے اجازت  
 لِي فِي دُعَائِكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمِعْ يَا سَمِيعُ  
 دی ہے مجھے اپنی بارگاہ میں سوال کرنے اور دعا مانگنے کی۔ لہذا میری تعریف و  
 مَدْحِي وَأَجِبْ يَا رَحِيمُ دَعْوَتِي وَأَقِلْ  
 تعریف کو جس نے اسے بڑے نئے والے اور میری دعا کو قبول فرمائے رحیم اور میری خطا و  
 يَا عَفْوُ عَثْرَتِي فَكَمْ يَا إِلَهِي مِنْ كُرْبَةٍ  
 لغزش کو معاف کرنے لے عفو کیوں کہ لے میرے اللہ کتنی ہی تکلیفوں کو دور کیا ہے  
 قَدْ فَرَجْتُمَا وَهُوَ مَوْضِعٌ قَدْ كَشَفْتُمَا وَعَثْرَتِي  
 تو نے اور کتنی ہی رکھو تم کو برطرف کیا ہے تو نے اور کتنی ہی لغزشوں کو  
 قَدْ أَقَلْتُمَا وَرَحْمَةٍ قَدْ نَشَرْتُمَا وَحَلَقَةٍ  
 معاف کیا ہے تو نے اور کتنی ہی رحمتوں کو پھیلا یا ہے تو نے

بَلَاءٍ قَدْ فَكَّكْتُمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ  
 تعریف تو جس اسی اللہ کے لیے ہے کہ جس کی نہ کوئی  
 يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ  
 زوج ہے اور نہ کوئی اولاد ہے اور نہ کوئی سلطنت میں اس کا  
 شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِّنْ  
 شریک ہے اور نہ اس کی کوئی برابری کرنے والا ہے اور نہ اس کی کمزوری کی وجہ  
 الدِّينِ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 سے کوئی معین و مددگار ہے اور وہی لائق بزرگی ہے جو بزرگی کا حق ہے۔ تعریف اسی اللہ کی  
 بِجَمِيعِ مَحَامِدِهِ كَمَا عَلَيَّ جَمِيعِ نِعَمِهِ  
 کہ جس کی کوئی برمقابل نہیں ہے اس کی سلطنت میں اس کے تمام اوصاف پسندیدہ کے  
 كَمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا مُضَادَّ لَهُ  
 لحاظ سے۔ میں اس کی تعریف کرتا ہوں اس کی تمام نعمتوں پر وہ جس کے ملک و سلطنت  
 فِي مَالِكِهِ وَالْأَمْنَارِ لَهٗ فِي أَمْرِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ  
 میں کوئی اس کی ضد نہیں اور اس کے حکم میں کوئی جھگڑنے والا نہیں۔ تعریف اسی اللہ کی جس  
 الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي خَلْقِهِ وَلَا شَيْبَةَ  
 کی تخلیق میں کوئی اس کا شریک نہیں اور جس کی برتری میں کوئی اس کا  
 لَهُ فِي عَظَمَتِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْفَاشِي فِي  
 مثل و شبیہ نہیں۔ قابل تعریف ہے وہ اللہ جس کا حکم اور قابل تعریف



الْخَلْقِ أَمْرَةً وَحَمْدُهُ الظَّاهِرُ بِالْكَرَمِ مُجْدُهُ

صفات دنیا میں ظاہر ہیں اور جس کا ہاتھ فیاضی کے لیے پھیلا ہے وہ

الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُهُ الَّتِي لَا تَنْقُصُ خَزَائِنُهُ

جس کے خزانے کبھی کم نہیں ہوتے اور جود و سخا کی زیادتی اس کو خلیل نہیں

وَلَا تَزِيدُهُ كَثْرَةُ الْعَطَاءِ الْإِجْوَدُ أَوْ كَرَمًا

نیائی بلکہ سخاوت و کرم بڑھتا ہی رہتا ہے۔

إِنَّهُ هُوَ الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

یقیناً وہی بڑی عزت والا اور بڑا عطا کرنے والا ہے۔ خداوند! میں تجھ سے تیری بہت

قَلِيلًا مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ

زیادہ نعمتوں میں سے بہت کم مانگ رہا ہوں جس کی طرف مجھے تو بہت زیادہ احتیاج ہے

عَظِيمَةٍ وَغِنَاكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ

اور تو ان سے ہمیشہ غنی و مستغنی ہے میرے لیے وہ بہت ہے اور

عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ عَلَيْكَ سَهْلٌ

میرے لیے وہ بہت آسان اور سہل

يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ ذَنْبِي وَ

ہے۔ خداوند! میرے گناہ کو تیرے سامان کرنے اور میری خطا سے

تَجَاوُزُكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنِّي

تیرے درگزر فرمانے اور میرے

ظَلَمِي وَسِئْرَكَ عَلَيَّ قَبِيحٌ وَعَمَلِي وَحِلْمَكَ

ظلم سے تیری چشم پوشی اور میرے برے اعمال پر تیری بردباری

عَنْ كَثِيرٍ جُرْمِي عِنْدَ مَا كَانَ مِنْ

اور میرے بہت سے جرائم سے جو مجھ سے جان بوجھ کر یا غلطی سے ہوئے تیرے

خَطَايِي وَعَمْدِي أَطْمَعَنِي فِي أَنْ

ظلم نے مجھے اس پر اُمیدوار بنا کر آمادہ کیا میں تجھ سے ایسی باتوں کا ارادہ

أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ الَّذِي

سوال کروں جن کا میں کسی طرح مستحق نہیں ہوں کہ تو نے

رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَرَيْتَنِي مِنْ

مجھے اپنی رحمت سے روزی عطا کی اور اپنی قدرت کے نمونے

قُدْرَتِكَ وَعَرَفْتَنِي مِنْ إِجَابَتِكَ فَصِرْتُ

دکھائے اور اپنی قبولیت دعا کی معرفت بخشے کہ اب میں مطمئن ہو کر

أَدْعُوكَ أَمِنًا وَأَسْأَلُكَ مُسْتَأْنِسًا لَخَائِفًا

تیری بارگاہ میں دعا مانگنے لگا اور تجھ سے دل بستگی کے ساتھ بے خون سوال کرنے

وَلَا وَجْهًا مُدِلًّا عَلَيْكَ فِيمَا قَصَدْتُ

لگا اپنے مقصد کے لیے تیرے اوپر ناز کرتے ہوئے تو اگر قبولیت دعا مجھ پر

فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَتَبْتُ بِجَهْلِي

ہوگا تو میں اپنی جہالت سے تیری شکایت کرنے لگتا ہوں

عَلَيْكَ وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ خَيْرٌ

حالانکہ ممکن ہے کہ جو دیر ہو لائے وہ میرے ہی سے بہتر ہو

لِي يُعَلِّمَكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَلَمْ أَرَ مَوْتِي كَرِيمًا

کیونکہ تو تو ہر چیز کے انجام سے باخبر ہے۔ لہذا میں نے نہیں دیکھا کسی بزرگ

أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَيْسَ مِنْكَ عَلَيَّ يَا رَبِّ

مرتب آقا کو جو اپنے بد سرشت غلام کی باتوں کو اتنا زیادہ برداشت کرتا ہو کہ

إِنَّكَ تَدْعُونِي فَأُوْتِيْ عَنكَ وَتَتَحَبَّبُ إِلَيَّ

جسٹا تو میری باتوں کو برداشت کرتا ہے خداوند! تو مجھے پکارتا ہے تو میں سمجھتا ہوں

فَأَتْبَعُضُ إِلَيْكَ وَتَسُوْدُدُنِي فَلَا أَقْبَلُ

اور تو مجھ سے اپنی محبت ظاہر کرتا ہے تو میں تجھ سے نالاہنگی ظاہر کرتا ہوں اور تو مجھ

مِنْكَ كَأَنَّ لِي التَّطَوُّلَ عَلَيْكَ فَلَمْ

سے الفت کا برتاؤ کرتا ہے تو میں قبول نہیں کرتا، گویا میرے بھی تجھ پر احسانات

يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ بِي وَالْإِحْسَانِ

ہیں مگر میرا یہ حرکتیں تیری بزرگی و سخاوت کی بنا پر مجھ پر رحم و کرم

إِلَيَّ وَالتَّفَضُّلَ عَلَيَّ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

اور احسان و فضل سے مانع نہ ہوں۔ لہذا!

فَارْحَمْ عَبْدَكَ الْجَاهِلَ وَجِدْ عَلَيْهِ

اپنے جاہل اور نادان بندہ پر رحم فرما اس پر اپنے فضل و احسان کے

بِفَضْلِ إِحْسَانِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

ساتھ کیونکہ تو تو سخی اور نیک بخش ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُلِكِ الْمُلِكِ مُجْرِي الْقُدْكِ

تمام تعریفیں اسی اللہ کے لیے ہیں کہ جو بادشاہت کا مالک ہے اور کشتیوں کا

مَسْخَرُ الرِّيَاحِ فَالِقِ الْأَصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّينِ

کھینے والا (چلانے والا) ہے اور جواؤں کو مسخّر کر نوالا، صبح کی پو پھاڑنے والا، جنا

رَبِّ الْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى حَلِيمِهِ

دینے والا ہے۔ تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ تعریف ہے اس کیلئے جس کے علم اور

بَعْدَ عِلْمِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَفْوِهِ

برداشت پر باوجود تمام باتیں جاننے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کے لیے اس کے مہربانی

بَعْدَ قُدْرَتِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى طَوْلِ

کرنے پر باوجود سزا کی قدرت رکھنے کے۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے اس کے

آتَايِهِ فِي غَضَبِهِ وَهُوَ قَادِرٌ عَلَى مَا يُرِيدُ

انگھلاؤ غضب میں طول دینے پر حالانکہ وہ قادر ہے ہر اس شے پر جسے

الْحَمْدُ لِلَّهِ خَالِقِ الْخَلْقِ بِأَسْطِ الرِّزْقِ

وہ چاہے تعریفیں اسی اللہ کے لیے جو پیدا کرنے والا ہے مخلوقات کا، اور

فَالِقِ الْأَصْبَاحِ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

روزی کا بھیلانے والا ہے اور صبح کی پو پھاڑنے والا، بزرگی و شرف والا ہے۔

وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَىٰ وَ

احسان اور نعمت کا مالک وہ جو (عفت کے لحاظ سے) اتنا دور ہے کہ دکھائی نہیں دے

قَرَبَ فَشَهِدَ النَّجْوَىٰ تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ

سکتا اور (قدرت کے لحاظ سے) اتنا نزدیک ہے کہ سرگوشی میں حاضر ہے۔ برکتوں اور بزرگوں کا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مَنَازِعُ

تولین اللہ کے لیے جس کا کوئی برابر کا مقابلہ کر سکا نہیں اور کوئی اس کا

يُعَادِلُهُ وَلَا شَيْءٌ يُشَاكِلُهُ وَلَا ظَهِيرٌ

بشکل و شبیہ نہیں اور اس کا کوئی مددگار نہیں

يُعَاوِدُهُ قَهْرٌ بِعِزَّتِهِ الْأَعَزَّاءُ وَتَوَاضَعُ

کہ جو اس کی برکتی کی کہ وہ قورے بڑے عزت داروں پر اپنی عزت سے غالب اور

لِعَظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ مَا يَشَاءُ

اسکی بزرگوں و عظمت میں بڑے بڑے جھکے ہوئے ہیں اپنی قدرت کا طرے وہ جو چاہتا ہے کرتا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجِيبُنِي حِينَ أُنَادِيهِ

تقریب اس اللہ کے لیے کہ جب میں اسے پکارتا ہوں تو وہ مجھے جواب دیتا ہے

وَيَسْتَرْعَىٰ كُلَّ عَوْرَةٍ وَأَنَا أَعْصِيهِ

اور میرے تمام خوب کی پروا رکھتا ہے حالانکہ میں اسکی نافرمانی کرتا ہوں

وَلِعَظَمَةِ النِّعْمَةِ عَلَيَّ فَلَا أُجَازِيهِ فَكَمْ

اور وہ بڑی بڑی نعمتیں دیتا ہوتا ہے مگر میں اس کا کوئی بدلہ نہیں کرتا پس کتنی ہی

مَنْ مَوْهَبَةٌ هَنِيئَةٌ قَدْ أَعْطَانِي وَعَظِيمَةٌ

خوشگوار نعمتیں ہیں کہ جو تو نے مجھے دی ہیں اور کتنی ہی خوفناک عظیم

حُوقَةٌ قَدْ كَفَانِي وَبَهْجَةٌ مُؤَيِّقَةٌ قَدْ أَرَانِي

مصیبتیں ہیں جن سے لڑنے مجھے بچا ہے اور کتنی خوشنامہ سترتیں ہیں جو مجھے دکھائیں اور

وَبَلِيَّةٌ مُؤَيِّقَةٌ قَدْ ذَرَأَعَنِي فَأَثَرِي عَلَيْهِ

کتنی ہی ہلاک کرنے والی بلائیں مجھ سے دور کیں پس میں تقریب کرتا ہوں

حَامِدًا وَأَذْكَرًا مَسِيحًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

ان باتوں میں حمد کرتے ہوئے اور ذکر کرتا ہوں انکا نتیجہ کرتے ہوئے۔ تقریب ہے اس اللہ کے

لَا يَهْتِكُ حِجَابَهُ وَلَا يَغْلِقُ بَابَهُ وَلَا

بے جگہ پردہ عصمت کو چاک نہیں کیا جاسکتا اور جبکہ دروازہ بند نہیں ہوتا جس

يُرَدُّ سَائِلُهُ وَلَا يُخَيِّبُ أَمَلُهُ الْحَمْدُ

سے مانگنے والا پٹٹا یا نہیں جاتا اور جبکہ امید کرنا والا ناامید نہیں ہوتا۔ تقریب ہے

لِلَّهِ الَّذِي يُؤْمِنُ الْخَائِفِينَ وَيُنْجِي

اس اللہ کے لیے جو امان دیتا ہے خوفزدہ لوگوں کو اور نجات دیتا ہے

الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ الْمُسْتَضْعَفِينَ وَ

اچھے اعمال والوں کو اور بلند کرتا ہے اس کے سامنے کمزور یا ظالم کر نیوالوں کو

يَضَعُ الْمُسْتَكْبِرِينَ وَيُهْلِكُ مُلُوكًا وَ

اور ہست کرتا ہے گھمبند کر نیوالوں کو اور ہلاک کرتا ہے شاہوں کو اور

يَسْتَخْلِفُ الْآخِرِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَاصِمٌ

انکا قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو۔ اور تعریف ہے اللہ کیلئے جو توڑنے والا ہے

الْجَبَّارِينَ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مُدْرِكِ

مرکبوں کا ہلاک کرنے والا ہے ظالموں کا پالینے والا ہے

الْقَابِرِينَ نَكَّالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ

بھاگنے والوں کو عذاب دینے والا ہے ظالموں کو فریادوں کی

الْمُسْتَضْرِحِينَ مَوْضِعِ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ

فریادوں کی جگہ ہے۔ طلبگاروں کے لیے حاجت پوری ہونے کی جگہ ہے

مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

مومنوں کیلئے بھروسہ و اعتماد ہے۔ تعریف ہے اس اللہ کیلئے جس کی

مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ وَسُكَّانُهَا

ہیبت سے آسمان اور اس کے رہنے والے کانپ

وَتَرَجَعُ الْأَرْضُ وَعُمَّارُهَا وَتَمُوجُ

جاتی ہے۔ اور زمین اور اسکے بسنے والے تھر تھرا اٹھتے ہیں اور موجزن ہوجاتی ہے

الْبَحَارُ وَمَنْ يُسَبِّحْ فِي غَمْرَاتِهَا الْحَمْدُ

سندر اور جو جو پیرتے ہیں اس کی گرائی میں۔ تعریف ہے اس

بِاللَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

اللہ کیلئے جس نے ہم کو اس راستہ کی ہدایت فرمائی حالانکہ اگر وہی ہدایت نہ کرتا

لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

تو ہمارے لیے ہدایت پانا ممکن نہ تھا۔ تعریف ہے اس اللہ کیلئے جو پہلا لوگوں کو ہدایت

يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ وَيَزْرُقُ وَلَا يَزْرُقُ

مگر خود اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ اور روزی تو دیتا ہے مگر اس کو کوئی رزق

وَيُطْعِمُ وَلَا يُطْعِمُ وَيُمِيتُ الْأَحْيَاءَ

پہنہ دیتا۔ اور دوسروں کو غذا پہنچاتا ہے مگر خود غذا کا محتاج نہیں۔ وہ موت دیتا ہے

وَيُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ حَيُّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

زندہ کو اور زندگی بخشتا ہے مردوں کو اور وہ ایسا زندہ ہے جسے بے کبھی موت نہیں ہے

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ

اس کے قبضہ قدرت میں ہر طرح کی بہتری ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خدا وذا!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ

رعیتیں نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر۔ وہی جو تیرے خاص بندے تیرے

وَأَمِينِكَ وَصَفِيكَ وَخَيْرِيكَ وَخَيْرَتِكَ

رسول اور امانتدار اور تیرے پسندیدہ اور تیرے محبوب اور تمام مخلوقات میں

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ سِرِّكَ وَمُبَلِّغِ

بہترین اور تیرے رازوں کے محافظ اور تیرے پیغامات کو

رِسَالَاتِكَ أَفْضَلَ وَأَحْسَنَ وَأَجْمَلَ

جو بھجوانے والے سب سے افضل اور سب سے عمدہ اور سب سے جمیل

وَ اكْمَلْ وَا زَكِيَّ وَا اَتْحَى وَا اَطِيْبَ وَا اَطَهْرَ

اور سب سے کامل اور زکی و پاک اور سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور سب سے پاک و پاکیزہ

وَ اَسْنَى وَا كَثْرًا صَلَّيْتُ وَ بَارَكْتُ وَ

اور سب سے روشن اور سب سے زیادہ درود پائے جانے اور جن پر تو نے سب سے زیادہ برکتیں

تَرَحَّمْتُ وَ تَحَنَّنْتُ وَ سَلَّمْتُ عَلَيَّ

اور رحمت اور شفقت اور سلام بھیجا جو اپنے کسی بندے

اَحَدٍ مِّنْ عِبَادِكَ وَا نْبِيَّاكَ وَ رُسُلِكَ

پر اپنے بندوں میں سے اور تیرے انبیاء اور مرسلین

وَ صَفْوَتِكَ وَا هَلِ الْكِرَامَةِ عَلَيْكَ مِنْ

اور تیرے منتخب اور اہل کرامت و بزرگی رکھنے والوں پر تیرے بندوں

خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ وَ صَلِّ عَلَيَّ عَلَيَّ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں سے کسی پر۔ اے اللہ درود اور رحمت نازل فرما امیر المؤمنین

وَ وِصِيَّ رَسُوْلٍ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَبْدِكَ وَ

اور رب العالمین کے رسول کے وصی و جانشین علی ابن ابیطالب پر جو تیرے خاص

وَلِيَّتِكَ وَا اَخِيَّ رَسُوْلِكَ وَ حُجَّتِكَ عَلَيَّ

بندہ اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے بھائی اور تیری حجت تیری تمام تر

خَلْقِكَ وَا اَيْتِكَ الْكُبْرَى وَ التَّبَا الْعَظِيْمُ

مخلوق پر۔ اور تیری سب سے بڑی نشانی اور سب سے عظیم عبرت

وَ صَلِّ عَلَيَّ الصِّدِّيْقَةَ الطَّاهِرَةَ فَاطِمَةَ

اور درود اور رحمت نازل فرما حضرت فاطمہ صدیقہ طاہرہ

سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ وَ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِي

تمام عالمین کی عورتوں کی سیدہ پر اور درود اور رحمت نازل فرما

الرَّحْمَةَ وَا مَا فِي الْهُدَى الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ

جسٹہ رحمت (رسول کے) دونوں فراسوں پر اور ہدایت کرنا والے دونوں اماموں حسن اور

سَيِّدِي شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ وَ صَلِّ عَلَيَّ

حسین جو زمانہ جنت کے سرداروں پر اور درود اور رحمت نازل

اَيْمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَيَّ ابْنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدٍ

فرما مسلمانوں کے اماموں (برحق پیشواؤں) حضرت علی ابن الحسین پر اور محمد

ابْنِ عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى ابْنَ جَعْفَرٍ

ابن علی پر اور جعفر ابن محمد پر اور موسیٰ ابن جعفر پر

وَ عَلِيٍّ ابْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ عَلِيٍّ

اور علی ابن موسیٰ پر اور محمد ابن علی پر اور علی

ابْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ وَ الْخَلْفِ

ابن محمد پر اور حسن ابن علی پر اور یادگار سلف و رہنما

الْمُهَادِي الْمُهْدِيَّ مُحَمَّدَ عَلِيَّ عَبْدَكَ

خلق آدمی برحق مہدی گوین پر جو تمام بزرگوار تیری حجت ہیں تیرے بندوں پر

وَأَمَّا نَيْكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَةً كَثِيرَةً

اور تیرے اماں تدار بھی تیرے ممالک میں۔ ان سب پر بہت زیادہ اور ہمیشہ باقی رہنے

دَائِمَةً اللَّهُمَّ وَصِلْ عَلَيَّ وَوَلِيَّ أَمْرِكَ

والی رحمت نازل فرما۔ خداوند! پھر خصوصیت سے اپنے ولی امر پر درود نازل فرما

الْقَائِمِ الْمُؤْمِلِ وَالْعَدْلِ الْمُنْتَظَرِ وَحَفْهٖ

کہ جو دنیا میں قائم ہیں اور جن سے امیدیں وابستہ ہیں اور جنکی عدالت کے زمانے کا انتظار ہے اور

بِمَلَايِكَتِكَ الْمُقْرَبِينَ وَأَيَّدَهُ بِرُوحِ

انکو اپنے مقرب ملائکہ کے حصار میں رکھ اور انکی روح القدس کے ذریعہ سے مدد فرما

الْقُدْسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ

اے تمام جہانوں کے پالنے والے قرار دے انکو اپنی مقدس کتاب

الدَّاعِيَ إِلَى كِتَابِكَ وَالْقَائِمِ بِدِينِكَ

کی طرف دعوت دینے والا اور اپنے دین کی حمایت میں کھڑا کرنے والا

أَسْخَلْفَهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ الَّذِينَ

اور اپنی زمین پر ان کو اسی طرح غلبہ بنا جس طرح سے ان لوگوں کو خلیفہ بنایا

مِنْ قَبْلِهِ مَكِّنْ لَهُ دِينَهُ الَّذِي

تھا کہ جو ان سے قبل گزرے (جسے داؤدؑ و سلیمانؑ و عیساؑ) اور انکو اس دین میں کہ جو

ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبَدًا لَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ

تو نے ان کے لیے پسند کیا ہے پھیلانے اور ظاہر بظاہر عمل کرنے کی قدرت

أَمَّا يَعْبُدُكَ لَا يُشْرِكُ بِكَ شَيْئًا أَلْهَمْنَا

عنایت فرما اور خون و دہشت کے بدلے میں امن و اطمینان عطا فرما کہ وہ تیری بلا اعلان

أَعِزَّهُ وَأَعِزِّزْ بِهِ وَأَنْصُرْهُ وَأَنْصُرْ بِهِ

کھل کر بلا شرکت غیر سے عبادت کر سکیں۔ خداوند! حضرت محمدؐ علیہ السلام کو عزت و اقتدار ظاہر

وَأَنْصُرْهُ نَصْرًا عَزِيزًا وَافْتَحْ لَهُ فَتْحًا لَيْسَ إِذَا

بھی عطا فرما اور انکو باعث عزت قرار دے اور انکی نصرت و مدد فرما اور سبب نصرت قرار دے

وَأَجْعَلْ لَهُ مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَصِيرًا

اور انکو زبردست کامیابی عطا فرما اور فتح و کامیابی عطا فرما آسانی کیساتھ اور ان کیلئے آئی

اللَّهُمَّ أَظْهَرِ بِهِ دِينَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

طریق ایسا ظاہر دے جو فیروزگی و کامرانی کا سبب ہو۔ خداوند! ان کے ذریعے اپنے دین اور نبیؐ کی سنت

حَتَّى لَا يَسْتَحْفِي بِشَيْءٍ مِنَ الْحَقِّ فَخَافَةَ أَحَدٍ

کو مضبوط کرنا کہ کسی کے خوف سے حق بات کو تقیہ نہ بھیانے کی ضرورت نہ رہے۔

مِنَ الْخَلْقِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَرْغِبُ إِلَيْكَ فِي

خداوند! ہم تجھ سے ایسی عہد حکومت کا سوال کرتے ہیں کہ جس کے

دَوْلَةٍ كَرِيمَةٍ تَعِزُّبِهِمَا الْإِسْلَامَ وَأَهْلَهُ

باعث اسلام اور اہل اسلام کو عزت عطا کر

وَتُذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَأَهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا فِيهَا

اور نفاق و اہل نفاق کو اس کے باعث ذلت و رسوائی دے اور ہم کو قرار دے

مِنَ الدَّعَاةِ إِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ إِلَى

اس عہد حکومت میں اپنی اطاعت کی طرف لوگوں کو دعوت دینے والوں میں سے اور

سَبِيلِكَ وَتَرَرُّنَا بِهَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

اپنی راہ دکھانے والوں میں سے اور اس حکومت و سلطنت کے ذریعہ سے تو ہم کو دنیا

وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ

اور آخرت کی عزت عطا فرما۔ خداوند! جتنا تو نے ہم کو حق سے آگاہ کر دیا ہے اتنے کی

فَحَيَّلْنَا هُ وَا مَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْنَا هُ

تو تیرے برداشت بھی غایت فرما اور جس سے ہم کوتاہ ہیں اس تک ہم کو پہنچا دے۔

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ بِهْ شَعْبًا وَا شَعْبٍ بِهْ

خداوند! ان کے (قائم آل) جتنکا ذریعہ سے ہماری شہزادہ بندی فرما دے اور ہمارے دشمنوں

صَدُّعْنَا وَا رْتَقٍ بِهْ فَتَقْنَا وَا كَثْرٍ بِهْ

کو بھروسے ہم میں پڑنے والے شگافوں کو بند کر دے۔ قلت کو ان کے باہت کثرت

قَلْتْنَا وَا عَزْرٍ بِهْ ذَلْتْنَا وَا عِنْ بِهْ عَائِلْنَا

سے اور قلت کو عزت سے بدل دے۔ اور ہمارے کثیر العیال بنفس لوگوں کو

وَا فِضٍ بِهْ عَن مَّعْرَمِنَا وَا جَبْرٍ بِهْ فَقْرَنَا

انکے واسطے سے تو نگر فرما دے اور ہمارے قرضوں کو ادا کرا دے اور ہماری غربت و محتاجی کو

وَسَدِّ بِهْ خَلْتْنَا وَا يَسْرٍ بِهْ عُسْرَنَا وَا بَيِّضٍ

انکے صدقہ میں دور کر دے انکے طفیل ہماری مشکوں کو آسان کر دے اور روشن کر دے

بِهْ وَا جُوْهَنَا وَا فَكَّ بِهْ اَسْرَنَا وَا اَنْجَحْ بِهْ

سرخروئی کے ساتھ ہمارے چہروں کو اور غلامی کو دور کر دے اور ہمیں اپنے مقاصد میں کامیاب فرما

طَلِبْتَنَا وَا اِحْزَبْ بِهْ مَوَاعِيدَنَا وَا اسْتَجِبْ

اور پورا کر ان کے ذریعہ سے ہمارے دعوؤں کو اور انکی وجہ سے ہماری دعاؤں کو

بِهْ دَعُوْتَنَا وَا اَعْطِنَا بِهْ سُوْلَنَا وَا بَلِّغْنَا بِهْ

قبول فرما اور انکے صدقہ میں ہمارا سوال پورا کر اور ہم کو دنیا و آخرت میں ہماری

مِنَ الدُّنْيَا وَا الْآخِرَةِ اَمَالْنَا وَا اَعْطِنَا بِهْ

آرزوں تک پہنچا دے۔ اور ہمارے جو صلے سے زیادہ

فَوْق رَهْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْئِلِينَ وَا اَوْسَعَ

عطا کر۔ لے وہ بہترین ہستی کہ جس سے سوال کیا جائے اور لے سب سے

الْمُعْطِينَ اِسْفٍ بِهْ صُدُّرْنَا وَا اَذْهَبْ

زیادہ دینے والے انکے وسیلہ سے ہمارے دلوں کو راحت دے اور انکے طفیل میں ہم

بِهْ غَيْظٍ قُلُوْبِنَا وَا هِدْنَا بِهْ لِمَا اِخْتَلَفَ

سب کے رنج و غم کو دور کر دے اور ہم لوگوں کو اختلافی باتوں میں راہِ حق کی ہدایت کر دے

فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ يَا ذِيكَ اِنَّكَ تَعْدِي مَنْ

یقیناً تو ہی اپنے حکم سے جسکو چاہتا ہے سیدھا راہ کی

تَشَاءُ اِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ وَا نَصْرْنَا بِهْ عَلٰى

طرف ہدایت کرتا ہے۔ اور ہماری مدد کر ان کے وسیلہ سے

عَدْوِكَ وَعَدُوْنَا إِلَهَ الْحَقِّ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

اپنے دشمنوں اور ہمارے دشمنوں کے خلاف۔ اے خدا نے بحق ہماری دعاؤں کو قبول فرما۔

اِنَّا نَشْكُوْ اِلَيْكَ فَقَدْ نَبَيْتَنَا صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ

خداوند! ہم شکایت کرتے ہیں تیرے کلمن اپنے نبی کے موجود نہ ہونے کی تیری رحمت ہوا نہ ہوا

وَغَيْبَةِ وَاٰلِنَا وَاٰلِنَا وَقَلَّةِ عَدَدِنَا وَاٰلِنَا

اکلی آل پر اور اپنے امام زمانہ کے نائب ہونے کا اور اپنے دشمنوں کی زیادتی و تعدد

شِدَّةِ الْفِتَنِ بِنَا وَاٰلِنَا وَقَلَّةِ عَدَدِنَا وَاٰلِنَا

کی اور اپنی تعداد میں قلت کی اور ہم پر زمانہ کے فتنوں کی زیادتی ہمارے خلاف سارے زمانہ کے

مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاٰلِنَا عَلٰى ذٰلِكَ يَفْتِيْ مِنْكَ

محمد پر نبی۔ پس درود بھیج محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر اور ہماری مدد کر

تُعَجِّلْهُ وَاٰلِنَا وَنَصْرٍ تَعِزُّهُ وَاٰلِنَا وَسُلْطٰنِ

ان مشکلات کے خلاف جلد نفع و نفع دے کر اور مصیبت دور کر کے اور سبھی کامیابی و کرم کو

حَقِّ تَطْهِرُهُ وَاٰلِنَا وَرَحْمَةٍ مِنْكَ تَجَلِّلُنَا هَا وَاٰلِنَا

تو نے عزت دی اور حقیقی بادشاہ کا ظاہر کر کے اور اپنی ایسی رحمت کے ساتھ

عَافِيَةٍ مِنْكَ تَلْبِسُنَا هَا بِرَحْمَتِكَ

جسے تو بزرگ فرمائے اور اس نجات و سلامتی کے ساتھ جس کا لباس تو ہمیں پہنائے جہاں ہم تھے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

خاص اپنی رحمت سے عطا فرمائے ہم کو گنواؤں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

# ہر شب کی الگ الگ مخصوص دعائیں

## ”دُعَاے دَاخِلِ رَمَضَانَ اِذْ رَسُوْلِيْ خَدَا“

حضرت صادق آل محمد سے منقول ہے کہ سرور کائنات شریف اول رمضان یہ دعا پڑھنے سے  
اور اس دعا کا پڑھنا روز اول بھی مستحب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ

بارگاہ! یہ ماہ رمضان ہے جو آگیا ہے اے خداوند

رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْآنَ

اے پروردگار ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا

وَاجْعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْقُرْآنِ اَللّٰهُمَّ

اور فرما دیا اسکو ہدایت کی واضح نشانی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا۔

فَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعِنَّا عَلٰى صِيَامِهِ

خداوند! پس تو ماہ رمضان میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہماری مدد فرما کہ ہم روزے

وَصَلَوْتِهِ وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا

رکھیں اور نماز پڑھیں اور ہمارے اعمال کو قبول فرما۔



### دُعَاةُ شَبِّ اَوَّلٍ

بِسْمِ مَعْبُوتِ كِتَابِ اِقْبَالِ مِيں مروی ہے کہ یہ دعا حضرت امام محمد تقی علیہ السلام شبِ اَوَّلِ بعد نمازِ مغرب ہاتھوں کو آسمان کی طرف بلند فرما کے پڑھتے تھے :-  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَمْلِكُ التَّدْبِيْرَ وَهُوَ عَلٰی

بارالہا! اے قلم و تدبیر کے مالک اور وہ ہر چیز پر قدرت

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ

رکھنے والا ہے - اے آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَتَجْنُّ الضَّيْرُ

پوشیدہ مجیدوں اور مافی الضمیر (جو ضمیر میں ہے) کو

وَهُوَ اللّٰطِيْفُ الْخَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا مِمَّنْ

جاننے والے اور وہ تو باریک بین اور خبردار ہے - بارالہا! تو ہمارے لوگوں میں سے

نَوِيْ فَعَمِلْ وَلَا تَجْعَلْنَا مِمَّنْ شَقِيْ فَكَسَلْ

خوار دے جو نیک عمل کی نیت کرتے ہیں اور کراڑا اور ان لوگوں میں نہ قرار دے

وَلَا مِمَّنْ هُوَ عَلٰی غَيْرِ عَمَلٍ يَّتَكَلَّمُ اَللّٰهُمَّ

جو اپنی شقاوت و بد بختی کی بنا پر عملِ خیر میں سستی کریں اور دان لوگوں میں سے قرار دینا کہ جو عمل

صَحِيْحٌ اَبَدًا اَنْتَا مِنَ الْعِيْلِ وَاَعِنَّا عَلٰی مَا

کے بغیر سہارا لگا سے ہوں - خداوند! ہمارے جسموں کو بیماریوں سے صحت و سلام رکھ اور جو فریضے تو

اَفْتَرَضْتَ عَلَيْنَا مِنَ الْعَمَلِ حَتّٰی يَنْقُضِيْ

نے ہم پر واجب قرار دے ہیں ان کی بجائے ہم پر بیماری آجاتے فرما یہاں تک کہ تیرا ماہِ رمضان ہم سے

عَنَّا شَهْرُكَ هَذَا وَقَدْ اَدَيْنَا مَفْرُوْضَكَ

اس طرح گزرسے کہ ہم تیرے تمام فریضوں کی ادائیگی سے اس میں سبکدوش ہو چکے

فِيْهِ عَلَيْنَا اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِيَامِهِ وَ

ہوں - بارالہا! ماہِ رمضان کے روزے رکھنے اور نمازوں میں

وَقِفْنَا بِقِيَامِهِ وَنَشِطْنَا فِيْهِ لِصَلٰوةٍ وَّلَا

قیام کی توفیق و اعانت فرما اور اس میں ہمیں ہلکا بخوشی نماز پڑھنے پر متوجہ کر

تَجُجِبْنَا مِنَ الْقِرَاۤئَةِ وَسَهِّلْ لَنَا فِيْهِ

اور تلاوتِ قرآن سے باز نہ رکھ اور ہمارے لیے زکوٰۃ کی ادائیگی کو

اِبْتِءَءَ الزَّكٰوٰةِ اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا وَصَبًا

اس میں ہمیں آسان کر دے - بارالہا! ہم پر کسی مصیبت، سختی، بیماری اور

وَلَا تَعَبًا وَلَا سَقَمًا وَلَا عَطَبًا اَللّٰهُمَّ

ہلاکت کو نہ مسلط کرنا - بارالہا!

اِرْزُقْنَا الْاِفْطَارَ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلٰلِ

ہم کو اپنی حلال روزی افطار کے لیے عنایت فرما

اللَّهُمَّ سَهِّلْ لَنَا فِيهِ مَا قَمْتَهُ مِنْ رِزْقِكَ

بارہا! جو تو نے اس ماہ میں تقسیم رزق فرمائی ہے اور جو امور

وَيَسِّرْ مَا قَدَّرْتَهُ مِنْ أَمْرِكَ وَاجْعَلْهُ

تو نے مقدر کیے ہیں ان کو ہمارے لیے سہل و آسان کر دے اور اس روزی

حَلَالًا طَيِّبًا نَقِيًّا مِنَ الْأَثَامِ خَالِصًا مِنَ

کو ہمارے لیے جائز و پاکیزہ اور سکنہ ہوں، جو ملوں، خیر کاروں سے

الْأَصَارِ وَالْأَجْرَامِ اللَّهُمَّ لَا تُطْعِمْنَا إِلَّا

صاف اور ستھری قرار دے۔ بارہا! ہم کو سوائے پاک و پاکیزہ غذا کے

طَيِّبًا غَيْرَ خَبِيثٍ وَلَا حَرَامٍ وَاجْعَلْ رِزْقَكَ

خوب و حرام نہ کھلا اور ہمارے لیے اپنی روزی کو ایسی حلالی قرار

لَنَا حَلَالًا لَا يَشْوِبُهُ ذَنْسٌ وَلَا أَسْقَامٌ

دے کہ جس میں کسی قسم کی بیماری اور نجاست کی ملاوٹ نہ ہو

يَا مَنْ عِلْمُهُ بِالتَّيْرِ كَعِلْمِهِ بِالْإِعْلَانِ يَا

اے وہ خدا کہ جو ظاہر اور اعلانیہ باتوں کی طرح پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے

مُتَفَضِّلًا عَلَى عِبَادِهِ بِالْإِحْسَانِ يَا مَنْ هُوَ

اے پسندیدہ بنیوں پر فضل اور احسان کرنے والے اے وہ جو

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِكُلِّ شَيْءٍ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے اور ہر شے سے

عَلِيمٌ خَيْرٌ إِلَيْنَا ذِكْرَكَ وَجَنِينًا عُسْرَكَ

باخبر اور ہر چیز کو جاننے والے تو اپنی یاد کو ہمارے دل میں ڈال دے اور

وَإِنلَنَا سُورَكَ وَاهْدِنَا لِلرَّشَادِ وَوَفِّقْنَا

ہمیں (ہماری فون کی) تسنگ سے بچائے اور اپنی بخشش ہوئی آسانی ہمیں عطا فرما

لِلسَّدَادِ وَأَعِصِمْنَا مِنَ الْبَلَايَا وَصُنَّا

اور ہمیں سیدھا راستہ دکھا دے اور ہم صحیح بات پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرما

مِنَ الْأَوْزَارِ وَالْخَطَايَا يَا مَنْ لَا يَغْفِرُ عَظِيمَ

اور ہکو جلاؤں سے محفوظ رکھے اور ہکو خطاؤں اور گناہوں سے بچائے رکھے۔ اے وہ

الذَّنُوبِ غَيْرُهُ وَلَا يَكْشِفُ السُّوءَ إِلَّا هُوَ

خدا کہ جبکہ سوا کوئی گناہ یا کبیرہ بخش نہیں سکتا اور ایک سوا کوئی اور بڑا گناہ کو دور نہیں کر

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَأَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ

کھتا۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور بزرگوں میں سب سے زیادہ بزرگ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی پاکیزہ آل پر

وَاجْعَلْ صِيَامَنَا مَقْبُولًا وَبِالْبِرِّ وَالتَّقْوَى

اور ہمارے روزوں کو نیک اور تقویٰ و پیریزگاری سے متصل اور اپنی بارگاہ

مَوْصُولًا وَكَذَلِكَ فَاجْعَلْ سَعْيَنَا مَشْكُورًا

میں مقبول قرار دے اور اسی طرح ہماری سعی عمل کو مشکور

وَقِيَامَنَا مَبْرُورًا وَقَرَأْتَنَا مَرْفُوعًا وَدُعَانَا

اور ہمارے قیام نماز کو مقبول اور ہماری تلاوت قرآن کو بلند پایہ کی اور ہماری دعا کو مستجاب

مَسْمُوعًا وَاهْدِنَا لِلْحُسْنَى وَجَبِّبْنَا الْعُسْرَى

قرار دے اور ہموکتیوں کی ہدایت فرما اور ہم کو تنگیوں سے بچا اور

وَيَسِّرْنَا لِلْيُسْرَى وَاعْلِنَا الدَّرَجَاتِ وَ

آسان کر دے ہمارے لیے آسانیاں اور بلند کر دے ہمارے مرتبوں کو اور

ضَاعِفْنَا مِنَ الْحَسَنَاتِ وَأَقْبِلْنَا الصُّومَ

بڑھا دے ہماری نیکیوں کو اور ہمارے نماز اور روزے

وَالصَّلَاةَ وَاسْمَعْ مِنَّا الدَّعَوَاتِ وَاعْفِرْنَا

کو قبول کرے اور ہماری دعا کو مستجاب کرے اور ہماری خطاؤں کو

الْخَطِيئَاتِ وَتَجَاوَزْ عَنَّا السَّيِّئَاتِ وَاجْعَلْنَا

بخشیدے اور ہماری لغزشوں سے اور بُرائیوں سے ہم کو درگزر فرما

مِنَ الْعَامِلِينَ الْفَقَائِزِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْ

اور قرار دے ہیں کامیاب عمل کرنے والوں میں اور نہ قرار دے انہیں جن پر

الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ حَتَّى

(انکے اعمال تیبہ کے باعث) تیرا غیظ و غضب نازل ہو چکا ہے اور جو گمراہ ہیں یہاں تک کہ

يَنْقُضِي شَهْرَ رَمَضَانَ عَنَّا وَقَدْ قَبِلْتَ

ماہ رمضان ہم سے یوں گزر جائے کہ اس میں ہمارے روزوں اور نمازوں کو تو قبول کر چکا ہو۔

فِيهِ صِيَامَنَا وَقِيَامَنَا وَزَكَيْتَ فِيهِ أَعْمَالَنَا

اور ہمارے نیک اعمال کو تو پاکیزہ کر چکا ہو

وَعَفَّرْتَ فِيهِ ذُنُوبَنَا وَأَجْرَلْتَ فِيهِ مِنْ

اور ہمارے گناہوں کو تو معاف کر چکا ہو اور ہر بہتری کا ہمارے نصیب میں

كُلِّ خَيْرٍ نَصَيْبِنَا فَإِنَّكَ الْإِلَهُ الْمُجِيبُ

امانہ کر چکا ہو یقیناً تو وہ ہی خدا ہے کہ جو دعاؤں کو

وَالرَّبُّ الْقَرِيبُ وَأَنْتَ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّخِيطٌ

مستجاب کر دیتا ہے اور بہت نزدیک پرورش کر دیتا ہے اور تو تو ہر چیز پر حاظر کیے ہوتے ہے۔

## دُعَاةُ شَبِّ أَوَّلٍ

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پہلی شب میں یہ دعا پڑھتے تھے:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِكَ أَيُّهَا

حمد ہے اس اللہ کیلئے کہ جس نے مجھے بزرگی عطا کی اے برکت والے

الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ اللَّهُمَّ فَقِّهْنَا عَلَى

ماہ رمضان تیرے سبب سے۔ بلوالہا! پس تو مجھے توفیق ہو عطا فرما

صِيَامَنَا وَصِيَامَنَا وَثَبَّتْ أقدَامَنَا وَانصُرْنَا

روزے رکھتے اور نماز پڑھنے کیلئے اور ہر کوئی بات قدم عطا فرما اور گردو کفار کے مقابلے

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْوَاحِدُ

ہو کہو کامیابی عطا فرما۔ بارِ اہل! تو ایک ہی ہے

فَلَا وَلَدَ لَكَ وَأَنْتَ الصَّمَدُ فَلَا شَبِيهَ

پس تیرے کوئی اولاد نہیں ہے اور تو، تو بے نیاز ہے پس تیرا کوئی مثل و نظیر نہیں ہے

لَكَ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ فَلَا يُعِزُّكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ

اور تو، تو ایسا باعزت اور زبردست ہے کہ کچھ کسی سے عزت حاصل نہیں ہوئی اور

الْعَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ وَأَنْتَ الْمَوْلَى وَأَنَا الْعَبْدُ

تو ہی غنی ہے اور میں فقیر و محتاج ہوں اور تو ہی آقا ہے اور میں تو ایک عبد بنا چکا ہوں

وَأَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمُدْنِبُ وَأَنْتَ الرَّحِيمُ

اور تو ہی معاف کرنے والا ہے اور میں گناہگار ہوں اور تو ہی رحم کرنے والا ہے

وَأَنَا الْمَخْطِئُ وَأَنْتَ الْخَالِقُ وَأَنَا الْمَخْلُوقُ

اور میں خطا کار ہوں اور تو ہی پیدا کرنے والا ہے اور میں پیدا کیا ہوا ہوں

وَأَنْتَ الْحَيُّ وَأَنَا الْمَيِّتُ أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ

اور تو ہی زنده رہنے والا ہے اور میں تو مرجا ہوا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا واسطہ

أَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَتَجَاوِزَ عَنِّي إِنَّكَ

دیکھ سوال کرتا ہوں کہ مجھ معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما میرے گناہوں سے درگزر فرما

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

بیشک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دُعَاةٌ دَاخِلَةٌ رَمَضَانَ

امام زین العابدین علیہ السلام شبِ اولِ ماہِ رَمَضَانَ جو دعا پڑھتے تھے وہ صحیفہ کاطل میں جو ایسوی دعائے اس کی تلاوت ثوابِ عظیم رکھتی ہے جس میں من کو توفیق ہو وہ صحیفہ کاطل سے تلاوت فرمائیں:

دوسری شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَالْأُولَى وَالْآخِرِينَ وَالْأُولَى

اے اولین و آخرین کے خدائے موجود رہنے والوں کے خدا اور

بَقِيَّ وَالْآخِرِينَ وَالْأُولَى رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ

اے گذر جانیا لوں کے خدا اے ساتوں آسمانوں کے خدا

وَمَنْ فِيهِنَّ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ

اور ان میں بسنے والوں کے خدا۔ اے صبح کا پھو بھاڑنے والے۔ اے رات کو

سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا لَكَ الْحَمْدُ

باعث سکون قرار دینے والے۔ اور لے۔ سورج اور چاند کو اوقات شماری

وَلَكَ الشُّكْرُ وَلَكَ الثَّمَنُ وَلَكَ الطَّوْلُ وَ

کاذب بنانے والے تیرے ہی لیے جو ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے اور تو ہی کم و احسان

أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الضَّمَدُ أَسْأَلُكَ

کا مالک ہے ماقور وقت والا ہے اور تو ہی ایک اکھلا ہے نیاز و بے عیب ہے۔ اے

بِجَلَالِكَ سَيِّدِي وَجَمَالِكَ مَوْلَايَ أَنْ

تیرے آقا اور مولیٰ میں کچھ سے تیری بزرگی اور تیرے کمال حسن صفات کے وسیلے

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي

سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہوں

وَتَرْحَمْنِي وَتَجَاوِزْ عَنِّي إِنَّكَ الْغَفُورُ

کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو میری خطاؤں سے درگزر فرمائیے تو بخشنے

الرَّحِيمُ

دالا اور رحم کرنے والا ہے

تیسری شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا إِلَهَ إِبْرَاهِيمَ وَإِلَهَ إِسْحٰقَ وَإِلَهَ يٰعَقُوبَ

اے ابراہیم کے خدا اور اے اسماعیل کے خدا اور اے یعقوب کے خدا

وَالْإِسْبَاطِ رَبِّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ السَّمِيعِ

اور ان کے اسباط کے خدا۔ اے ملائکہ اور روح القدس کے دروگاہ والے سنتے والے

الْعَلِيمِ الْحَكِيمِ الْكَرِيمِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

لے جانتے والے اے حکمت والے۔ لے کم کرنے والے لے بزرگ کرنے والے

لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ وَإِلَى

میں نے تیرا ہی روزہ رکھا اور تیری ہی دی ہوئی روزی سے افطار کیا اور تیرے ہی

كُنْفِكَ أَوَيْتُ وَإِلَيْكَ أُنَبِّتُ وَإِلَيْكَ

حفظ و امان میں پناہ گزیں ہو گیا اور تیری بارگاہ میں میں نے رجوع کیا اور تیری

الْمَصِيرُ وَأَنْتَ الرَّءُوفُ الرَّحِيمُ قَوِي

ہی طرف بازگشت ہے اور تو ہی مہربان و رحیم ہے مجھ کو

عَلَى الصَّلَاةِ وَالصِّيَامِ وَلَا تَخْزِنِي يَوْمَ

نماز اور روزے کی طاقت دے اور بروز قیامت مجھ سے روانہ کرنا

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْبِعَادَةَ

بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

۳: ہوتھی شب کی دعا ۳:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا وَ

اے دنیا و آخرت کے مہربان اے دونوں میں رحیم کو نواہے اور

يَا جَبَّارَ الدُّنْيَا وَمَالِكَ السُّلُوکِ يَا رَازِقَ

وہ جبکہ اے دنیا میں کبریاں نہا ہے اور لے تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور لے

الْعِبَادِ وَهَذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهَذَا شَهْرُ

بندوں کو روزی دینے والے یہ توبہ کا مہینہ ہے۔ یہ تو آداب کا مہینہ ہے

التَّوَابِ وَهَذَا شَهْرُ الرَّجَاءِ وَأَنْتَ السَّمِیْعُ

یہ تو امیدوں کا مہینہ ہے اور تو تو خود ہی سننے والا ہے

الْعَلِیْمُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَنِي فِي عِبَادِكَ

(باری الہا!) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے ان نیکو کار بندوں میں

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

سے ڈرے کہیں کے لیے نہ لا خوف ہے اور نہ وہ

يَحْزَنُونَ وَأَنْ تُسْتَرِّيَنِي بِالسِّتْرِ الَّذِي لَا

رجیدہ ہوں گے اور میری ایسی پردہ پوشی فرما جس کے بعد

يُفْتِكَ وَتَجَلِّئَنِي بِعَافِيَتِكَ الَّتِي لَا تُرَامُ

(میرے محبوب) ظاہر ہوں اور اپنی عافیت کے ذریعہ سے مجھے ایسی بزرگی عافیت فرما

وَتُعْطِيَنِي سُؤْلِي وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ

جہاں لغو نہ کیا جائے۔ میری تمام حاجتیں پوری فرما اور اپنی رحمت کے طفیل مجھ

وَأَنْ لَا تَدْعَ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا

جنت میں داخل کر اور میرے ہر گناہ کو بخش دے اور ہر وجہ کو دور کر دے ہر پہچانی

إِلَّا فَرَّجْتَهُ وَكُرْبَةً إِلَّا كَشَفْتَهَا وَلَا حَاجَةً

کو زائل فرما اور کوئی بھی حاجت پوری ہونے سے رو نہ جائے۔

إِلَّا أَقْضَيْتَهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

مجھے محمد و آل محمد کا واسطہ

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ الْأَعْظَمُ

بیشک تو ہی سب سے بزرگ و اعظم ہے۔

پانچویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ خَيْرِ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے وسیلہ سے جو بہترین

الْأَسْمَاءُ الَّتِي تَنْزِلُ بِهَا الشِّفَاءُ وَتَكْشِفُ

نام ہیں یہی وہ نام ہیں کہ جبکہ ذریعہ سے تو شفا نازل کرتا ہے اور بیماریوں

وَمَا الْأَدْوَاءُ أَنْ تَصِلِي عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

کو دور کرتا ہے کہ حضرت محمد اور آل محمد

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَنْزِلَ مِنْكَ عَافِيَةٌ وَشِفَاءٌ

علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے عافیت اور شفا عطا فرما اور

وَتَدْفَعْ عَنِّي يَا سُبْحَانَكَ كُلَّ سُقْمٍ وَبَلَاءٍ

اپنے نام کے وسیلہ سے ہر قسم کی بیماری اور بلا کو مجھ سے دور کر دے

وَتَقْبَلْ صَوْمِي وَتَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَامَ وَقَامَ

اور میرے روزے قبول فرما اور قرار دے جھکو ان لوگوں میں سے کہ جنہوں

وَرَضِيَتْ عَمَلَهُ وَتَجْعَلْنِي مِمَّنْ صَامَتْ

نے روزہ رکھا اور نماز پڑھی اور ان کے عمل سے توراہی ہوا اور قرار دے محمد کو ان

جَوَارِحُهُ وَحَفِظَ لِسَانَهُ وَفَرَجَهُ وَتَرْزُقَنِي

لوگوں میں سے کہ جبکہ تمام اعضا و جوارح نے روزہ رکھا ہر اور جنہوں نے

عَمَلًا تَرْضَاهُ وَتَمُنَّ عَلَيَّ بِالصُّمِّيَّةِ السَّكِينَةِ

انہما زبان کو بد گوئی سے اور اپنی غریبوں کو گناہوں سے محفوظ رکھا اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے کہ

وَوَرَعًا يَحْجِزُنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جکو تو بند کرنے اور جان کو مجھ سے محفوظ رکھے اور گناہوں سے باز رکھے اور مجھے اپنے رب سے ڈرنے کی توفیق دے

چھٹی شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَأَنْتَ الْوَلِيدُ

خداوند! تو سننے والا جاننے والا ہے اور تو ہی اکیلا (مصحف)

الْكَرِيمُ وَأَنْتَ الْإِلَهُ الصَّمَدُ رَفَعْتَ

بزرگ ہے۔ اور تو ہی بے نیاز خدا ہے۔ بلند کیا تو نے

السَّمَوَاتِ بِقُدْرَتِكَ وَدَحَوْتَ الْأَرْضَ

آسمانوں کو اپنی قدرت سے اور تو نے زمین کا فرش بچھایا

بِعِزَّتِكَ وَأَنْشَأْتَ السَّحَابَ بِوَحْدِ أَيْتِكَ

اپنی عزت سے۔ اور تو نے ہی اپنی وحدانیت سے بادلوں کو پیدا کیا۔

وَأَجْرَيْتَ الْبَحَارَ بِسُلْطَانِكَ يَا مَنْ

اور تو نے ہی اپنی طاقت و قوت سے دریاؤں کو جاری کیا۔ لے وہ کہ جبکہ

سَبَّحْتَ لَهُ الْجِبَّتَانِ فِي الْبُحُورِ وَالسَّبَاعُ

سبح میں سمندروں کی مچھلیاں اور جنگلوں کے درندے معروف ہیں

فِي الْفُلُوتِ يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

لے وہ جس سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے

فِي السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضَيْنِ السُّفْلَى

کہ جو ساتوں آسمانوں میں ہو یا پست زمینوں میں پوشیدہ ہو

يَا مَنْ تَسَبَّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَمَنْ فِيهِنَّ

اے وہ کہ جسکی تمام آسمان اور جو کچھ اس میں ہے

وَالْأَرْضُونَ السَّبْعُ وَمَنْ فِيهِنَّ يَا مَنْ

اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اے وہ

لَا يَمُوتُ وَلَا يَبْقَى إِلَّا وَجْهَهُ الْجَلِيلُ

کہ جسکی بے موت نہیں ہے اور اسکا بزرگ د زبردست ڈانگہ ٹٹلے اور کئی بھی

الْجَبَّارُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَارْحَمِي

باقی نہیں رہے گا رحمت نازل کر حضرت مسند اور اہل آل پر اور رحم کر

وَاعْفُ عَنِّي إِنَّكَ الْعَفُورُ الرَّحِيمُ

مجھ پر اور معاف کر میرے گناہ کو تو بخشنے والا اور رحیم ہے

## ساتویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ وَيَا مُفْرِجَ كَرْبِ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اور اے درد مندوں کی بے چینی کو

الْمَكْرُوبِينَ وَيَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

دور کرنے والے۔ اے نیچا رہنے اور پریشاں حال لوگوں کی دعا کو سنتے

وَيَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ وَيَا أَرْحَمَ

دلے۔ اے بڑی سے بڑی تکلیف کو دور کرنے والے اور اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ شَيْفِ

سب سے زیادہ رحم رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میرے دکھ و غم

كَرْبِي وَهَيْبِي وَعَظْمِي فَإِنَّهُ لَا يَكْشِفُ

کو دور کر دے کیونکہ تیرے علاوہ اور کون سب سے ان کو دور کر سکتا ہے

ذَلِكَ غَيْرُكَ وَتَقَبَّلْ صَوْحِي وَاقْضِ لِي

اور میرے روزے کو قبول فرما اور میری حاجتوں کو پورا

حَوَائِجِي وَابْعَثْنِي عَلَى الْإِيمَانِ بِكَ

کر دے اور مجھ کو قبر سے با ایمان اطمینان سے پورا ایمان رکھنے

وَالْتَّصِدِّيقِ بِكِتَابِكَ وَرَسُولِكَ وَحَيِّ

اور تیری کتاب اور تیرے رسول کی تصدیق کرنے والا ہوں اور

الْأَيْمَتِ الْمَهْدِيِّينَ أُولِي الْأَمْرِ الَّذِينَ

ان کے برحق جو اولی الامر ہیں جنکی اطاعت کا اتنے حکم دیا ہے ان سے محبت

أَمَرْتُ بِطَاعَتِهِمْ فَإِنِّي قَدْ رَضِيتُ بِهِمْ

کرنیوالا ہوں۔ (پہرہ نگار!) پس میں اپنے امراء کی اطاعت سے راضی ہوں



اٰیْمَةُ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام پر

وَادْخِلْنِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ

اور مجھے اس نیکی اور بہتری تک پہنچا (داخل کرنے) کہ جس تک محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السلام

وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَ صَلَاتِيْ وَ سُكُوِيْ

کو پہنچایا اور قبول فرما میرے روزے اور میرا نماز اور میرے تمام

فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الْمُفْتَرَضِ عَلَيْنَا

نیکی اعمال جو میں اس مہینہ میں بجالایا ہوں جو رمضان کا مہینہ ہے جس کے روزے ہم پر

صِيَامًا وَّ اَرْزُقْنِيْ فِيْهِ مَغْفِرَتِكَ وَّ

واجب ہے اور مجھے اس مہینے میں مغفرت و رحمت عنایت

رَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

فرما۔ لے۔ رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

### آٹھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان درگم ہے

اللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُكَ الَّذِيْ اَمَرْتَ فِيْهِ

بارگاہ! یہ تیرا ایسا مہینہ ہے کہ تو نے اس میں اپنے بندوں کو دعا کرینے کا

عِبَادِكَ بِالْذُّعَاءِ وَ ضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ

حکم دیا ہے اور ان سے ضمانت کی ہے تو نے اس کی قبولیت کی اور رحمت کی

وَالرَّحْمَةَ وَقُلْتَ وَاِذَا اَسْأَلْتُكَ عِبَادِيْ

اور تو نے ارشاد فرمایا ہے کہ (اے رسول) جب میرے بندے آپ سے

عَنِّيْ فَاِنِّيْ قُرَيْبٌ اُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ

میرے بارے میں سوال کریں (تو کہہ دیجیے) میں ان کے قریب ہی ہوں

اِذَا دَعَاكَ فَاذْعُوكَ يَا مُجِيبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

جب انہیں سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں ان کی دعا کو سنتا اور قبول کرتا ہوں

وَيَا كَاشِفَ السُّوْءِ عَنِ الْمَكْرُوْسِيْنَ وَيَا

پس لے بے چیمیزوں کی دعاؤں کے سننے والے اور لے پریشان حال لوگوں کی پریشانی

جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّ يَامَنْ لَا يَمُوْتُ

کو دودھ کرنے والے اور لے رات کو سکون بخش جانے والے اور لے وہ ذات جس کے لیے

اِغْفِرْ لِمَنْ يَمُوْتُ قَدْرَتْ وَ خَلَقْتَ وَ

موت نہیں ہے اس کی خلائق بندے کہ جس کے لیے موت برحق ہے تو نے ہی قدرت

سَوَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اطَّعْتَ وَ سَقَيْتَ

عطا فرمائی ہے تو نے ہی پیدا کیا ہے تو نے ہی دکھ سکھ سے درست کیا ہے پس ترسے ہی لے

وَاَوَيْتَ وَ رَزَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَسْأَلُكَ

ہر تعزیت زیبا ہے اور تو نے ہی کھلایا پلا لے ہے پناہ دی اور رزق دیا ہے پس ترسے ہی لے پریشان

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي

زیبا ہے۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر رحمت نازل فرما

اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ وَفِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ

رات کی تاریکیوں میں اور دن کے اُجالے میں اجنڈا ہیں

وَفِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ وَأَنْ تُكْفِيَنِي مَا

اور انتہا میں اور میری تمام مہمات میں میری کفایت

أَهْمَتْنِي وَتَغْفِرَ لِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

فرما مجھ صاف فرما کیونکہ میں تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا رحیم ہے

## نویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا سَيِّدَاهُ يَا رَبَّاهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے آقا اے پروردگار اے صاحبِ جلال اور بزرگی

يَا ذَا الْعَرْشِ الذِّي لَا يَنَامُ وَيَا ذَا الْجِزْرِ الذِّي

اے وہ صاحبِ عرش کہ جسکو کبھی نیند نہیں آتی اور اے ایسی عزت کے مالک جس کا

لَا يَرَامُ يَا قَاضِيَ الْأُمُورِ يَا شَافِيَ الصُّدُورِ

قصہ نہیں کیا جاسکتا اے امور کے انجام دینے والے اے بیمار لوگوں کی شفقت کرنے والے

اجْعَلْ لِي مِنْ أَمْرِي فَرْجًا وَمُخْرَجًا وَ

میرے امور میں کشادگی عطا کر اور تو اپنی امیدوں کو میرے قلب میں

اقْذِفْ رَجَائِكَ فِي قَلْبِي حَتَّىٰ لَا أَرْجُوا

ڈال دے تاکہ تیرے سوا کسی اور سے میں امید نہ رکھوں

أَحَدًا سِوَاكَ عَلَيْكَ سَيِّدِي تَوَكَّلْتُ

اے میرے آقا! تجھ ہی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور

وَالَيْكَ مَوْلَايَ أَنْتَ وَالَيْكَ الْمَصِيرُ

تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی طرف بازگشت ہے

أَسْأَلُكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهَةِ وَيَا جَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے تمام مہبودوں کے مہبود اور اے زبردستوں میں سب سے زیادہ

وَيَا كَبِيرَ الْأَكَابِرِ الذِّي مَنْ تَوَكَّلَ

زبردست۔ اور اے سب بڑوں کے بڑے اے وہ کہ جو اسی پر توکل کرے تو اسکی

عَلَيْهِ كَفَاءٌ وَكَانَ حَسْبُهُ وَبَالِغَ أَمْرِهِ

کفایت کرتا ہے اور تیری ہی طرف رجوع کیا

عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَأَكْفِنِي وَالَيْكَ أَنْتَ

اور تجھ ہی سے امید ہی وابستہ ہیں۔

فَارْحَمْنِي وَالَيْكَ الْمَصِيرُ فَاعْفِرْ لِي وَلَا

پس رحم کر مجھ پر اور تیری ہی طرف بازگشت ہے پس بخش دے میرے گناہ اور نہ کرنا

تَسْوَدُ وَجْهِي يَوْمَ تَسْوَدُ وَجُوهٌ وَتَبْيَضُ

میرا چہرہ سیاہ نہ کرنا اس روز کہ جب کچھ چہرے سیاہ اور کچھ چہرے

وَجُوهٌ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اللَّهُمَّ

سفید ہوں گے یقیناً تو صاحبِ عزت اور حکمت والا ہے۔ خداوند!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْنِي

رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلِ اہلِ

وَتَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

پر اور رحم کہ مجھ پر اور درگزر فرما مجھ سے یقیناً تو بخشنے والا اور رحیم ہے

## دسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ يَا مُؤْمِنٌ يَا مُهَيِّمٌ يَا جَبَّارٌ

خداوند! اے سلامتی دینے والے، اے امن دہنے والے، اے حفاظت کرنے والے،

يَا مُتَكَبِّرٌ يَا أَحَدٌ يَا صَمَدٌ يَا أَحَدٌ يَا فَرْدٌ

اے زبردست، اے بڑائی والے، اے یگانہ، اے بے نیاز، اے ایک، اے تنہا

يَا غَفُورٌ يَا رَحِيمٌ يَا وَدُودٌ يَا حَلِيمٌ مَضَى

اے بخشنے والے، اے رحم کرنے والے، اے محبت کرنے والے، یا بڑے بار، رحمت ہو گیا

مِنَ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الثَّلَاثُ وَلَسْتُ أَدْرِي

اس ماہ مبارک میں سے ایک تہائی حصہ گزر گیا، مگر میں یہ نہیں جانتا کہ

سَيِّدِي مَا صَنَعْتَ فِي حَاجَتِي هَلْ غَفَرْتَ

مے میرے آقا آخر میری طلبِ حاجت کے بارے

لِي إِنْ أَنْتَ غَفَرْتَ لِي فَطُوبَى لِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ غَفَرْتَ

میں تو نے کیا فیصلہ کیا۔ آیا تو نے مجھے بخش دیا

لِي فَوَاسُوا أَنَا هَذَا فَمِنْ الْآنَ سَيِّدِي فَأَغْفِرْ لِي

تو اگر میرے گناہ بخش دینے تو خوشحال میرا لیکن اگر تو نے انکو نہیں بخشا تو

وَارْحَمْنِي وَتَبُّ عَلَيَّ وَلَا تَخْذَلْنِي وَأَقِيلْنِي

اے میری بر بختی خیر اسوقت اے میرے آقا بخش دے میرے گناہ کو اور رحم کر مجھ پر اور قبول کر میری توبہ کو

عَثْرَتِي وَاسْتُرْنِي بِسِتْرِكَ وَأَعْفُ عَنِّي

اور میری مدد ترک نہ کر اور مجھے میری لغزشوں سے بچالے اور اپنی پردہ پوشی سے میرے جھوٹے چہلے

بِعَفْوِكَ وَتَجَاوَزْ عَنِّي بِقُدْرَتِكَ إِنَّكَ

اور اپنی صفتِ عفو و تقییر سے میرے گناہ کو معاف کر اور اپنی قدرت سے میری غلطیوں سے درگزر کر

تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ وَأَنْتَ عَلَا

اور حکم دیتا ہے (یقیناً تو ہی فیصلے کرتا ہے) اور کوئی تجھ پر کسی قسم کا کوئی حکم نہیں لگا سکتا

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

## گیارہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ .

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَاْنِفُ الْعَمَلَ وَاَرْجُو الْعَفْوَ

یا رب الہا! میں عملی حیر کی روت دو بارہ متوجہ ہوتا ہوں اور (تعمیر کیلئے) عذر خواہ ہوں

وَهٰذِهِ اَوَّلُ لَيْلَةٍ مِنْ لَیَالِیِ الثَّلَاثِیْنَ

اور یہ رات رمضان کی بقیہ دو تہائی راتوں میں کی پہلی رات ہے۔ اس میں

اَدْعُوْکَ بِاَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ

میں تجھے تیرے اسماءِ حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اور تیری نہ تجھنے والی آتش

مِنْ تَارِکِ النَّبِیِّ لَا تَطْفَاؤُ وَاَسْئَلُکَ اَنْ

(جہنم) سے پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

تَقْوِیَّتِیْ عَلٰی قِیَامِہِ وَصِیَامِہِ وَاَنْ

یاہ صیام کے روزوں اور نمازوں کی قوت عنایت فرما۔ اور یہ کہ

تَغْفِرْ لِّیْ وَتَرْحَمْنِیْ اِنَّکَ لَا تَخْلِفُ

مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

الْمِیْعَادِ اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ

یا رب! تو اپنی اس رحمت کے سبب سے تمام چیزوں کو کھیرے

کُلِّ شَیْءٍ تَتِمُّ الصَّالِحَاتِ وَعَلَيْہَا

ہوئے ہے۔ نیک امور تکمیل تک پہنچاتا ہے اور میں اکی تیری رحمت پر

اِتَّکَلْتُ وَاَنْتَ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ

بھروسہ کرتا ہوں تو وہ بے نیاز ہے جس کے نہ کوئی فرزند ہے

وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

نہ باپ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے (اے اللہ)۔

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِّیْ

رحمت نازل فرما محمد و آل محمد پر اور مجھے بخش دے

وَارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ

اور مجھ پر رحم فرما، اور مجھ سے درگزر فرما کیونکہ تو ہی بڑا تائب کا قبول

الرَّحِیْمُ

کرنیوالا رحیم ہے۔

## بارہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَکَ الْحَمْدُ

خدایا! تو ہی بلند مرتبہ ہے تیرے ہی لیے ایسی حمد و ستائش

حَمْدًا أَيْبَقِي وَلَا يَفْتِي وَأَنْتَ الْحَيُّ الْحَلِيمُ

سزاوار ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگی بلکہ ہمیشہ بال رہے والا ہے اور توبی زندہ

أَسْأَلُكَ بِنُورِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِ

اور بڑا رہنے میں تجھ سے تیرا بزرگ مرتبہ ذات کی ذرا نیت و جلال کے بہارے

وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُزَامُ وَيُعْزَتِكَ الَّتِي

سے وہ جلال جن کا تصد نہیں کیا جاسکتا اور تیرے اس غلبہ و اقتدار

لَا تَقْهَرُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ

کے ذریعہ سے کہ جو مغلوب نہیں ہو سکتا۔ سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد و آل محمد صلی اللہ

وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

علیہ آلہ وسلم پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو

### الرَّاحِمِينَ

تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

### تیرھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا جَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَجَبَّارَ الْأَرْضِينَ وَيَا مَنْ

اے آسمانوں پر تسلط اور زمینوں پر اقتدار رکھنے والا ہے اے وہ ذات کہ جس کے

لَهُ مَلَكُوتُ السَّمَوَاتِ وَمَلَكُوتُ الْأَرْضِينَ

یعنی آسمانوں اور زمینوں کی حکمرانی ہے تو جو گناہوں کا

وَعَفَّارَ الذُّنُوبِ وَالسَّمِيعَ الْعَلِيمَ الْغَفُورَ

بخشنے والا اور بہت سنیے والا بہت واقف بڑا بخشنے والا

الْحَلِيمَ الرَّحِيمَ الصَّمَدَ الْفَرْدَ الَّذِي لَا

بڑا بڑا رحیم ہے نیاز اور تنہا ہے تو ایسا ہے کہ تیرا کوئی

شَبِيهَ لَكَ وَلَا وَبِي لَكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى

شبیبہ نہیں ہے اور نہ کسی کو حق ولایت و حکومت تجھ پر حاصل ہے تو ہی بلند و بزرگ

وَالْقَدِيرَ الْقَادِرُ وَأَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ

اور با اقتدار ہے اور قادر ہے اور توبی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَآلِهِ وَأَنْ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ حضرت محمد و آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي إِنَّكَ أَنْتَ أَرْحَمُ

اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ

### الرَّاحِمِينَ

رحیم ہے۔

## چودھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا وَاٰلِيَ الْاَوْلِيَاءِ وَجَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَا اِلَهَ الْاَوَّلِيْنَ  
اے مہم اولیاء کے ولی (نام و مددگار اے تمام زبردستوں سے زیادہ زبردست اور اے تمام

اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكْ شَيْئًا وَاَنْتَ اَمَرْتَنِيْ بِالطَّاعَةِ  
گزشتہ لوگوں کے خدا تو نے مجھے خلق کیا حالانکہ میں کچھ بھی نہ تھا تو اے ہی مجھے اپنی اطاعت کرنے

وَاَطَعْتُ سَيِّدِيْ بِقَدْرِ جَهْدِيْ يَا نَ كُنْتُ  
کا حکم دیا تو میں نے بھی بقدر اپنی برداشت کے اے میرے آقا تیری اطاعت کی ہیں اگر تیری

تَوَانِيْتُ اَوْ اَخْطَاْتُ اَوْ نَسِيتُ فَتَفَضَّلْ عَلَيَّ  
اطاعت میں میری طرف سے کچھ سستی یا بھول چوک ہو گئی تو اے میرے آقا تو مجھ پر اپنا

سَيِّدِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ فَاْمَنْنْ عَلَيَّ بِالرَّحْمَةِ  
فضل کر اور میری آن امیدوں کو جو تجھ سے وابستہ ہیں قطع نہ کر اور مجھ پر اپنی رحمت

وَاَجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللّٰهِ  
سے احسان کر اور مجھ کو اور نبی رحمت حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهِ وَاغْفِرْ لِيْ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ  
کو بھی کرنے (مجھ جنت میں جو منزل رسول ہے پہنچانے) اور میرے گناہوں پر غمگینا توڑنے کا ہوا مہربان و رحیم

## پندرھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَلْحَمْدُ لَكَ اَنْتَ سَيِّدِي الْمَنَّانُ اَنْتَ مَوْلَايَ  
اے میرے آقا تو ہی حقیقی مہربان ہے اے میرے مولا تو ہی احسان کرنے والا ہے اے میرے آقا

الْكَرِيْمُ اَنْتَ سَيِّدِي الْغَفُوْرُ اَنْتَ  
تو ہی کریم ہے اے مولا تو ہی بخشنے والا ہے اے میرے آقا

مَوْلَايَ الْحَلِيْمُ اَنْتَ سَيِّدِي الْوَهَّابُ  
تو ہی بردبار ہے اے میرے سرشار تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الْعَزِيْزُ اَنْتَ سَيِّدِي الْقَرِيْبُ  
اے میرے مولا تو ہی عزت والا ہے اے میرے آقا تو ہی نزدیک ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الْوٰجِدُ اَنْتَ سَيِّدِي الْقٰهِرُ  
اے میرے مولا بس تو ہی جیتتا ہے اے میرے آقا تو ہی غالب ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ الصَّمَدُ اَنْتَ سَيِّدِي الْعَزِيْزُ  
اے میرے مولا تو ہی بے نیاز ہے اے میرے آقا تو ہی زبردست ہے

اَنْتَ مَوْلَايَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاغْفِرْ لِيْ  
اے میرے مولا محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھ سے ذکریں و فرما

وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي إِنَّكَ أَنْتَ الْأَجَلُ

اور مجھ پر رحم فرما۔ اور تو میرے گناہوں سے درگزر فرما بیشک تو ہی سب سے بزرگ

الْأَعْظَمُ

عظیم ہے۔

سولہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

اے اللہ! (اس اسم جلالہ کی تکرار ۸ مرتبہ ہے)

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

اے مہربان (فیض رساں)

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ

اے رح کرنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ

اے نہایت بخشنے والے (۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا غَفُورُ يَا رُؤُفُ يَا رُؤُفُ

اے نرم کرنے والے

يَا رُؤُفُ يَا رُؤُفُ يَا رُؤُفُ يَا رُؤُفُ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا رُؤُفُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ

اے مہربانی کرنے والے

يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا حَنَّانُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

(۸ مرتبہ پڑھیں)

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ صَدِّ

اے بلند و برتر (۸ مرتبہ پڑھیں)

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَغْفِرْ لِي إِنَّكَ

محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما اور مجھے بخش دے

أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

بیشک تو بڑا بخشنے والا مہربان (رحیم) ہے

سولہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ هَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي اَنْزَلْتَ

بار الخا لایہ رمضان کا مہینہ ہے کہ حسین تو نے قرآن نازل فرمایا

فِيهِ الْقُرْآنَ وَاَمَرْتَ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ

اور تو نے حکم دیا اس ماہ میں مساجد بنانے (تعمیر مساجد) کا

فِيهِ وَالِدَعَاءِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَضَمِنْتَ

اور دعائیں مانگنے کا اور روزے رکھنے و نماز پڑھنے کا اور تو نے ضمانت کی

لَنَا فِيهِ الْاِجَابَةَ فَقَدْ اَجْتَهَدْنَا وَاَنْتَ

ہے (اس ماہ میں) دعاؤں کے قبول ہونے کی۔ پس ہم نے بھی بقدر امکان کوشش کی اور تو نے

اَعْتَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا فِيهِ وَلَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ

ہماری اعانت فرما، پس ہمیں بخش دے اس مہینہ میں اور اس رمضان کو ہماری زندگی کا

العَهْدِ مِمَّا وَاَعْفُ عَنَّا يَا نَاثِقَ رَبِّنَا وَاَرْحَمِنَا

آخری رمضان نہ قرار دینا اور ہماری خطاؤں کو دور گذر فرما۔ پس یقیناً تو ہی پہلا پروردگار ہے

يَا نَاثِقَ سَيِّدُنَا وَاَجْعَلْنَا مِمَّنْ يَنْقَلِبُ

اور تم فرما ہم پر۔ کیونکہ یقیناً تو ہی پہلا آقا ہے اور ہمیں ان لوگوں میں سے قرار دے کہ جو تیری

اِلَى مَغْفِرَتِكَ وَرِضْوَانِكَ يَا نَاثِقَ اَنْتَ

خوشنودی اور مغفرت کی طرف پٹ کر جانے والے ہیں اس لیے کہ تو یقیناً

الْاَحْسَنُ الْاَعْظَمُ

باعزت اور با عظمت ہے۔

# اتھارہویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَكْرَمَنَا بِشَهْرِنَا هَذَا وَاَوْ

حمد ہے اٹھا اللہ کیلئے کہ جس نے ہمیں اس مہینہ کے یا مٹ بزرگی کیا اور اس مہینہ

اَنْزَلَ عَلَيْنَا فِيهِ الْقُرْآنَ وَعَزَّفَنَا حَقَّقًا وَالْحَمْدُ

میں چارے لیے قرآن نازل فرمایا اور ہمیں اس کے (رمضان یا قرآن کے) حق سے آگاہ فرما اور حقیقاً

لِلّٰهِ عَلَى الْبَصِيْرَةِ فَيَنْوِرُ وَجْهَكَ يَا اَللهُمَّ وَاِلَهَ

اللہ کی بصیرت دینی غایت فرماتے پر میں تجھے اپنی ذات کی نورانیت کا واسطہ لے چارے خدا

اَبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ اَرْزُقْنَا فِيهِ التَّوْبَةَ وَلَا تَخْذُلْنَا وَا

اور لے چارے پہلے آبا و اجداد بزرگوں کے خدا ہم کو اس مہینہ میں توبہ کی توفیق عطا فرما اور ہمیں ہمارے

لَا تَخْلِفْ ظَنَّنَا بِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ

حال پر نہ چھوڑ دینا اور ہمارے اس ظن کے جو تیرے ساتھ ہے کہ کلام نہ کر لیتا تو بزرگ و دربار ہے

# انیسویں شب کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے



يَا ذَا الَّذِي كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ

لے دو جو ہر چیز سے پہلے موجود تھا پھر اگانے خلق فرمایا

كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ يَبْقَى وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا

ہر شے کو پھر وہی باقی رہ جائے گا اور ہر شے فنا ہو جائیگی۔ اے

ذَ الَّذِي لَيْسَ فِي السَّمَوَاتِ الْعُلَى وَلَا فِي

وہ (خدا) کہ جسے علاوہ نہ تو بلند آسمانوں پر اور نہ پست زمیوں میں

الْأَرْضِينَ السُّفْلَى وَلَا فَوْقَهُنَّ وَلَا بَيْنَهُنَّ

اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے درمیان

وَلَا تَحْتَهُنَّ إِلَهُ يُعْبَدُ غَيْرُهُ لَكَ الْحَمْدُ

اور نہ ان کے نیچے کوئی بھی خدا ہے کہ جس کی عبادت کا جائے تیرے ہالیے ایسی حمد

حَمْدٌ إِلَّا يَقْدِرُ عَلَى إِحْصَائِهِ إِلَّا أَنْتَ ۝

دستا نش ہے کہ جسے شمار پر سوائے تیرے اور کسی کو قدرت نہیں ہے۔

### بیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِمَّا مَضَى مِنْ ذُنُوبِي فَتَسِيئَتِهَا

توبہ و استغفار کرتا ہوں اللہ سے اپنے ان گناہوں سے کہ جو گزر چکے اور میں ان کو جمل گیا

وَهِيَ مُثَبَّتَةٌ عَلَيَّ يَخْصِيهَا عَلَيَّ الْكِرَامُ

حال مکروہ تو اب تک میرے نام اعمال پر چڑھے رکھے ہوتے ہیں اور جو تک میرے بزرگ

الْكَاتِبُونَ مَا أَفْعَلُ وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ

کاتبین (کرنانوں) اعمال فرماتے شمار کیے ہیں جو کہ میں کرتا رہتا ہوں اور استغفار کرتا ہوں

مُوقِعَاتِ الذُّنُوبِ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ مِنْ مُقَطَّعَاتِ

اللہ سے اپنے منہک گناہوں سے (اور توبہ کرتا ہوں اپنے ان گناہوں سے جو مجھے اللہ کی رحمت سے)

الذُّنُوبِ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ مِمَّا فَرَضَ عَلَيَّ قَتَاوَيْتُ

جدا کرتا ہوں اور استغفار کرتا ہوں اسی سے اپنی اس کا پلہ کہ سستی سے جو تیرے فرض کیے ہوئے

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ مِنَ نِسْيَانِ الشَّيْءِ الَّذِي بَاعَدَنِي

میں ہوا اور میں منت فرماتا ہوں اگانے سے، بھولی ہوئی باتوں سے جنہوں نے مجھے (اللہ کی رحمت سے) دور کر

مِنْ رَبِّي وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ مِنَ الزَّلَّاتِ وَالضَّلَالَاتِ

دیباچہ۔ اور توبہ کرتا ہوں اگانے سے، لغزشوں اور گمراہیوں سے اور جن گناہوں میں اپنے

وَمِمَّا كَسَبَتْ يَدَايَ وَأُوذِنَ بِهِ وَالتَّوَكَّلُ عَلَيْهِ

ہاتھوں مبتلا ہوا ہوں اور میں اسی (اللہ) پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر پورا پورا تکیہ کرتا

كثِيرًا وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ

ہوں اور میں اسی سے استغفار کرتا ہوں (۸ مرتبہ یہی ورد کریں)

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ وَأَسْتَغْفِرُ لَهُ

## اکیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ کوئی خدا نہیں ہے سوائے اللہ کے وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اور رسول ہیں اور

أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ

میں گواہی دیتا ہوں کہ جنت حق ہے اور جہنم حق ہے اور یہ کہ قیامت ضرور

آتيةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

آبوالہی ہے اس میں کوئی شک نہیں اور یہ کہ اللہ اہل قبور کو ضرور اٹھائے گا

الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ أَنَّ الرَّبَّ رَبِّي لَا شَرِيكَ لَهُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ پروردگار عالم میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَلَا وَدَلَّةٌ وَلَا وَالِدٌ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

اور اس کا کوئی بیٹا نہیں اور نہ (اس کا کوئی باپ ہے) وہ کسی کا بیٹا ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

الْفَعَالَ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَادِرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

وہ جس کام کا ارادہ کرتا ہے اس کو کر دیتا ہے اور وہ صاحب قدرت ہر چیز پر قادر ہے

قَدِيرٌ وَالصَّانِعُ لِمَا يُرِيدُ وَالْقَاهِرُ عَلَى مَنْ

اور وہ جو جانتا ہے بنا دیتا ہے اور وہ غالب ہے جس پر

يَشَاءُ وَالرَّافِعُ لِمَنْ يَشَاءُ مَا لَكَ مَلِكٌ وَرَازِقٌ الْعِبَادِ الْغَفُورُ

چاہتا ہے۔ اور بلند کرنے والا ہے جسکو چاہے وہ ملک کا مالک ہے اور بندوں کا رازق ہے

الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ الْحَلِيمُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ

بخشنے والا رحیم ہے۔ جانتے والا، بردبار ہے، میں گواہی دیتا ہوں

أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ أَشْهَدُ

(۷ مرتبہ یہی پڑھیں) یعنی آنا تو

كَذَلِكَ وَفَوْقَ ذَلِكَ لَا يَبْلُغُ الْوَاصِفُونَ

ایسا ہی ہے اور اس سے بھی کہیں بلند - تیرا وصف بیان کرنے والا نہیں پہنچ سکتا

كُنَّ عَظَمَتِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

تیری عظمت کی حقیقت تک - بار اہل! حضرت محمدؐ اور آل

إِلَى مُحَمَّدٍ وَاهْدِنِي وَلَا تُضِلَّنِي بَعْدَ إِذْ

محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور میری ہدایت کرنے کے بعد مجھے گمراہ نہ کرنا

هَدَيْتَنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْهَادِي الْمُهْدِي

بیٹک تو ہی ہدایت کرنے والا رحمت ہے۔

## بائیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

يَا ظَهَرَ اللَّاجِئِينَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے مددگار پناہ چاہنے والوں کے حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما

وَ كُنْ لِيْ حِصْنًا وَ حِرْزًا يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ

اور تو میرے لیے قلعہ اور حفاظت بن جا۔ اے جائے پناہ، پناہ خواہوں کی

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِيْ كَهْفًا

حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما۔ اور تو میرے لیے جائے پناہ

وَ عَضُدًا وَ نَاصِرًا وَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَجِيْثِيْنَ

اور قوت بازو ہو جا۔ اور میرا نام و مددگار ہو جا اے فریادوں کے فرماؤس

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِيْ غِيَاثًا

حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت نازل فرما اور تو میرے لیے فریادوں

وَ مُجِيْرًا يَا وَبِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اور جائے پناہ ہو جا۔ اے مومنین کے ولی اور دوست حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر رحمت

مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِيْ وَ لِيَّا يَا مُجِيْرَ غَضِصِ الْمُؤْمِنِيْنَ

نازل فرما اور تو میرا مددگار بن جائے مومنین کے پناہ اور اہل گھمبوں کو مدد کرنا اے

صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْرُ غَضَّتِيْ وَ نَفْسِيْ

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؐ پر اور میرے رنج و غم کو

هَيْتِيْ وَ اسْعِدْنِيْ فِيْ هَذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الْعَظِيْمِ

سکون عطا فرما اور مجھے اس بزرگ و مبارک مہینے میں اچھی سعادت عطا فرما کہ پھر اس کے

سَعَادَةً لَا اَسْقِيْ بَعْدَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

بعد کبھی بھی شقی نہ ہوں ۔ اے رحیم ترین تو میں سے زیادہ رحیم

## تیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْقُرِّ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مِنْ

خداوند! تو مجھ کو بھی اپنے ان مہتمموں میں سے قرار دے کہ جنکو تو نے اس شب میں اپنی

كُلِّ خَيْرٍ اَنْزَلْتَهُ فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ اَوْ اَنْتَ

نازل کردہ ہر خیر و بہتری سے پوری طرح فیضیاب کیا ہے اور اس شب میں جو کچھ بھی نازل

مُنْزَلُهُ مِنْ نُوْرِ تَهْتَدِيْ بِهٖ اَوْ مَرَحْمَةٍ

کرنیوال ہو خواہ نور ہدایت ہو کہ جسکے ذریعہ سے تو گمراہوں کی ہدایت کر چکا یا وہ دعا

تَنْشُرُهَا اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ اَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ اَوْ

رحمت ہو کہ جسکو تو پھیلا دینا ہوا یا وہ رزق ہو جسکو تو تقسیم کرنیوالا ہے یا کسی بلا کو دفع کرنے یا

ضُرِّ تَكْشِفُهُ وَالْكَتُبُ لِي مَا كَتَبْتَ لِأَوْلِيَايَاكَ

رجوع و تم کو دور کرنے والے ہے عزمن ان سب سے ہمیں بہرہ مند فرما اور ہمارے لیے بھی وہ بائیں تحریر فرما

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ الثَّوَابَ

کہ جو تو نے اپنے صالحین (نیکی کار) دوستوں کیلئے بخشہ فرمائی ہیں کہ جو تیری طرف سے ثواب کے

وَأَمَّنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعُقَابَ يَا

مستحق ہو چکے اور جو تیری خوشنودی کے باعث تیرے عقاب و عقاب سے محفوظ ہو گئے اسے

كَرِيمٌ يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

صاحبِ کرم! اے صاحبِ کرم رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر

وَأَفْعَلُ لِي ذَلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اور تو ہمارے لیے بھی بھی بخیر فرما لے اپنی رحمت ہے لے دم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم۔

**چوبیسویں شب کی دعا**

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَمَرْتَ بِالْدُّعَاءِ وَصَمَّمْتَ الْإِجَابَةَ

بارِ اِلهَا! تو نے حکم دیا ہے دعا مانگنے کا اور اسے قبول کرنے کی تو نے ضمانت کی ہے

فَدَعُونَكَ وَمَنْحُنْ عِبَادُكَ وَبَنُو أُمَّيَاكَ تَوَاصِينَا

ہیں ہم نے تجھ سے دعا کی اور ہم تو تیرے ہی بندے ہیں اور تیرے ہی بندوں کے فرزند ہیں اور تیرے

بِيَدِكَ وَأَنْتَ رَبُّنَا وَمَنْحُنْ عِبَادُكَ وَلَمْ نَسْتَسْئَلْ

عینتہ قدرت میں ہیں اور تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم سب تیرے ہی بندے ہیں کسی انسان

الْعِبَادُ مِثْلَكَ وَنَرْغَبُ إِلَيْكَ وَلَمْ يَدْرُغِبْ

تھے ایسی ذات سے سوال نہیں کیا جو تجھ سے مشابہ ہو اور ہم تجھ ہی سے لوگنا تھے کیا اور کسی

الْخَلَاءِ إِلَى مِثْلِكَ يَا مُوَضَّعَ شَكْوَى

مخلوقات کسی ایسے کیون تو جہ نہیں کرتی جو تیرا مثل ہو (تو یہ مثال ہے) لے ماجان حاجت کی شکوہ

السَّائِلِينَ وَمُنْتَهَى حَاجَةِ السَّارِعِينَ وَيَا

کرنے والے اور لے توجہ کرنے والوں کی آخری منزل لے صاحبِ بزرگی و اقتدار اور لے

ذَا الْجَبْرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَيَا ذَا السُّلْطَانِ وَ

غلبہ و عزت والے اور لے سلطان اور

الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَارُئُ يَا رَحِيمُ يَا حَنَّانُ

زبردست لے زندہ لے قائم رہنے والے لے نیکی کرنے والے لے رحم لے مہربان

يَا مَتَّانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ

لے احسان کرنے والے لے آسمانوں اور زمین کا ایجاد کرنے والے لے صاحبِ عزت

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا النِّعَمِ وَالطَّوْلِ الَّذِي لَا يُرَامُ

و شرف لے نعمت و سلطنت کے مالک جن نعمتوں کا قصد نہ کیا جاسکے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میرے گناہ معاف فرما

إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

اس لیے کہ تو بخشنے والا رحیم ہے۔

**پچیسویں شب کی دعا**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ خَالِقِ الْخَلْقِ

بڑا ہی برکت والا ہے وہ خدا کہ جو سب سے اچھا خالق ہے تمام مخلوقات کا خالق ہے

وَمُنْشِئِ السَّحَابِ وَآمِرِ الرَّعْدِ أَنْ يَسِيحَ لَهُ

اور بادلوں کو چلانے والا اور رعد (گرج بجلی) کو حکم دینے والا کہ اسکی تیز کرے

وَتَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى

اور برکت والی ذات اسی کی ہے کہ جسے قبضہ قدرت میں سارے جہان کی حکومت ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ

ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ کہ جسے موت اور حیات (زندگی) کو اس

لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا تَبَارَكَ الَّذِي

لیے عین کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں از روئے عمل و کردار کون سے بہتر ہے برکت والا

نَزَلَ الْفُرْقَانَ عَلَى عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ

ہے وہ کہ جسے اپنے بندے پر حق و باطل میں تمیز کرنا قرآن نازل فرمایا تاکہ عالمین کیسے ثابت ہو جائے

نَذِيرًا تَبَارَكَ الَّذِي إِنَّ شَاءَ جَعَلَ لَكَ

ذکر کرنے والا اور برکت - وہ کہ اگر چاہے تو ان نعمتوں سے

خَيْرًا مِنْ ذَلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بہتر باغات (جنت کے باغات) کم کو عطا کر دے کہ جنہیں

الْأَنْهَارُ وَيَجْعَلُ لَكَ قُصُورًا تَبَارَكَ اللَّهُ

نہریں بہتی ہوں اور قرار دے تمہارے لیے عایشاں محل، برکت والا ہے اللہ

أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ۝

جو سب سے بہتر خالق ہے

**چھبیسویں شب کی دعا**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَيَّيْتَ أَقْوَامًا عَلَى لِسَانِ

بارئ الہا! تو نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی زبان مبارک پر (دنیاں میں) کلام کو

نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ فَقُلْتَ قُلْ

جاری فرما کے تمام اقوام (باطل پرست) کی زبانوں کو گونگا کر دیا۔ چنانچہ تو نے ارشاد فرمایا

ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِنْ دُونِهِ فَلَا يَمْلِكُونَ

ہے کہ لے نبی آپ کہہ دیجیے کہ یہ کہاریں وہ انکو جن کے بار میں گمان کرتے ہیں کہ یہ بھی اللہ کے علاوہ

كَشَفَ الضَّرَّ عَنْكَ وَلَا تَحْوِيلًا قِيَامًا مِنْ لَا يَمْلِكُ

کچھ ہے۔ وہ تو مصائب و پریشانیوں کو دور کرنے کی یا تمہاری حالت کو بدلتے گا ذرا سی بھی قدرت نہیں

كَشَفَ الضَّرَّ عَنَّا وَلَا تَحْوِيلًا غَيْرُهُ صَلَّى عَلَى

رکھتے سوائے اللہ کے (یعنی اللہ ہی قدرت رکھتا ہے) اے وہ کہ جبکہ علاوہ کوئی بھی ہوگا

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَكَشَفَ مَا بِي مِنْ

معیبوں کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہماری حالت بدل سکتا ہے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور میری

ضُرٍّ وَحَوْلَهُ عَيْتِي وَانْقَلَبِي فِي هَذَا الشَّهْرِ

مصیبت کو دور کر اور میری اس خرابی کو بدل دے اور مجھے اس بزرگ ہنہ میں لگتا ہوں کہ

الْعَظِيمِ مِنْ ذَلِّ الْمَعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

ذلت و رسوائی سے نکال کر اعانت گزار دی اور فرما بزرگاری کی عزت تک پہنچانے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے و رحیم۔

سْتَأْتِسُونَ شَبَّابًا وَدُعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ عَلَيْكَ بِكُلِّ

بارِ الخا میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اور تجھ کو قسم دیتا ہوں اے

إِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّاكَ بِهِ أَحَدٌ مِّنْ خَلْقِكَ

اسما کی جو تیرے ہی نام ہیں چاہے اس نام سے کسی مخلوق نے تجھے پکارا یا اس کو

أَوْ اسْتَأْذَنَتْ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَ

اپنے علم غیب کیلئے مخصوص کر رکھا ہو اور

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الَّذِي حَقَّ عَلَيْكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس اہم اعظم کے ذریعہ سے کہ جسکی قدر و منزلت تیرے

أَنْ يُجِيبَ مَنْ دَعَاكَ بِهِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

تو ایک آئی ہے کہ اگر کسی کے ذریعہ تجھے کوئی پکارے یعنی دعا کرے تو تو ضرور قبول فرمائے یہ چاہتا ہوں

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُسْعِدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

کہ حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل کی جائے اور اس شپ مجھے ایک ایسی سعادت سے مشرف فرما

سَعَادَةً لَا أَشْقَى بَعْدَهَا أَبَدًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کہ پھر اس کے بعد کبھی بھی شقی نہ ہو جاؤں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اِسْمًا تَسْبُوْنَ شَبَّابًا وَدُعَا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

بارِ الخا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو حضرت محمد و آل محمد علیہم السلام پر

إِلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَهَبَ لِي قَلْبًا خَاشِعًا وَلِسَانًا

رحمت نازل فرما اور یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے نرم دل اور بچے سے لوگائے والا

صَادِقًا وَجَسَدًا صَابِرًا وَتَجْعَلَ ثَوَابَ ذَلِكَ

قلب اور بچی زبان اور قوت برداشت والا جسم عطا فرما اور مجھے ایکے ثواب میں

الْجَنَّةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

جنت عطا فرما۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

## اتیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى السَّيِّدِ الَّذِي لَا يَغْلِبُهُ أَحَدٌ

میں نے ایسے سردار پر بھروسہ کیا ہے کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْجَبَّارِ الَّذِي لَا يَقْهَرُهُ أَحَدٌ

میں نے ایسے زبردست پر بھروسہ کیا ہے جسے کوئی بھی مقہور نہیں کر سکتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ الَّذِي يَرَانِي

میں نے ایسے زبردست و رحیم پر بھروسہ کیا ہے جو میرے ہر مقام کو پہچانے اور سمجھ کر نہالوں

حِينَ أَقَوْمٌ وَتَقَلِّبِي فِي السَّاجِدِينَ تَوَكَّلْتُ

میں میری گردنوں کو دیکھ رہا ہے۔۔۔۔۔ میں نے بھروسہ کیا ہے

عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ تَوَكَّلْتُ عَلَى مَنْ

ایسے زندہ پر کہ جسے موت نہیں ہے۔ میں نے بھروسہ کیا ہے اس پر تمام

بِيَدِهِ نَوَاصِي الْعِبَادِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

ہندے جیسے قبضہ قدرت میں ہیں میں نے اس زندگی والے پر بھروسہ کیا ہے جو

لَا يَعْجَلُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَعْبُودِ الَّذِي لَا يَجُورُ

جلد باز نہیں۔ میں نے بھروسہ کیا ہے اس معبود پر جو ظلم نہیں کرتا۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمِدِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

میں نے بے نیاز پر بھروسہ کیا ہے۔ جسکے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ جو خود سے کاٹا گیا ہے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِيِّ الصَّمِدِ

میں نے بھروسہ کیا ہے قدرت والے، غلبہ والے بزرگ مہربان والے بے نیاز پر

اس کے بعد کس مرتبہ تَوَكَّلْتُ کہے۔

(میں نے بھروسہ کیا ہے)

## تیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اللَّهُمَّ رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمُنْزِلَ الْقُرْآنِ

یا اللہ! اے ماہِ رمضان کے پورے گیارہ اور قرآن کو نازل کرنے والے

وَهَذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمُ أَي رَيْتَ

اور یہ ماہ رمضان تو اب رخصت ہو گیا۔ لے پروردگار!

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ وَيُوجِبُكَ الْكَرِيمُ أَنْ يُطْلَعَ

جین بچھ سے اور تیری عزت اور کرم والی ذات کے سہارے سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں

الْفَجْرِ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ أَوْ يُخْرِجَ شَهْرَ رَمَضَانَ

کو میں تیری اس رات کی صبح نمودار ہو جائے یا یہ کہ ماہ رمضان گزر جائے

وَلَكَ عِنْدِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تُرِيدُ أَنْ تَعَذِّبَنِي

اور تیرے نزدیک میرا کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے کہ جسکے باعث اس روز کو جب تیرا

عَلَيْهِ يَوْمَ الْقَالِ الْإِغْفَرْتَهُ لِي بِكَرَمِكَ

بارگاہ میں حاضر ہو دوں تو مجھ پر عذاب کا ارادہ رکھتا ہو مگر یہ کہ تو اپنی کرم فرمائی

وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور جود و بخشش سے معاف فرمائے میرے اس گناہ کو کہ وہ تم کو برا لوں میں سے زیادہ بچ۔

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ إِنَّكَ جَمِيدٌ جَمِيدٌ

بارگاہ! حضرت محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما یقیناً تو تو لائے تم اور صاحب بخشش ہے۔

اعمالِ دہِ آخِر

حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ ہر شب دہِ آخر میں یہ دعائیں پڑھے

دُعَا ۱

عُوذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّي

میں پناہ مانگتا ہوں تیری بزرگ و بامرتبہ ذات کے تو سنا سے اس بات سے کہ ماہ

شَهْرَ رَمَضَانَ أَوْ يُطْلَعَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَتِي هَذِهِ

ماہ رمضان اس طرح گزر جائے کہ کسی رات کی سحر میں مجھ پر کوئی گناہ یا پاداش باقی رکھ لے

وَلَكَ قَبْلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تَعَذِّبَنِي عَلَيْهِ

کہ جس گناہ پر تو مجھے سزا دے۔

دُعَا ۲

اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ فِي كِتَابِكَ الْمَثَلِ شَهْرَ رَمَضَانَ

اے اللہ! تو نے فرمایا ہے اپنی کتاب (قرآن) میں کہ ماہ رمضان میں قرآن نازل کیا گیا

الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ

لوگوں کی ہدایت کے لیے جس میں لوگوں کی رہنمائی اور حجت و باطل میں

مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَعَظَمْتَ حُرْمَةَ شَهْرٍ

فرق (بیچان) کرنے والی دلیلیں ہیں۔ پس ماہ رمضان کی عظمت تو نے اس طرح

رَمَضَانَ مِمَّا أَنْزَلْتَ فِيهِ مِنَ الْقُرْآنِ وَخَصَّصْتَهُ

امام پر کہ اس میں قرآن نازل فرمایا



بَلِيلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

شب قدر سے اور اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔

اللَّهُمَّ وَهَذِهِ أَيَّامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَدْ انْقَضَتْ

لے اللہ! یہ وہ دن ماہ رمضان کے گزر گئے ہیں اور اتنا اس مہینہ کی

وَلِيَالِيهِ قَدْ تَصَرَّمَتْ وَقَدْ صُرَّتْ يَا إِلَهِي

ہیں اور میرا انجام وہی ہوا جسکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ اور (قبول اعلیٰ)

مِنْهُ إِلَى مَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي وَأَحْصَى لِعَدِيدِهِ

تعداد سے تو سب سے زیادہ واقف ہے

مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے ہر اس چیز کے

مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبُونَ وَأَنْبِيَآؤُكَ الْمُرْسَلُونَ

دواسطے سے کہ جس کے ذریعے سے ملائکہ مقربین نے اور انبیاء و مرسلین اور

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

تیرے صالح بندوں نے تجھ سے سوال کیا کہ رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد

إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَفُكَ رِقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَتُدْخِلَنِي

پہ اور میری گلو خلائی فرما آتش جہنم سے اور مجھے اپنی رحمت سے داخل

الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَفْضَلَ عَلَيَّ بِعَفْوِكَ وَ

بہشت فرما اور یہ کہ تو مجھ پر احسان فرما اپنی معافی اور

كَرَمِكَ وَتَقْبَلَ تَقَرُّبِي وَسَتِّيبَ دُعَائِي وَتَمَنَّ

فیض و عطا کے اندر مجھ سے اور قبول فرما میری قربت اور میری دعا کو اور احسان کر

عَلَيَّ يَا لَأَمِنْ يَوْمِ الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ هَوٍ لَأَعْدَدْتَهُ

مجھ پر امن و اطمینان کے ساتھ خوف کے دن ہر اس خوف سے جسے تو نے قیامت کے دن

لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

لے میرے خدا! میں پناہ مانگتا ہوں تیری کریم ذات کے واسطے سے

وَبِحَلَالِكَ الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقُضِي أَيَّامَ شَهْرِي

اور تیرا جو حق و عظمت کے واسطے سے اس بات سے کہ ماہ رمضان کے دن

رَمَضَانَ وَلِيَالِيهِ وَلَكَ قِبَلِي تَبِعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ

اس طرح گزر جائیں اور اسکی رائی رحمت ہو جائیں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی گناہ

تَوْأَخِدُنِي بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تُرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا

! پاداش رہ جائے کہ جس کا تو مجھ سے سوال کرے یا کوئی غلطی ایسی ہو کہ جس کا تو مجھ

مِنِّي لَمْ تَعْفُرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي

سے برہنہ بنا چاہتا ہوں اور اس کو تو نہ بخشے۔ لے میرا آقا! لے میرا آقا! لے میرا آقا۔

أَسْئَلُكَ يَا لَأِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِذْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں لے وہ کہ جس کے سوا کوئی معبود و برحق نہیں سوائے تیرے۔

إِنْ كُنْتُ رَضِيتَ عَنِّي فِي هَذَا الشَّهْرِ فَازِدُدْ عَنِّي

اگر تو اس مہینے میں مجھ سے راضی ہو گیا ہو تو اپنی رضا مندی اور خوشنودی کو مجھ پر

رِضًا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ رَضِيتَ عَنِّي فَمِنَ الْآنِ

اور بڑھا دے اور اگر تو مجھ سے راضی نہیں ہوا ہے تو اسی وقت مجھ سے راضی

فَارِضْ عَنِّي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا صَدُ

لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے! لے اللہ! لے بیکتا! لے پناہ

يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

اے وہ کہ نہ کوئی اس سے جنم لیا (نہ کہ کا یا نہیں) اور اس کے کوئی جوا گیا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر

دُعَاءُ ۲

اللَّهُمَّ أَدِّعْنَا حَقَّ مَا مَضَى مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

اے اللہ! ہم سے ماہ رمضان کا جو حصہ گزر گیا اس کے حق کو ادا فرما دے اور اس

وَاعْفِرْ لَنَا تَقْصِيرَ نَافِيهِ وَتَسَلُّمَهُ مِمَّا مَقْبُولًا وَلَا

عما ہم سے جو تقصیر ہو گئی ہو اس کو معاف فرما اور اسے ہم سے قبول فرما اور ہم کو

تَوَاخِذْنَا بِأَسْرَافِنَا عَلَى أَنْفُسِنَا وَاجْعَلْنَا مِنَ

زیادتیوں کا مواخذہ نہ کرنا جو ہم نے اپنے نفسوں پر کی اور ہمیں ان لوگوں سے مدار

الْمَرْحُومِينَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْمَخْرُومِينَ

دینا جو ہر قسم سے محروم فرمایا ہے اور ان سے نہ قرار دینا جو تیری رحمت سے محروم ہیں۔

دُعَاءُ ۳

يَا مُلَيْكِينَ الْحَدِيدِ لِدَاؤِ دَعِيَّتِهِ السَّلَامُ يَا كَاشِفَ

اے فرم کرنے والے لہے کے حضرت داؤد علیہ السلام کے لیے ، اے دور کرنے والے

الضَّرِّ وَالْكَرْبِ الْعَظِيمِ عَنِ الْيُوبِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

عظیم رنج و غم (بیماری) حضرت ایوب علیہ السلام سے

أَيُّ مُفَرِّجِهِمْ يَعْقُوبَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَيْ مُنْفِسِ

اے معائب کو دفع کرنے والے حضرت یعقوب علیہ السلام سے - اے نجات دینے والے

عَمْرُ يُوسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

محمد و آل سے حضرت یوسف علیہ السلام کو رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر

مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

ایسی رحمت کہ جس کا تو اہل و سزا دار ہے کہ تو ان سب پر ایسی رحمت کی بارش کر دے

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا أَنَا أَهْلُهُ

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے اور جو کچھ زیب دے نہ وہ سلوک کہ جب کا میں اہل ہوں

آخری دس راتوں کی الگ الگ مخصوص دعائیں

اس دعا کے پڑھنے کا اکیسویں شب سے بچہ ثواب ہے (سید بن باقی نے منقول شدہ)

اکیسویں شب کی دعا ۱

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَقْسِمْ لِي

اے اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد و آل محمد پر اور مجھے ایسا علم تقسیم

حِلْمًا لَيْسَ دَعِيَّتِي بَابَ الْجَهْلِ وَهَدِي تَمَنُّ بِهٍ عَلَيَّ

فرما کہ جس سے جہالت کا باب بند ہو جائے اور ایسی ہدایت فرما کہ جس کے احسان سے

مِنْ كُلِّ ضَلَالَةٍ وَغَنِي تَسَدُّ بِهٍ عَنِّي بَابَ كَلِّ

میں ہر گمراہی سے بچ جاؤں اور ایسی توں گری رحمت فرما کہ جس سے نفرت و ناگوارگی کا باب بند

فَقِرْ وَقُوَّةً تَرُدُّ بِهَا عَنِّي كُلَّ ضَعْفٍ وَعِزًّا

جائے اور ایسی قوت کہ جس کے ذلیعے سے توجہ سے ہر قسم کی ناتوانی دور کرے اور

تَكْرُمَنِي بِهِ عَن كُلِّ ذَلٍّ وَرِفْعَةً تَرْفَعُنِي بِهَا

ایسی عزت کہ جس کے سبب ہر طرح کی ذلت سے توجہ محروم بنا دے اور ایسی بلندی کہ جس کے

عَنْ كُلِّ ضَعْفٍ وَأَمَّا تَرُدُّ بِهِ عَنِّي كُلَّ خَوْفٍ

باعث توجہ ہر ایک پستی سے بلندی پر لے جائے اور ایسا امن کہ جس کے باعث توجہ سے

وَعَافِيَةٌ تَسْتُرُنِي بِهَا عَنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَعِلْمًا تَفْقَهُ

ہر قسم کا خوف دفع کر دے اور ایسی عافیت کہ جس کے باعث تو ہر ایک بلا سے مجھے چھپا لے اور

لِي بِهِ كُلِّ يَقِينٍ وَيَقِينًا تَذْهَبُ بِهِ عَنِّي كُلِّ

ایسا علم جس کے سبب تو میرے لیے ہر ایک یقین کو دائم و روشن کر دے اور ایسا یقین کہ جس کے

شَاكٍ وَدُعَاءٍ تَبْسُطُ الْإِجَابَةَ لِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ

سبب توجہ سے ہر قسم کا شک زائل کر دے اور ایسی دعا کہ جو میرے لیے قبولیت علم کرے اسی شب ہی

فِي هَذِهِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ يَا كَرِيمُ وَ

اور اسی ساعت ہی اور اسی گھڑی اور اسی وقت

لِي صَاحِبِ فَضْلِ وَكَرَمٍ

خَوْفًا تَيْسِّرُنِي بِهِ كُلَّ رَحْمَةٍ وَعَظْمَةٍ تُحَوِّلُنِي بِهَا

مجھے ایسا (اپنا) خوف محبت فرا جس کے ذلیعے سے توجہ سے یہ رخصتوں کو آسان کر دے تاہیک

بَيْنِي وَبَيْنَ الذُّنُوبِ حَتَّى أَفْلِحَ بِهَا بَيْنَ

تیرے نزدیک معصوم ہمتیوں میں، میں بھی دستگار ہو جاؤں، اپنی مہربانی سے

الْمَعْصُومِينَ عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

لے تمام رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اکیسویں شب کی دعا

أَمْوَلِجَ الْيَلِيلِ فِي النَّهَارِ وَمَوْلِجَ النَّهَارِ فِي الْيَلِيلِ

لے رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرنے والے

وَمُخْرَجَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرَجَ الْمَيِّتِ مِنَ

اور لے زندہ کو مردہ سے اور مردے کو زندہ سے نکالنے والے (کاظمی مومن اور

الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ

مومن سے کاظمیہ کریموں) لے جسے چاہے بے حساب روزی دینے والے لے اللہ

يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا رَحِيمُ ۝

لے مہربان لے اللہ لے رحیم

مندرجہ ذیل دعا ہر شب آخر ماہ رمضان کی دعا کا آخری حصہ ہے جس کا پڑھنا

بہت ضروری ہے بغیر اس دعا کے پڑھے ہوئے دعا نامکمل و ناقص رہے گی دعا پڑھے

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ

لے اللہ لے اللہ لے اللہ تیرے ہی لیے بہترین نام اور بلند و بالا مثالیں

الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

اور برتری اور بخششیں سزاوار ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہے کہ تو رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ وَالْمُحَمَّدِ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

حضرت محمد وآل محمد پر اور یہ کہ اسی شب میرا نام نیکو کاروں میں درج

الَيْلَةِ فِي السُّعْدِ آءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَاحْسَانِي

فرمائے اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ قرار دے اور میرے اچھے عمل کو تعاقب بند

فِي عِلِّيَّيْنِ وَإِسَائِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

پر پہنچا اور میرے بڑے اعمال کی مغفرت فرما اور یہ کہ تو مجھے ایسا پاکائیں

يَقِينًا تَبَا شَرِبَهُ قَلْبِي وَإِيمًا نَأْيُذْهِبُ الشَّكَّ

مرحت فرما جو میرے قلب سے متصل ہو جائے اور ایسا بختہ ایمان جو مجھے شک سے

عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتُ لِي وَأَتِنَا فِي الدُّنْيَا

دور کر دے اور مجھے اپنی تقسیم پر راضی کر دے - اور میں دنیا اور

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

آخرت میں خیر و خوبی عطا فرما اور ہمیں آتش جہنم کے دردناک عذاب سے بچا

الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ

اور مجھے اس شب میں اپنے ذکر، اپنے شکر

وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ

اور اپنی طرف رغبت اور رجوع قلب اور توبہ کی توفیق عطا فرما

مَا وَقَفْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ وَالْمُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَجْمَعِينَ

جن کے ادا کرنے کی توفیق تو نے حضرت محمد وآل محمد کو عطا فرمائی جسے نازل فرما ان پر اور انکی آل پر بھی -

## بائیسویں شب کی دعا

سَالِحِ النَّهَارِ مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا أَحْنُ مُظْلَمُونَ وَ

دن کو رات سے کھینچ کر الگ کرنے والے! پس جب ہم تاریکیوں میں گھر جاتے ہیں اور

جُجِرَى الشَّمْسِ لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ

سورج کو اس کی جائے قرار میں اپنے اصول کے بموجب جاری کرنے والے! باعزت

يَا عَلِيمُ يَا مُقَدِّرَ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ

نے۔ باخبر لے فرمائیے منزلوں کو مقرر کرنے والے! تاہم وہ پھر مثل گھوڑی

الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْتَهَىٰ كُلِّ رَغْبَةٍ وَوَلِيَّ

(حمیدہ) شاخ کھنڈ کی طرح بن جاتا ہے۔ لے ہر روشنی کو روشن کرنے والے اور لے ہر

كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ

توہم کی آخری منزل اور برکت کے مالک لے اللہ لے رحمن لے اللہ لے پاک و پاکیزہ

يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا فَرْدُ (اس کے بعد آخری جزو پڑھیے)

لے بیکتا لے واحد لے اکیلے

## تیسویں شب کی دعا

يَا رَبَّ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَاءَ عَلَيْهَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

لے شب قدر کے رب لے اس شب کو ہزار مہینوں سے بہتر قرار دینے والے

وَرَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْبَحَارِ وَالظُّلَمِ وَ

اور لے رات ، دن ، پہاڑوں ، دریاؤں ، تاریکیوں ،

الْأَنْوَارِ وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مَصْصُورُ

روشنیوں ، زمین ، آسمان کے رب ، لے پیدا کرنے والے اور صورت بنانے

يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ

والے اے ہریانے اے رحمن ، لے اللہ لے اللہ لے رحمن لے اللہ

يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا بَدِيعُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

لے باقی رہنے والے اے اللہ لے موجد

### چوبیسویں شب کی دعا

يَا قَالِقَ الْأَصْبَاحِ وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ

لے صبح کی پوپھاٹنے والے اور رات کو آرام و سکون کا وقت قرار دینے والے اور

وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمُنِّ وَالطُّوْلِ

منہس و قمر کو حساب کتاب کا ذریعہ قرار دینے والے لے باعزت ، لے جانتے والے لے احسان و

وَالثَّقْوَةِ وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ

بخشش ، قوت و طاقت اور فضل و انعام دالے لے بزرگیوں اور

الْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قَرُّدُ يَا وَشْرُ

کرامتوں والے لے اللہ لے رحمن لے اللہ لے اکیسے لے بے مثل

يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَىُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

لے اللہ لے ظاہر لے باطن لے زندہ ہمیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے

چھبیسویں شب کی دعا (اس شب میں غسل کرنا سہی ہے)

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ لِبَاسًا وَالنَّهَارِ مِعَاشًا وَالْأَرْضِ مِهَادًا

لے رات کو پردہ پوشش اور دن کو وسیلہ معاش قرار دینے والے اور زمین کو بستر

وَالْجِبَالِ وَتَادًا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ

اور پہاڑوں کو ٹھنڈی قرار دینے والے لے زبردست ، لے اللہ لے طاقت ور ، لے اللہ لے سنے والے

يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا حَيُّ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

لے اللہ لے قریب ، لے اللہ لے حاضر

### چھبیسویں شب کی دعا

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ آيَاتِنِ يَا مَنْ تَحَايَا آيَةَ اللَّيْلِ وَ

لے رات و دن کو دو نشانیوں قرار دینے والے . لے رات کی نشانی کو تاریکی ، ٹٹا ہوا قرار

جَعَلَ آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لَتَبْتَغُوا أَفْضَالَ مِنْهُ وَرَضُوا أَنَا

جینے والے اور دن کی نشانی کو روشن و نور بنانے والے تاکہ لوگ اس میں اللہ کے فضل و انعام اور رضامندی

يَا مُفْضِلُ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا مُجِدُّ يَا وَهَّابُ

ماصل کر سکیں لے ہر شے کو پوری طرح جدا جدا قرار دینے والے لے بزرگی والے لے عطا کرنے والے

Presented by www.ziaraat.com

يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

لے اللہ کے جو دوسرا والے

تائیسویں شب کی دعاء

يَا مَادَ الظِّلِّ وَلَوْ شِئْتَ لَجَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ

لے ہر شے کے سائے کو پھیلا نولے اگر تو چاہے تو لے برفراز رکھا ہے۔ اور آفتاب کو تو لے

الشمس عليه دليلاً ثم قبضته إليك قبضاً

سایہ پھیلنے کا ذریعہ بنایا پھر رفتہ رفتہ اسے کم کر دیا

يسيراً يَا ذَ الحَوْلِ وَالظُّوْلِ وَالْبِرِّيَاءِ وَالْأَلَاءِ

لے قوت و طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ

کوئی خدا نہیں ہے سوائے تیرے، تو عالم ہے غیب کا اور حاضر کا اور رحمن ہے

الْحَكِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ

رحیم ہے نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے لے پاک و پاکیزہ سلامتی مٹا کرنے والے

يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

لے امن و اطمینان دینے والے لے غلبہ والے لے طاقت ور لے کبریاں والے

يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ (اس کے بعد آخری حصہ پڑھیے)

لے اللہ لے خالق لے پیدا کرنے والے لے صورت گر۔

تائیسویں شب کے اعمال

حضرت رسول خدا کا ارشاد ہے کہ اس شب میں چار رکعات نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں پندرہ رکعتیہ سورۃ قلک الہی پڑھے اگر نہ پڑھے تو پندرہ رکعتیہ سورۃ توحید پڑھے۔ امام علی بن ابی طالب اس شب میں یہ دعا پڑھ کر کرتے تھے اس شب میں بھی فضل کرنا سوتی ہے۔ (دعایہ یہ ہے)

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي التَّجَافِي عَنْ دَارِ الْغُرُورِ وَالْإِنَابَةَ إِلَى

لے اللہ! مجھے دنیا کے فریب سے روگردانی کی توفیق عطا فرما اور باقی رہنے والے کو کھلوت

دَارِ الْخُلُودِ وَالْإِسْتِعْدَادَ لِلْمَوْتِ قَبْلَ حُلُولِ نَفْوَتِ

توہ فرما، اور قبل از موت سفر آخرت کے لیے تیاری کی توفیق عطا فرما۔

اٹھائیسویں شب کی دعاء

يَا خَازِنَ الْبَيْلِ فِي الْهَوَاءِ يَا خَازِنَ النَّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَ

لے حفاظت کرنے والے تاریکی شب کی فضا میں اور لے ذخیرہ کرنے والے آسمانوں نور کے

يَا مَانِعَ السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ

اور روک تھام کرنے والے آسمان کی زمین پر گرنے سے لیکن تو ہی چاہے (تو زمین و آسمان ٹکرائیں) اور

حَاسِبَهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ

لے زمین و آسمان روکنے والے لے جاننے والے لے باطلت لے بخشش والے

يَا دَائِمُ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

لے ہمیشگی والے لے اللہ لے سب کے وارث لے لوگوں کو قبروں سے زندہ اٹھانے والے

## تیسویں شب کی دعاء

يَا مُكَوِّرَ اللَّيْلِ عَلَى النَّهَارِ وَمُكَوِّرَ النَّهَارِ عَلَى اللَّيْلِ

اے پیٹنے والے رات کو دن پر اور پیٹنے والے دن کو رات پر

يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ

اے باخبر اے باحکمت اے پالنے والے تمام پالنے والوں کے۔ اوائل تمام سواروں کے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَقْرَبَ إِلَيَّ مِنْ جَبَلٍ لَوْ رِيدُ

سوار۔ نہیں ہے کوئی خدا سوائے تیرے اے میری رگ گردن سے زیادہ نزدیک

## تیسویں شب کی دعاء

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي

حمد اُس اللہ کیلئے ہے جس کا کوئی شریک نہیں۔ ایسی حمد اُس اللہ کیلئے ہے جو سزاوار ہو

لِكْرَمِ وَجْهِهِ وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ

اس کی بزرگی اور جلالت و عظمت کی اور جس کا وہ حقدار ہے

يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ يَا نُورَ الْقُدْسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى

اے پاک و پاکیزہ سہمی اے نور اے عالم قدس کے روشن کرنیوالے اے عبودیت پاک ذات

التَّشْبِيهِ يَا رَحْمَنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا إِلَهَ يَا عَلِيمُ

اے تشبیہ کے آخری مرکز اے رحمن اے رحمت کرنے والے اے اللہ اے باخبر

يَا كَرِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ

اے صاحبِ جود سخا اے بزرگ و برتر اے اللہ اے صاحبِ کرم اے بزرگ مرتبہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے سنینے والے اے سننے والے یا باریک بین۔ !

## تیسویں شب کے اعمال

غسل کرنا زیارت امام حسین پڑھنا سورۃ الفام سورۃ کہف سورۃ یس کی تلاوت کرنا

سورتیہ استغفر اللہ وَاَلْوَيْبِ إِلَيْهِ پڑھنا مستحب ہے نیز آنحضرت نے فرمایا اس شب

میں دس رکعات نماز دو دو رکعت کر کے بجلاؤ کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ حمد دس مرتبہ سورۃ

قل ہوا اللہ احد پڑھو رکوع و سجود میں دس مرتبہ سبحان اللہ والحمد لله ولا اله

إلا الله والله أكبر پڑھ کر بعد ختم نماز ہزار بار استغفار پڑھو پھر سجدہ میں یہ پڑھو

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا رَحْمَنَ

اے زندہ اے باقی رہنے والے اے صاحبِ جلالت و بزرگی اے رحمن

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِمَهُمَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دنیا و آخرت کے اور رحم کرنے والے تمام رحم کرنے والوں پر

يَا إِلَهَ الْأَوَّلِينَ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَتَقَبَّلْ مِنَّا

اے اللہ تمام اولین کے ہمارے گناہ بخش دے اور قبول فرما ہمارے

صَلَوْتَنَا وَصِيَامَنَا وَقِيَامَنَا - تو خداوند عالم تمہارے گناہ بخش دے گا

(اعمال خیر) ہماری نمازیں، ہمارے روزے، ہمارا قیام۔

اور اللہ جہنم سے آزاد کر دے گا نیز ماہِ صیام کے روزے قبول فرمائے گا۔ تیسواں دن بھی مبارک ہے اس میں بھی عبادت کرو اور ماہِ رمضان کو رو کر رخصت کرو۔

آخری نماز جمعہ کی دعا اور آنحضرتؐ نے فرمایا ہے جابر ایہ ماہِ رمضان کا آخری جمعہ ہے لہذا اس کو یہ دعا پڑھ کر رخصت کرو تو انشاء اللہ یا تو آٹھ ماہِ رمضان تک زندہ ہو گے یا اللہ کی بے حد رحمتوں اور بخششوں کو حاصل کرو گے لہذا شخص کو یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنَا إِلَّا الْآخِرَ

اے اللہ! اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور

جَعَلْتَهُ تَجْعَلْنِي مُرَحُّومًا وَلَا تَجْعَلْنِي مُحْرَمًا ۝

اگر تو نے ایسا ہی فیصلہ کر لیا ہے تو مجھ کو قابی رحم قرار دینا اور اپنی رحمت سے محروم نہ قرار دینا

ملاوہ ازیں وہ آخر کے اعمال و دعاؤں میں صحیفہ کاملہ کی دعا ۲۵ اللَّهُمَّ لَا

مَنْ لَا يَرْغَبُ بِرُحْمَةٍ - نیز کتابِ بَدِئِیْنِ دعا پڑھے اور یہ دعائے وداع پڑھے

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَامِنِي

اے اللہ! اس ماہِ رمضان کے روزوں کو ہماری زندگی کے آخری روزے نہ قرار دینا اور اس شب

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يُطْلَعَ نَجْرُ هَذِهِ

کی آخری صبح اس طرح نمودار ہو کہ میرے تمام گناہ تو نے بخش دیے ہوں

لَيْلَةَ إِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِي (یہ دعائے وداع پڑھے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَحَبِّ مَا دُعِيتَ بِهِ وَأَرْضَى

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے اس محبوب ترین ذریعے سے جس سے ہمیشہ تجھ سے

مَا رَضِيتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ

دعا کی گئی اور حضرت محمدؐ و ان کے اہل بیتؑ کے پسندیدہ ترین اعمال کے وسیلے سے

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَ

کہ ان سب سے سلام ہو اور یہ کہ تو ان سب پر اپنی رحمت نازل فرما اور

لَا تَجْعَلْ وَدَاعَ شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنْ

اور اس مہینے کے رخصت ہونے سے قبل ہی کہیں مجھے رخصت کر دیجیو اس

الدُّنْيَا وَلَا وَدَاعَ الْآخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَقْفَتِي فِيهِ

دنیا سے اور نہ اس عبادت کو میری زندگی کی آخری عبادت قرار دینا اور

لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ

اس مہینے میں شبِ قدر کے ثواب سے بہرہ ور فرما اور اس شب کو

مَعَ تَضَاعُفِ الْأَجْرِ وَالْإِجَابَةِ وَالْعَفْوِ عَنِ الذَّنْبِ

میرے لیے بہتر قرار دے ہزار مہینوں کے ثواب سے اور قبول فرما، دعا و اعمال خیر کو بخش دے

بِرِضَى الرَّبِّ (یہ دعائے وداع پڑھے) اللَّهُمَّ إِنِّي

فرگندہ اور خوشنودی رب کے ساتھ۔ اے اللہ! میں



أَسْأَلُكَ إِخْبَاتَ الْمُخْتَبِينَ وَأَخْلَاصَ الْمُؤَقِنِينَ

مجھ سے سوال کرتا ہوں فروتنی (مؤمن) کے ساتھ ، خضوع و خشوع ، یقین اور مخلصین

وَمُرَافَقَةَ الْأَبْرَارِ وَاسْتِحْقَاقَ حَقَائِقِ الْإِيمَانِ

یک طرح اور نیکوں کی رفاقت کا اور ایمانی استحقاق و حسانت کے فوائد کا اور

وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَدْرٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَ

تمام نیکیوں کا اور سلامتی کا ہر گناہ سے ، اور

وَجُوبَ رَحْمَتِكَ وَعِزَّ أَيْمَةِ مَغْفِرَتِكَ وَالْفَوْزَ

بیری رحمت کے مستوجب ہونے کا اور تیریں مغفرت کے حصول کیلئے بختِ عزائم کا اور کامیابی

يَا الْجَنَّةَ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ

کا حصولِ جنت پر اور نجات کا آتشِ دوزخ سے (سوال کرتا ہوں)

تیسوں دنوں کی الگ الگ دعائیں ،

بِسْمِ اللَّهِ (پہلے دن کی دعاء) الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ صِيَامًا رَاضِيًا مِّنْ

لے اللہ ! مجھے قرار دے اس ماہِ رمضان میں حقیقی روزہ داروں کی طرح

وَقِيَامِي فِيهِ قِيَامًا نَفَائِيًّا وَنِيَهْنِي فِيهِ عَنِ

اور صبح نماز گزاروں کی طرح اور ہوشیار رکھ اس ماہِ رمضان میں

مَةِ الْغَافِلِينَ وَهَبْ لِي جُرْمِي فِيهِ يَا إِلَهَ

مہ کو غافلوں جیسی نیند سے اور اس میں میرے گناہ بخش دے لے اللہ

لْعَالَمِينَ وَأَعْفُ عَنِّي يَا عَافِيًا عَنِ الْمُجْرِمِينَ

تمام عالمین کے اور مجھ کو معاف فرما لے گناہگاروں کو معاف فرماتے والے۔

دوسرے دن کی دعاء

اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ وَجَبِّبْنِي فِيهِ

لے اللہ ! مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی و رضا مندی سے قریب کر اور اس میں

مِنْ سَخَطِكَ وَكَيْفَمَا تَكُ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ

اپنی ناراضگی اور عقوبت سے بچانے رکھ اور مجھے توفیق عطا فرما اس میں قرآن مجید

آيَاتِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ هـ

کی آیات کی تلاوت کرنے کی لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسرے دن کی دعاء

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذِّهْنَ وَالتَّنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِي

لے اللہ ! اس میں مجھ کو ذہانت اور توجہ عطا فرما اور مجھے دور رکھ

فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيْهِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيْبًا مِّنْ

اس میں بے عقلی اور مٹھاری سے اور میرے لیے حصہ قرار دے جو کچھ

كُلِّ خَيْرٍ تَنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا أَجُودَ الْجُودِيِّينَ

اس دعا میں خیر و خوبی نازل ہوگا۔ اے سب سے زیادہ سخا

بِسْمِ اللَّهِ بِجُودِكَ دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ قَوِّلِي فِيهِ عَلَى إِقَامَةِ أَمْرِكَ وَأَذِقْنِي

اے اللہ! تو مجھے اس ماہ میں اپنے احکام کے قائم کرنے کی قوت عطا فرما اور مجھے چکھادے

فِيهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَأَوْزَعْنِي فِيهِ لِأَدَاءِ شُكْرِكَ

اس ماہ میں اپنے ذکر کی شیرینی اور مجھے تیار کر دے اس ماہ میں اپنی شکر گزاری کیلئے

بِكْرَمِيكَ وَأَحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا أَبْصَرَ

اپنے کرم سے۔ اور مجھے محفوظ فرما اپنی حفاظت اور اپنی پردہ پوشی کے ذریعہ سے اے سب سے زیادہ

التَّائِظِينَ

دیکھ بھال کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ بِأَنْحُوسٍ دُنَى دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي

یا اللہ! مجھے اس مہینے میں استغفار کرنے والوں میں قرار دے اور قرار دے مجھے

فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ الْقَائِمِينَ وَاجْعَلْنِي

اس ماہ میں اپنے نیکو کار بندوں میں جو تیرے سوا کوئی نہ سنا جاتا کرتے ہیں اور قرار دے مجھے

نَ أَوْلِيَاءِكَ الْمُتَقَرَّبِينَ بِدَفْعِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

میں اپنے مقرب دوستوں میں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ چھٹے دن کی دُعَاءُ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ

اے اللہ! مجھے آزاد نہ چھوڑ دینا اس ماہ میں کہ میں تیری معصیت میں مبتلا ہوا ہوں

بِضَرْبِ بَنِي إِسْيَاطٍ تَقْمَتِكَ وَزُخْرُخْنِي فِيهِ مِنْ

اپنی معصیت اور ناراضگی کی وجہ سے مجھ پر عتاب کی کوڑے برسانا اور مجھے اس ماہ میں اپنی

حَبَابٍ سَخَطِكَ بِمَنِّكَ وَأَيَادِيكَ يَا مُنْتَهَى

اور عتاب کے اسباب سے اپنی نعمتوں سے دور نہ رکھنا اے آخری حد

رَغْبَةِ الرَّاعِيْنَ

تجربے سے رغبت رکھنے والوں کی۔

بِسْمِ اللَّهِ سَاوِيْنَ دُنَى دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ عَلَى صِيَامِهِ وَقِيَامِهِ وَجَبْتَنِي

اے اللہ! میری مدد فرما اس ماہ میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں۔ اور مجھے بچالے

مِنْ هَفْوَاتِهِ وَآتَامِهِ وَأَرْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ

اس ماہ میں لغزشوں اور گنہگاروں سے اور مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں اپنے ذکر کی

يَدَوَامِهِ تَوْفِيقَكَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ •

جو دائمی (توفیق) ہو اور گمراہوں کی ہدایت کرانے والے

بِسْمِ اللَّهِ أَكْثُحُوسٍ دُنَّ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةً الْإِيْتَامِ وَإِطْعَامَ

یا اللہ! مجھے توفیق و جذبہ عطا فرما اس ماہ میں تجھ کے ساتھ مہربانی کی اور کھانا کھلانے

الطَّعَامِ وَافْتِسَاءَ السَّلَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ لِيَطْوُلِكَ

اور امن و سلامتی عام کرنے اور بزرگوں کی صحبت کا موقع اختیار کرنے کا موقع دے اپنی

يَا مَلْجَأَ الْأُمَلِينِ

کرم فرمائی سے لے امید واروں کی امید گاہ

بِسْمِ اللَّهِ نُورِي دُنَّ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيْبًا مِنْ رَحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ

اے اللہ! میرے لیے قرار دے اس ماہ میں اپنی رحمت و اسع کا ایک حصہ

وَاهْدِنِي فِيهِ لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيئِي

اور مجھے ہدایت فرما اس ماہ میں اپنے روشن و متوزدلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

إِلَى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمُحِبَّتِكَ يَا أَمَلَ الْمُشْتَاقِينَ

تو شوق و آرزو اور رضامندی کی طرف جو محبت کا سراپہ ہے اے مشتاقوں کے امید کے مرکز!

بِسْمِ اللَّهِ دَسُوِي دُنَّ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اجْعَلْنِي فِيهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ

مجھے قرار دے اس ماہ میں اپنی ذات پر عبور سے کرنا والا

لِي فِيهِ مِنَ الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي

قرار دے اس ماہ میں ان لوگوں میں جو تیرے نزدیک کامیاب ہیں اور مجھے قرار دے

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِأِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

میں اپنے مقرب بندوں میں پہلے اپنے احسان سے اے مقصد و آخر

الطَّالِبِينَ •

طلب گاروں کے

بِسْمِ اللَّهِ كِيَارِهُوِي دُنَّ كِي دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِقَرِّ حَبِّبِي إِلَيْ فِيهِ الْإِحْسَانَ وَكَرَّةً إِلَيْ فِيهِ

میرے! محبوب بنا دے میرے لیے اس ماہ میں نیکی کو اور مجھے متنفر کر دے اس ماہ میں

مَسْئُوقٍ وَالْعُضْيَانَ وَحَرِّمَ عَلَي فِيهِ السَّخَطَ

مسئوق و فحور اور گناہوں سے اور حرام کر دے مجھ پر اس ماہ میں اپنی ناراضگی

الْبَيْزَانَ بِعَوْنِكَ يَا غَايَةَ الْمُسْتَعِيْثِينَ

اور آتش جہنم کو اپنی اعانت و حد سے لے فریادوں کے فریاد رس!

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِمْ دُنْ كِ دُعَا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ زَيِّنِي فِيهِ بِالسِّتْرِ وَالْعَقَافِ وَأَسْتُرْنِي فِيهِ

یا اللہ! مجھے آراستہ کر دے اس ماہ میں پردہ داری اور بارشائی سے اور چھپا دے مجھ کو اس میں

بِلبَاسِ الْقَنُوعِ وَالْكَفَافِ وَاحْمِلْنِي فِيهِ عَلَى

لباسِ قناعت اور کفایت شکاری سے اور مٹل فرما دے مجھ کو اس میں

الْعَدْلِ وَالْإِنصَافِ وَأَمِئْتِي فِيهِ مِنْ كُلِّ مَا أَخَانُ

عدل و انصاف پر اور مجھے مایوس فرما دے اس میں ہر خوفزدہ چیز سے

بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْخَائِفِينَ •

اپنی محافظت و امانت کے ذریعے سے لے ڈرنے والوں کے محافظ!

بِسْمِ اللَّهِ تَبِ رَّبِّهِمْ دُنْ كِ دُعَا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَقْدَارِ

یا اللہ! مجھے پاک کر دے اس ماہ میں نجاستوں اور میل بچل سے۔

وَصَبِّرْنِي فِيهِ عَلَى كَائِمَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَقِّفْنِي

اور مجھے مٹل بنا دے تقوا و قدر کے حوادث پر اور مجھے توجہ مٹا دے

فِيهِ لِلتَّقَى وَصُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الْمَسْأَلِينَ

اس میں پرہیزگاری کی اور نیکوں کی صحبت کی اور غریبوں کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنا دے۔

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِمْ دُنْ كِ دُعَا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تَوْأَخِذِي فِيهِ بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلِبْنِي فِيهِ

میری گرفت نہ کرنا اس ماہ میں میری لغزشوں کو مجھ سے اور مجھے صاف فرما دے

الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ وَلَا تَجْعَلْنِي فِيهِ عَرَضًا

ذوق اور غلطیوں سے اور نہ قرار دے مجھے نشانہ

لَا يَأْوِي الْأَقَاتِ بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ •

ذوق اور آفتوں کا تیری عزت کا واسطہ لے مسلمانوں کی عزت!

بِسْمِ اللَّهِ بِرَبِّهِمْ دُنْ كِ دُعَا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِينَ وَأَشْرَحْ

اللہ! مجھے عطا فرما دے تیری کرنیوالوں جیسی اطاعت (کا طریقہ) اور کشادہ فرما دے

بِهِ صَدْرِي بِأَنْتَابَةِ الْمُخْتَبِينَ يَا مَانِكَ يَا

دوست میرے سینے کو انجانوں متوجہ فرمانے کی توجہ مٹا دے اپنی امان سے لے

أَمَانَ الْخَائِفِينَ •

خوفزدہ لوگوں کی امان!



بِسْمِ اللَّهِ سولهوں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي فِيهِ لِمُؤَافَقَةِ الْأَبْرَارِ وَجَنِّبْنِي

اے اللہ! مجھے توفیق عطا فرما اس ماہ میں نیکوکاروں جیسی اور بچا مجھے

فِيهِ مُرَافَقَةَ الْأَشْرَارِ وَأُوْنِي فِيهِ بِرَحْمَتِكَ إِلَى

اس ماہ میں برکرداروں کی رفاقت سے اور پناہ دے مجھے اس میں اپنی رحمت کے ساتھ

• دَارِ الْقَرَارِ بِالْهَيْتِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ •

عالم جاودانی میں ہے مجھے واسطہ ہے تیری خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا!

بِسْمِ اللَّهِ سترہوں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيهِ لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَأَقْضِ لِي

اے اللہ! مجھے ہدایت فرما اس میں اچھے اعمال بنانے کی اور پوری فرما

فِيهِ الْحَوَائِجَ وَالْأُمُورَ يَا مَنْ لَا يَخْتَأَجِرُ إِلَى

اس میں حاجتیں اور امیدیں اے وہ جو محتاج نہیں ہے کسی

التَّفْسِيرِ وَالسُّؤْلِ يَا عَالِمَ الْمَلْأَمَاتِ فِي صُدُورِ

تشریح و سوال کا اے جاننے والے دونوں کے حالات

الْعُلَمَاءِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

تمام عالمین کے۔ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ اور ان کی آلِ طاہرین پر۔

بِسْمِ اللَّهِ اٹھارہویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ تَبَيَّنْ لِي فِيهِ لِبَرَكَاتِ أَسْحَارِهِ وَنُورِ فِيهِ قَلْبِي

اے اللہ! مجھے آگاہ فرما (بیدار رکھ) صبح کی برکتوں کے لیے اور روشن فرما دے میرے دل کو

بِضِيَاءِ أَنْوَارِهِ وَخُذْ بِكُلِّ أَعْضَائِي إِلَى إِتِّبَاعِ

کو روشنیوں کی ضیاء سے اور پابند بنا دے میرے تمام اعضاء و جوارح کو پیروی کرنے کو

أَثَارِهِ بِنُورِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوبِ الْعَارِفِينَ

اس کے آثار کی۔ اے منور کرنے والے اپنے نور کے طفیل علموں کے دلوں کو

بِسْمِ اللَّهِ اُنسیوں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ وَقِّضْ لِي مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ لِي سَبِيلِي إِلَى

اے اللہ! زیادہ کر دے حصہ کو اس جینے کی برکتوں میں اور آسان فرما دے میری راہ کو

خَيْرَاتِهِ وَلَا تَحْرِمْنِي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيًا

اس ماہ کی خیر کو نہ محروم فرما مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے ہدایت فرمانے

إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

والے واضح و روشن حق کی طرف!



بِسْمِ اللَّهِ  
بیسویں دن کی دعاء الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ وَأَغْلِقْ عَنِّي

لے اللہ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں جنت کے دروازے اور بند کر دے مجھ سے

فِيهِ أَبْوَابَ النَّارِ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ

اس ماہ میں آتش جہنم کے دروازوں کو اور تو فیہ عطا فرما اس ماہ میں مجھے قرآن مجید کی

يَا مُنْزِلَ السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

تلاوت کرنے کی لے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کرنے والے

اکیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے۔

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا

یا اللہ! رہنمائی فرما میری اپنی خوشنودی کی طرف اس ماہ میں۔

وَلَا تَجْعَلْ لِي لِلشَّيْطَانِ فِيهِ عَلَيَّ سَبِيلًا وَاجْعَلْ

اور نہ قرار دے شیطان کے لیے اس ماہ میں میری طرف آنے کا کوئی راستہ اور قرار دے

الْجَنَّةَ لِي مَنزِلًا وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الظَّالِمِينَ

جنت کو میرے لیے فرود گاہ و آرام کرنے کی جگہ لے طلبکاروں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے!

بیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ فَضْلِكَ وَأَنْزِلْ

لے اللہ! کھول دے میرے لیے اس ماہ میں دروازے اپنے فضل و کرم کے اور نازل فرما

عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ وَوَقِّفْنِي فِيهِ لِمَوْجِبَاتِ

مجھ پر اس میں اپنی برکتوں کو اور تو فیہ عطا فرما مجھے اس ماہ میں ان اسباب کی

مَرْضَاتِكَ وَأَسْكِنِي فِيهِ بِجُودَاتِ جَنَّتِكَ يَا حَمِيدٌ

تیرے سے تیری رضا حاصل ہو اور مجھے ساکن فرما دے اس ماہ میں اپنی جنتوں کی دستوں میں لے

دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّينَ •

مضطرب لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرماتے والے۔

بِسْمِ اللَّهِ تِسْعِيں دِنِ كِ دُعَاءِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَطَهِّرْ نِي فِيهِ مِنَ

یا اللہ! مجھے دھو دے گناہوں کے میل سے اس ماہ میں اور مجھے پاک کر دے

الْعُيُوبِ وَأَمْتِنْ قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ

عیوب سے اور امتحان کرے میرے قلب کا اس ماہ میں تقوے سے دلہ دلوں کے ذریعے سے

يَا مُقِيلَ عَثْرَاتِ الْمُذْنِبِينَ

اے گناہگاروں کی لغزشوں کو معاف کرنے والے

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِيهِ مَا يَرْضِيكَ وَأَعُوذُ بِكَ

یا اللہ! تجھ سے دعا کرتا ہوں اس چیز سے جو تجھے پسند آئے اور تجھ سے توفیق کا طالب ہوں

مَّا يُؤْذِيكَ وَأَسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لِأَنَّ

جانتا ہوں تیری ایسی چیزوں سے جو تجھے ناپسند آئیں اور اذیت کا سبب ہیں اور تجھ سے توفیق کا طالب ہوں

أَطِيعَكَ وَلَا أَعْصِيكَ يَا جَوَادَ السَّائِلِينَ ۝

اس ماہ میں کہ جس کی تیری اطاعت کروں تاکہ تیری نافرمانی نہ کروں اے سزاوار گناہگاروں پر سخاوت کرنے والے!

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مُجْتَبَاً لَوْلِيَاكَ وَمُعَادِيّاً

یا اللہ! تو مجھے اس ماہ میں اپنے پیاروں کا عاشق بنا دے اور دشمن بنا دے

لِأَعْدَائِكَ مُسْتَنَابِئِ سَنَةِ خَاتِمِ أَنْبِيَائِكَ

اپنے دشمنوں کا اور اپنے نبی جو خاتم الانبیاء کی سنت کا پیرو کار بنا دے

يَا عَاصِمَ قُلُوبِ النَّبِيِّينَ ۝

اے انبیاء کے دلوں کو معصوم بنانے والے

چوبیسویں دن کی دُعا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربان و رحیم ہے

اجْعَلْ كُوشِي فِيهِ مَشْكُوراً وَذَنْبِي فِيهِ

میری کوشش کو قابلِ اعتراف (شکر گزار) بنا دے اور میرا گناہ اس ماہ میں

سِراً وَاعْمَلِي فِيهِ مَقْبُولاً وَعَيْبِي فِيهِ

چھپ کر اور میرا عمل اس ماہ میں قابلِ قبول بنا دے اور میرا عیب اس ماہ میں

مَسْتُوراً يَا أَسْمَعَ السَّامِعِينَ ۝

پریشیدہ کر دے اے سب سے زیادہ سنتے والے۔

بِسْمِ اللَّهِ چوبیسویں دن کی دُعا الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَمَّا أَرَزَقْنِي فِيهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيَّرْ

اے اللہ! اس ماہ میں مجھے شبِ قدر کی فضیلت عطا فرما اور منتقل فرما دے

مَنِي فِيهِ مِنَ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَأَقْبِلْ مَعَاذِي بِرِي

میں معاملات کو اس ماہ میں دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول فرما لے میری معذرتوں کو

مَطْعَتِي الذَّنْبِ وَالْوِزْرَ يَا رُؤُوفاً بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

میرے گناہوں اور بوجھ کو نرم کر دے اے نیک بندوں پر مہربان!

### اٹھائیسویں دن کی دعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو مہربانہ درجیم ہے

اللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَقِّيْ فِيْهِ مِنَ التَّوَابِلِ وَالْزِيْنِ فِيْهِ

یا اللہ! اضافہ فرما دے میرے حصے کے مستجابات اس ماہ میں اور مشرف فرما دے مجھے اس ماہ میں

يَا حُضْرًا الْمَسْأَلِ وَقَرِّبْ وَسِيْلَتِيْ اِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

مسائلوں کے پورا کرنے سے اور قریب کر دے میرے وسیلہ کو تجھ تک پہنچنے کیلئے تمام

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْعَلُهُ الْحَاخُ الْمُرْجِحِيْنَ •

وسیلوں میں۔ لے وہ کہ جسے امر کرنے والوں کا امر اور دوسروں کی طرف متوجہ ہونے کا نہیں ہے

بِسْمِ اللّٰهِ اَنْتِيسُوِيْ دِنِ كِي دُعَا ءِ الرَّسُوْلِ الرَّسِيْمِ

اللّٰهُمَّ عَشِيْنِيْ فِيْهِ بِالرَّحْمَةِ وَاَرْزُقْنِيْ فِيْهِ التَّرْفِيْقَ

یا اللہ! تو مجھے ڈھانپ لے اس مہینے میں اپنی رحمت سے اور مجھے توفیق عطا فرما

وَالْعَصَّةَ وَظَهْرَ قَلْبِيْ مِنْ عِبَايِبِ التُّهْمَةِ

اور حفاظت عطا کر اور پاک کر دے میرے قلب کو غلط خیالات کی تارکیوں سے

يَا رَحِيْمًا يَعْا دِيْهِ الْمُؤْمِنِيْنَ •

اے رحیم کرنے والے اپنے بندگان ایمانی پر۔

### بِسْمِ اللّٰهِ تِيسُوِيْ دِنِ كِي دُعَا ءِ الرَّسُوْلِ الرَّسِيْمِ

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ صِيَاْحِيْ فِيْهِ بِالشُّكْرِ وَالْقَبُوْلِ عَلٰى مَا

یا اللہ! قرار دے میرے روزے کو اس ماہ میں قابل شکرگزاری اور قبول فرمائے اس طرح جس سے

تَرْضَا ءُ وَيَرْضَا ءُ الرَّسُوْلُ مُحْكَمَةً فُرُوْعُهُ بِالْاَصُوْلِ

تو راضی ہو اور تیرا رسول بھی راضی ہو جسکی شاخیں اپنے اصول (جڑوں) کی مضبوطی کی بنا پر

بِحَقِّيْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

مضبوط ہوں۔ تجھے دعا گزار رہا ہے سردار حضرت محمد مصطفیٰ اور انکی پاکیزہ اولاد کا اے تمام مالکوں کے پالنے والے۔

### دعائے وداع ماہ رمضان

امام عظیم علیہ السلام نے اپنی ایک توفیق و قیام میں ارشاد فرمایا کہ اہل ماہ رمضان تقریباً ہر شب میں کیے جاتے ہیں اس لیے وداع بھی آخر شب کرنا چاہیے اگر چنانکہ تحقیق نہ ہو سکے تو شبِ اربعین اور تیس دنوں میں وداعے وداع مختصر اس طرح پڑھیں

اللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صِيَاْحِيْ

خدا یا! نہ قرار دے تو میری عمر کے آخری روز سے اس

لِشَهْرِ رَمَضَانَ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يُّطْلَعَ فِجْرُهُ

ماہ رمضان کے اور تیری ہی پناہ جاتا ہوں اس سے صبح طالع ہو

هٰذِهِ اللَّيْلَةَ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتَ لِيْ •

اس شب کی اور یہ کہ تو میری مغفرت فرمائے۔



## اعمالِ شبِ عید

جناب رسولِ خدا سے منقول ہے کہ جو شخص شبِ عید بیدار رہ کر معروف عبادتِ الہی سے اس کا دل قیامت کے روز مُردہ نہ ہوگا جبکہ اس روز ہر دل کو جہ سے مُردہ ہوگا۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ میرے پدربزرگوار اس شب میں صبح تک بیدار رہتے اور نماز و دعا میں مشغول رہتے تھے اور ملتے تھے کہ انے فرزندِ شب بھی شبِ قدر سے کم نہیں ہے۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ جس طرح مزدور کو کام ختم کرنے کے بعد مزدوری دی جاتی ہے اسی طرح شبِ عید کا موقع ہے۔ اس شب میں مندرجہ ذیل اعمال کرنا مستحب ہے:

۱۔ دو مرتبہ غسل کرنا۔ ایک بوقتِ غروب آفتاب دوسرا آخرِ شب میں۔  
۲۔ مسجد میں شبِ بیداری کرنا۔ ۳۔ نمازِ غروب و عشاء صبح و بعد نمازِ عید تکبیریں پڑھنا۔

**تکبیریں** | اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ عَلَى مَا هَدَانَا  
اور اللہ ہی سب سے بزرگ ہے، اللہ ہی سب سے بزرگ ہے اور اللہ ہی کی حمد ہے اللہ ہی سب سے بزرگ ہے کہ اللہ ہی ہر شے کا

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اس شب میں نمازِ مغرب سے قبل غسل کرو اور نمازِ مغرب و نافلہ پڑھنے کے بعد ہاتھوں کو بطرفِ آسمان بلند کرو اور یہ کہو:

أَذِ التَّيْنَ وَالطَّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ وَ

اے احسان و کرم والے اے صاحبِ جود و سخا اے محمد کو منتخب قرار دینے والے اور

نَاصِرَهُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلَّ

ان کے مددگار اے رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور معاف فرما میرے تمام گناہ

ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

(اور بخش دیجیے) جو گناہ تو احاطہ کیے ہوئے ہے اور جو تیرے پاس کتابِ مبین میں محفوظ ہیں۔

پھر سجدہ میں جا کر تُو مرتبہ کہے اَتُوبُ اِلَى اللّٰهِ پھر حاجت طلب کرے  
انشاء اللہ لوری ہوگی۔

۵۔ نمازِ مغرب کے بعد سجدے میں یہ دعا پڑھے:

يَا ذَا الْحَوْلِ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا مُصْطَفِيَا مُحَمَّدًا وَنَاصِرَهُ

اے قوت و طاقت والے اے حضرت محمد کو منتخب کرنے والے اور ان کی مددگار!

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ

رحمت نازل فرما محمد و آلِ محمد پر اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو جن کا

أَذْنَبْتَهُ وَلَسِيَّتُهُ أَنَا وَهُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ

میں ارتکاب کر کے بھول گیا ہوں دراصل لیکر وہ تیرے کتابِ مبین و واضح میں تیرے پاس محفوظ ہیں۔

پھر سجدے میں تُو مرتبہ اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ کہے اور خدا سے دعا مانگیے۔  
۶ دس مرتبہ یہ دعا پڑھے :

يَا اَدِّمِ الْفَضْلَ عَلَيَّ الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ

اے ہمیشہ احسان کرنے والے مخلوقات پر اے وہ جو ہر طرف سے عطا کرنے والا ہے

يَا عَطِيَّةُ يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلَيَّ

اے قیمتی تحفوں والے اے نبی تھمیں نماز فرما

مُحَمَّدٍ وَالْاَيْمُنِ الْوَرَى سَجِيَّةً وَاعْفِرْ لَنَا يَا اَذِي الْعُلَمَاءِ

حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر جو تمہیں مخلوقات میں بہترین خصائل والے ہیں۔ اے بلند و برتر عالمی

فِي هَذِهِ الْعَشِيَّةِ

اس شب میں بخش دے۔

۷ وہ دو رکعت نماز پڑھے جو کہ شبِ آخر ماہِ رمضان میں بیان کی گئی ہے۔

۸ جو شخص چودہ رکعت نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ حمد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور تین مرتبہ قل هو اللہ احد پڑھے تو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے عوض میں چالیس سال کی عبادت کا ثواب اور ہر روز سے دار اور نماز گزار کے ثواب کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔

۹ دو رکعت نماز شبِ عید (طولانی) جناب امیر المؤمنین علیؑ السلام اس طرح پڑھے تھے کہ رکعتِ اول میں بعد سورۃ حمد ایک مرتبہ سورۃ توحید اور دوسری رکعت میں بعد سورۃ حمد ایک مرتبہ سورۃ توحید پڑھے اور دوسری روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں

سورۃ حمد تُو مرتبہ سورۃ توحید پڑھتے تھے اور بعد سلام سجدہ میں تُو مرتبہ  
وَبِ اِلَى اللّٰهِ پڑھتے تھے اس کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھتے تھے :

يَا اَذِي الْمَنِّ وَالْجُودِ يَا اَذِي الْمَنِّ

اے احسان و کرم والے اے صاحبِ جود و سخا

الْقَوْلِ يَا مُصْطَفَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلِّ

اے محمدؐ کو معافی دیجئے (منتخب) قرآن دیکھو اے ان پر اور ان آل پر رحمت ہو

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَافْعَلْ بِنَبِيِّكَ سَائِلِي حَاجَتِي طَلِبُ فَرَمَاتِي تَقِي

تو تُو مرتبہ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرا سائے میں مہربانی فرما۔

دُعَايَ يَا اَللّٰهُ ۶

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللّٰهُ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے رحمن برہاں اے اللہ اے مہربان اے اللہ

مَلِكُ يَا اَللّٰهُ يَا قَدُوْسُ يَا اَللّٰهُ يَا سَلَامُ يَا اَللّٰهُ

حقیقی شاہ اے اللہ اے پاک و پاکیزہ اے اللہ اے سب سے سلامتی اے اللہ

اَمْوِيْنُ يَا اَللّٰهُ يَا مَهِيْمِنُ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللّٰهُ

اے امن دینے والا اے اللہ اے فرستے بجا نوالے اے اللہ اے غلبہ والے اے اللہ

يَا جَبَّارُ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللّٰهُ يَا خَالِقُ يَا اَللّٰهُ يَا بَارِي

اے قوت والے اے اللہ اے اظہار بزرگی والے اے اللہ اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے خالق

يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا عَالِمُ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ

یے اللہ نے صورت بنانے والے اللہ نے جاننے والے اللہ نے بزرگی مرتبہ

يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ

یے اللہ نے واقف کار بہت نیکو۔ یے اللہ نے کرم والے اللہ نے بردبار

يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ

یے اللہ نے صاحبِ حکمت یے اللہ نے سنے والے اللہ نے دیکھنے والے

يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبُ يَا اللَّهُ يَا جَوَادُ يَا اللَّهُ

یے اللہ نے (میرے) قریب یے اللہ نے جواب دہ اللہ نے سخاوت والے اللہ نے

يَا مُجِدُّ يَا اللَّهُ يَا صَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا وَفِيُّ يَا اللَّهُ يَا مَوْلَى

یے صاحب بزرگی یے اللہ نے پُر از علم و حکمت یے اللہ نے وعدہ وفا والے اللہ نے آقا

يَا اللَّهُ يَا قَاضِيُ يَا اللَّهُ يَا سَرِيعُ يَا اللَّهُ يَا شَدِيدُ

یے اللہ نے پورا کرنے والے اللہ نے تیز یے اللہ نے سخت

يَا رَوْفُ يَا اللَّهُ يَا رَقِيبُ يَا اللَّهُ يَا جِدُّ يَا اللَّهُ يَا حَفِيفُ

یے (مومنوں پر) مہربان یے اللہ نے نگران یے اللہ نے صاحب بزرگی یے اللہ نے محافظ

يَا اللَّهُ يَا فَحِيطُ يَا اللَّهُ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ

یے اللہ نے احاطہ کرنے والے یے اللہ نے سرداروں کے سردار یے اللہ نے پہلے

يَا اللَّهُ يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا فَخْرُ

یے اللہ نے سچے اللہ نے نمایاں یے اللہ نے پوشیدہ یے اللہ نے فخر کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا قَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ

یے اللہ نے صاحبِ غلبہ یے اللہ نے پروردگار یے اللہ نے پروردگار یے اللہ نے

يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا وَدُودُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ

یے پروردگار یے اللہ نے محبت والے یے اللہ نے نور یے اللہ نے بلند کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا دَافِعُ يَا اللَّهُ يَا فَاتِحُ يَا اللَّهُ

یے اللہ نے روکنے والے یے اللہ نے دور کرنے والے یے اللہ نے کھولنے والے

يَا نَفَاعُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا حَبِيبُ يَا اللَّهُ

یے فائدہ رساں یے اللہ نے برتر یے اللہ نے دوست یے اللہ نے

يَا قَاطِرُ يَا اللَّهُ يَا مَطْهَرُ يَا اللَّهُ يَا مَلِكُ يَا اللَّهُ

یے پیدا کرنے والے یے اللہ نے پاک کرنے والے یے اللہ نے حقیق شاہ یے اللہ نے

يَا مُقْتَدِرُ يَا اللَّهُ يَا قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ

یے صاحبِ قوت یے اللہ نے صاحبِ غلبہ یے اللہ نے بندوبست کرنے والے

يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا مُمِيتُ يَا اللَّهُ يَا بَاعِثُ يَا اللَّهُ

یے زندہ رہنے والے یے اللہ نے موت دینے والے یے اللہ نے دوبارہ زندہ کرنے والے

يَا وَارِثُ يَا اللَّهُ يَا مُعْطِيُ يَا اللَّهُ يَا مُفْضِلُ يَا اللَّهُ

یے وارث و مالک یے اللہ نے عطا کرنے والے یے اللہ نے فضیلت دینے والے

يَا مُنْعِمُ يَا اللَّهُ يَا حَقُّ يَا اللَّهُ يَا مُبِينُ يَا اللَّهُ

یے نعمتیں دینے والے یے اللہ نے برحق یے اللہ نے ظاہر کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ يَا شَهِيدُ يَا اللَّهُ يَا مُبِينُ

یے اللہ نے بلند یے اللہ نے شہید یے اللہ نے شہید یے اللہ نے

يَا طَيْبُ يَا اللَّهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللَّهُ يَا مُجْمِلُ يَا اللَّهُ
لے پاک لے اللہ لے احسان کرنے والے اللہ لے اچھائی کرنے والے اللہ
يَا مُبْدِيُ يَا اللَّهُ يَا مُعِيدُ يَا اللَّهُ يَا بَارِيُ يَا اللَّهُ
لے ابتدا کرنے والے اللہ لے لٹانے والے اللہ لے پیر کرنے والے اللہ
يَا بَدِيْعُ يَا اللَّهُ يَا هَادِيُ يَا اللَّهُ يَا كَافِيُ يَا اللَّهُ يَا شَافِيُ
لے ایجاد کرنے والے اللہ لے رہبر لے اللہ لے کفایت والے اللہ لے شفا بخیز
يَا اللَّهُ يَا عَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا عَظِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَنَّانُ يَا اللَّهُ
لے اللہ لے بلند لے اللہ لے بزرگ لے اللہ لے مہربان لے اللہ
يَا مَنَّانُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الطَّوْلِ يَا اللَّهُ يَا مُتَعَالِيُ يَا اللَّهُ
لے احسان کرنے والے اللہ لے صاحب وقار لے اللہ لے بزرگ ترین لے اللہ
يَا عَدْلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْمَعَارِجِ يَا اللَّهُ يَا صَادِقُ يَا اللَّهُ
لے صاحب عدالت لے اللہ لے مرتبوں والا لے اللہ لے سچے لے اللہ
يَا صَدُوقُ يَا اللَّهُ يَا دَيَّانُ يَا اللَّهُ يَا بَاقِيُ يَا اللَّهُ
لے سچے سچے لے اللہ لے جزا دینے والے اللہ لے ہمیشہ باقی رہنے والے اللہ
يَا وَاقِيُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْإِكْرَامِ
لے بچانے والے لے اللہ لے صاحب جلالت لے اللہ لے صاحب کرامت
يَا اللَّهُ يَا مُحْمَدُ يَا اللَّهُ يَا مُعْبُودُ يَا اللَّهُ يَا صَانِعُ
لے اللہ لے بڑھی صفت والے لے اللہ لے صاحب عبادت لے اللہ لے بنانے والے

يَا اللَّهُ يَا مُعِينُ يَا اللَّهُ يَا مُكُونُ يَا اللَّهُ يَا فَعَالُ
لے اللہ لے مددگار لے اللہ لے وجود بخولنے لے اللہ لے مشمول کار
يَا اللَّهُ يَا لَطِيفُ يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا خَلِيلُ
لے اللہ لے بریکببین لے اللہ لے معاف کرنے والے لے اللہ لے بزرگ والے
يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ يَا اللَّهُ يَا نُورُ يَا اللَّهُ يَا قَدِيرُ يَا اللَّهُ
لے اللہ لے سراپنہ والے لے اللہ لے نور لے اللہ لے صاحب قدرت لے اللہ
يَا رَبَّاهُ يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
لے پروردگار لے اللہ! (دس مرتبہ پروردگار لے اللہ پڑھیے)
يَا اللَّهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ يَا رَبَّاهُ
میں تجھ سے سوال کرتا ہوں
أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَتَمُنَّ عَلَيَّ
کہ رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؑ پر اور ہر بانی فرما مجھ پر
بِرِضَاكَ وَتَعْفُو عَنِّي بِمَحْلَمِكَ وَتَوَسَّعْ عَلَيَّ مِنْ
اپنی خوشنودی کے ساتھ اور معاف فرما میرے گناہوں کو اپنے حلم سے اور کشادہ فراخ دہی سے
رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ مِنْ حَيْثُ أَحْتَسِبُ وَ
اپنے رزق کو حلال اور پاکیزہ رزق۔ ایسے ذرائع سے کہ جنہیں میں جانتا ہوں اور

مِنْ جَيْتٍ لَا أَحْتَسِبُ فَإِنِّي عَبْدُكَ لَيْسَ لِي

ایسے ذرائع سے بھی جنہیں میں نہیں جانتا۔ کیونکہ میں تیرا ہی بندہ ہوں اور تیرے علاوہ میرا

أَحَدٌ سِوَاكَ وَلَا أَحَدٌ أَسْأَلُهُ غَيْرَكَ يَا أَرْحَمَ

اور کون ہے اور نہ تیرے سوا کوئی ایسا ہے جس سے میں مانگوں سب سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یہ ستر ستر میں جا کر یہ

رحم کرنے والے۔ جو اللہ جانتا ہے۔ اللہ بلند و عظیم کی مدد و قوت کے سوا کوئی قوت نہیں ہے۔

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا رَبُّ يَا مُنْزِلَ

لے اللہ لے اللہ لے اللہ لے پروردگار لے پروردگار لے پلنے والے لے نازل کرنا

الْبَرَكَاتِ بِكَ تَنْزِلُ كُلَّ حَاجَةٍ أَسْأَلُكَ بِكُلِّ

برکتوں کے تیرا ہی وجہ سے ہر مراد برآتی ہے۔ میں جسے ہر اس نام کے واسطے سے

إِسْمٍ فِي مَخْرُوفِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَالْأَسْمَاءِ الشُّهُورِ

سوال کرتا ہوں جو تیرے خزانہ غیب میں موجود ہے اور تیرے مشہور اسماء کے وسیع سے

عِنْدَكَ الْمَكْتُوبَةِ عَلَى سُرَادِقِ عَرْشِكَ أَنْ

سوال کرتا ہوں جو تیرے عرش کے شامیانوں پر تحریر ہیں

تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْبَلَ مِنِّي

رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ و آل محمدؑ پر اور قبول فرمائے میرے اعمال

شَهْرَ رَمَضَانَ وَتَكْتُبَنِي مِنَ الْوَارِدِينَ إِلَى بَيْتِكَ

اور رمضان کو اور لکھ دے میرا نام تیرے قلم گھر کے حاضرین میں

تَحْرَامٍ وَتُصَفِّحَ لِي عَنِ الذُّنُوبِ الْعُظَامِ وَتُسَخِّرْ

اور میرے بڑے بڑے گناہوں سے درگزر فرما اور اپنے رحمت کے قزاق

لِي يَا رَبِّ كُنُوزِكَ يَا رَحْمَنُ

نکال دے لے ہائے دلے لے رحم فرمانے والے مہربان

### اعمال روزِ عیدِ فطر

اس روز چند اعمال وارد ہیں :

(۱) دعائے اللہمَّ إِنِّي تَوَجَّهْتُ جِوَامِ عَصْرِ عَلَيْهِ السَّلَامِ كِي دُعا ہے

اور کتاب زاد السعادي موجود ہے پڑھے۔

(۲) مستحب ہے کہ صحیفہ کاملہ کی چھیا سیوس دھا پڑھے۔

(۳) (۱) اہمیتِ فطرہ) فطرہ واجب ہے اور اس کا ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے

بشرطیکہ شرائط موجود ہوں۔ فطرہ روزوں کے قبول ہونے کی شرط ہے جیسا کہ حضرت

امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فطرہ دینے سے روزے کامل ہوتے

ہیں جس طرح درود محمدؐ و آل محمدؑ پر بھیجنے سے نماز کامل ہوتی ہے۔ لہذا جو شخص

فطرہ نہ دے اس کے روزے قبول نہیں ہو سکتے (اگر نماز ترک کرے)

منقول ہے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے اپنے وکیل معتب سے فرمایا کہ اجاؤ

اور میرے اہل و عیال اور غلاموں اور کنیزوں کا فطرہ دو اور خبردار کسی کو چھوڑ نہ دینا

ورنہ درمیان سال میں اس پر بلائے ناگہانی کے نازل ہوا خواہ جس سے موت بھی آسکتی ہے۔

## احکامِ فطرہ

مقدارِ فطرہ تین کلو ہے جو تمام ان لوگوں کی طرف سے نکالنا چاہیے جن کے کھانے پینے اور دیگر مصارف اس کے ذمہ ہیں یہاں تک کہ اگر چاند نکلنے سے قبل کوئی مہمان آجائے یا عید کے چاند سے پہلے کچھ پیدا ہو جائے تو اس کا بھی فطرہ واجب ہو جاتا ہے لیکن مساجد وغیرہ میں افطاری بھیجے یا فقیر کو کھانا دینے سے اس کا فطرہ واجب نہیں ہوتا۔ سید کا فطرہ سید اور غیر سید دونوں کو دیا جاسکتا ہے لیکن غیر سید کا فطرہ سید کو نہیں دیا جاسکتا۔ اس میں لحاظ اس شخص کا لیا جائے گا جو فطرہ نکال رہا ہے مثلاً، اگر فطرہ نکالنے والا سید ہو تو اگرچہ غیر سید ہی کی طرف سے نکالے وہ فطرہ سید قرار دیا جائے گا لیکن اگر فطرہ نکالنے والا غیر سید ہے تو وہ فطرہ غیر سید کا قرار دیا جائے گا چاہے جس کا فطرہ نکالا گیا ہے وہ سید ہی کیوں نہ ہو۔

فطرے میں وہ اشیاء دینا چاہیے جو اس کی غالب غذا ہو اگر وہ گہوں کا آٹا کھاتا ہے تو بہتر یہی ہے کہ وہ آٹے کا فطرہ نکالے، اگر چاول کا استعمال غالب ہے تو چاول کا فطرہ نکالا جائے گا۔ اصل جس کے بجائے قیمت بھی دی جاسکتی ہے۔

زوجہ کا فطرہ شوہر پر واجب ہے چاہے زوجہ خود بھی غنی و مالدار ہو لیکن اگر اس کو علم ہو جائے کہ شوہر نے فطرہ اس کا (زوجہ کا) نہیں نکالا ہے تو اس کے لیے مستحب ہے کہ اپنا فطرہ خود نکال دے اور یہی حکم مہمان کے لیے بھی ہے۔

فطرہ ہر اس شخص پر واجب ہے جو اپنے سال بھر کے اخراجات رکھتا ہے چاہے نقد روپیہ موجود ہو یا کوئی صنعت و حرفت ایسی جانتا ہو جس سے اس کے اخراجات پورے ہو جاتے ہیں اور اگر اس کی کوئی ایسی آمدنی موجود نہ ہو تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے لیکن اگر مقدار ایک فطرے بھر شہ عید میں رکھتا ہو تو اس کے لیے مستحب ہے کہ فطرہ نکال دے۔

فطرہ عید کے دن نکالنا چاہیے اور احوط یہ ہے کہ زوال سے قبل نکال دے اور اگر زوال سے قبل نہ نکال سکے تو شام تک بقصدِ قربت نکالنا چاہیے، ادا یا قضا کی نیت نہ کرے۔

مستحقینِ فطرہ وہی ہیں جو مستحقینِ زکوٰۃ ہیں اور احوط یہ ہے کہ ایک شخص کو ایک فطرے سے کم نہ دینا چاہیے

ضروری نہیں ہے کہ فطرہ کسی عادل کو ہی دیا جائے۔ البتہ احتیاط واجب یہ ہے کہ شراب خور اور اعلانیہ گناہ کبیرہ کرنے والے کو فطرہ نہ دیا جائے اور جو شخص فطرے کو گناہ میں صرف کرے اسے فطرہ نہ دیا جائے۔

مستحب ہے کہ فطرہ دینے میں اپنے فقیر رشتہ داروں کو غیروں پر مقدم رکھے، ان کے بعد فقیر مسہائے اور ان کے بعد صاحبانِ علم فقیر ہیں البتہ اگر دوسرے فقراء کسی اور سبب سے برتر ہوں تو مستحب ہے کہ انہیں مقدم کیلئے (۳) مستحب ہے کہ روزِ عید قبل از نمازِ عید غسل کرے اور اگر ظہر سے عزیمت کسی وقت غسل کرے تو احتیاط واجب یہ ہے کہ بقصدِ رجاء یعنی اللہ کی خوشنودی کی امید حاصل کرنے کے لیے انجام دے۔ (زیرِ آسمان غسل نہ کرے)

### ۱۔ غسل سے قبل یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ إِنِّي آتَاكَ وَتَصَدَّقْتُكَ بِتَابِكَ وَإِتِّبَاعِ

لِإِلَهِ اللَّهِ فِي تَحِيَّةٍ بِرَأْيَانٍ لَأَيُّهُ أَدْرِي كِتَابَ (قرآن) كَمَا تَصَدَّقْتُكَ وَأُورِثُكَ

سُنَّةَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کی رحمت نازل فرمائی اور اللہ کے

### ۲۔ غسل کے بعد یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِدُنُوبِي وَطَهْرًا لِيُنِي

إِلَى اللَّهِ (اس دعا کو فرار سے میرے گناہوں کا کفارہ اور میرے دین کو عقائد

اللَّهُمَّ أَذْهِبْ عَنِّي الدَّنَسَ

فارسی سے) پاک کر دے اے اللہ مجھ سے گندگی کو دور رکھ۔

۵۔ مستحب ہے کہ قبل نماز عید خرما یا تمٹھاس کھائے۔

۶۔ مستحب ہے کہ پاک دھان اور نئے کپڑے پہنے اور عطر لگائے۔

۷۔ مستحب ہے کہ دعائے ابو حمزہ شمال جو کہ ماہِ صیام میں بوقتِ سو پڑھی جاتی ہے پڑھے

۸۔ مستحب ہے کہ دعائے مذہب جو کہ ہر جمعہ کو پڑھی جاتی ہے پڑھے۔

۹۔ مستحب ہے کہ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔

۱۰۔ مستحب ہے کہ جب نماز عید کے لیے گھر سے چلے تو ذکر الہی کرے اور

دعائے اللَّهُمَّ مَنْ نَهَيْتَا پڑھے۔

### نماز عیدِ فطر

نماز عیدِ فطر اور نماز عیدِ قربان بارہویں امام علیہ السلام کی غیبت کے مستحب ہے اور ان نمازوں کو برجلے مطلوب جماعت کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔

ریکب نماز : یہ نماز دو رکعت ہے۔ رکعتِ اول میں سورۃ الحمد کے بعد دوسرا سورہ پڑھے بہتر ہے کہ سورہ سَبَّحِ اسْمُہ اور یا علی مرتبہ پڑھے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ دُعائے قنوت پڑھے۔ قنوت میں جو دعا ہے پڑھے کافی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبَرِيَّاتِ الخ... پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد بہتر ہے کہ سورہ والشمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے اور ہر تکبیر کے بعد ایک مرتبہ سورۃ بالاطرقیہ پڑھے۔ باقی تمام چیزیں نمازِ یومیہ کی طرح بحال لائے۔ بہتر ہے کہ سورۃ حمد کے بعد سورۃ اعلیٰ پہلی رکعت میں پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

سُبَّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى ۝ الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى ۝

وَالَّذِي قَدَّمَ فَجَدَّى ۝ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى ۝

اور جس نے آوازہ مقرر فرمایا پھر برایتِ قرآنی اور جس نے چارہ اُلا یا

فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَىٰ ۚ سَنُقَرِّبُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۚ

پھر خشک کر کے اسے سیاہ رنگ کا کوڑا بنایا۔ عنقریب ہم تمہیں (ایسا) پڑھا دیں گے کہ تم نہیں

إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۚ

بولو گے بجز اس کے جو اللہ چاہے۔ بیشک وہ جانتا ہے ظاہر کو اور اس کو بھی جو پوشیدہ ہے

وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَىٰ ۚ فَذَكَرْنَا نَفْعَ الذِّكْرِ ۚ

اور ہم تم کو آسان طریق کی توفیق دیں گے۔ پس جہانگنج نفع بخشی پر نصیحت کرتے رہو

سَيَذَكِّرُكَ مَنِ يَخْشَىٰ ۚ وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَىٰ ۚ

جو خوف رکھتا ہے وہ تو عنقریب سمجھ جائے گا اور جو بخت اس سے پہلو تھی کرے گا (بچے گا)

الَّذِي يَصَلِّي النَّارَ الْكُبْرَىٰ ۚ ثُمَّ لَا يَمُوتُ

جو بڑی تیز آگ میں داخل کیا جائے گا پھر وہاں نہ مرے گا

فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ ۚ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّىٰ ۚ وَذَكَرَ

نہ زندہ ہی رہے گا یقیناً فلاح اسی نے پایا جس نے اپنا تزکیہ کیا۔ اور ذکر کیا

اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّىٰ ۚ بَلْ تُؤْتِرُونَ الْحَيَوَةَ

دلچسپی پروردگار کے نام کا اور پابند صلوة رہو۔ مگر تم لوگ تو حماقت دنیا ہی کو ترجیح

الدُّنْيَا ۚ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ ۚ إِنَّ هَذَا لَفِي

دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہتر ہے اور باقی رہنے والا ہے۔ بیشک یہی بات یقیناً

الصُّحُفِ الْأُولَىٰ ۚ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ ۚ

پہلے صحیفوں میں بھی ہے ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

اور دوسری رکعت میں بعد سورہ حمد سورہ والشمس پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو رحمن و رحیم ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۚ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَّهَا ۚ وَالنَّهَارِ

قسم ہے سورج اور اس روشنی کی اور قسم ہے قمر کی جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم

إِذَا جَلَّهَا ۚ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا ۚ وَالسَّمَاءِ

ب اسے چمکادے اور رات کی قسم جب اسے ڈھانپنے اور قسم ہے آسمان کی

وَمَا بَيْنَهَا ۚ وَالْأَرْضِ وَمَا طَرَفَهَا ۚ وَنَفْسٍ

اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی قسم اور جس نے اسے بچھلا اور نفس کی قسم

وَمَا سَوَّاهَا ۚ فَالْهَمَّهَا فَجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۚ

اور جس نے اسے درست کیا۔ پھر اس کی بدکاری اور تقویٰ کو اسے سمجھا دیا۔

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا ۚ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا ۚ

بیشک فلاح اسی نے پایا جس نے اُسے پاک رکھا۔ اور جس نے اسے دبا دیا وہ تلہ اور دہ

كَذَّابَتْ تَمْوُدُ بِطُغُوها ۚ إِذَا نُبِعتَ أَشْقَاهَا ۚ

قوم خود نے اپنی سرکشی کے سبب اُسے جھٹلایا۔ جب کہ انہوں نے ایک بڑی نفس کو ملو

فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا ۚ

کیا۔ حالانکہ اللہ کے رسول نے تو ان سے کہہ دیا تھا کہ اللہ کی اونٹنی ہے اسے پانی پینے دو





Scanned by our  
www.zameer.com  
Dawood's Nazam  
اعمال ماہ رمضان

حصہ دوم

مکمل اعمال شب ہائے قدر مع دعائے  
جوشن کبیر و جوشن صغیر، سورہ عنکبوت  
سورہ روم، سورہ دخان اور نماز قضا، عمری وغیرہ

محقق و اشاعتی  
ماریٹن ڈوڈ  
کراچی

فون: 424286 - 4917823

۱۳۳

نماز سے فارغ ہو کر دُعا کے بعد سجدہ میں جلنے اور یہ دُعا پڑھے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَارِ حَرِّهَا لَا يُطْفِئُهَا وَحَدِيدُهَا لَا

(اے اللہ! میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں (آخرت کی) اس آگ سے جو بجھانی نہیں جاسکتی اور جبر کا لوہا

یَبَلِّیْ وَعَطْشَانُهَا لَا يُرْوِیْ

بوسیدہ نہیں ہوتا اور جن کا پیا سا سیراب نہیں کیا جاسکتا۔

پھر داہنہا رخسارہ خاک پر رکھ کر کہے اَللّٰهُمَّ لَا تُقَلِّبْ وَجْهِيْ فِيْ

اے میرے اللہ! میرے چہرے کو آگ میں الٹ پلٹ کر نہ

التَّارِیْبُ بَعْدَ سُجُوْدِيْ وَتَعْفِيْرِيْ لَكَ بِغَيْرِ مَنِّیْ

جلانا جبکہ میں نے تیرے سامنے سجدہ کر لیا ہے اور اپنے چہرے کو نیاز سے خاک آلودہ نہ پایا ہے

عَلَيْكَ بَلْ لَكَ الْمُنَّ عَلَيَّ

(یہ سجدہ) تجھ پر کوئی میرا احسان نہیں ہے بلکہ تیری احسان و کرم ہے کہ تو نے مجھے توفیق دی

پھر بائیں رخسارہ خاک پر رکھ کر کہے اِرْحَمْنَا مِنْ اَسْأَا وَاَقْتِرَفْ وَاَسْتَكَانَ

(اے مالک!) رحم کر اپنے اس بندہ پر جس نے بُرائیاں کیں اور گناہوں

وَاعْتَرَفْ اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ عَظِيْمٌ

کا ارتکاب کیا (اور اب) انکار و اعتراف (تقصیر) کیا اگرچہ میں بدترین بندہ ہوں اور تُو بہترین ربّ

الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنْ عَفْوِيْنَ عَبْدِكَ يَا كَرِيْمُ

تیرے بندے بڑا گنہگار ہوں تو تیری طرف سے اچھی معافی ہونا چاہیے اے کریم۔ (تو بارِ اَعُوذُ بِكَ)

وَاعْتَرَفْ کہہ کر سجدے میں جاتے اور پڑھے

لاب دوم سے نیز صبا سے لکھی